روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

21st Year of publication

Phone No:0194-2471410 RNI.No: JKURD/2004/17814

Monday 31,March 2025

سوموار 31 مارچ 2025 بمطابق یکم شوال 1446ھ

visit us at: dailycityexpress.com | editor advtcityexpress936@gmail.com | Vol:19 | No:78 | Pages:08 | Cost:Rs.3/- | قیمت فی پرچہ: 3 روپے | صفحات: 08 | شمارہ: 78 | جلد: 21

12 لاکھ کا جرمانہ بھگتنا پڑ گیا

اداریہ

عید کے تقدس کا خیال رکھیں 7

تزکیہ نفس، تربیت حیات، برکتوں ورحمتوں اور ہدایت کاملہ کا مہینہ رمضان المبارک (الوداع)، شوال کا چمکتا اور خوشیوں سے مزین چاند نظر آ گیا

آج جموں وکشمیر سمیت برصغیر میں عید الفطر کی تقریب سعید

جموں وکشمیر کے اطراف واکناف میں نماز عید کے عظیم الشان اجتماعات ہونگے، درگاہ حضرت بل سری نگر میں لاکھوں کی تعداد میں نمازیوں کی آمد متوقع

نیوز سروس

سری نگر :۳۰، مارچ: ہفتہ کو شادیر گئے شوال کا چاند نظر آنے کے بعد سعودی عرب سمیت خلیجی ممالک اور دوسرے کئی ملکوں میں اتوار کو عید الفطر کی تقریب سعید منائی گئی جبکہ اتوار کو رات دیر چاند نظر آنے کے بعد بھارت اور پاکستان کی رویت ہلال کمیٹیوں کی جانب سے یہ اعلان کیا گیا کہ دونوں ملکوں میں پیر (سوموار) کو عید الفطر کی تقریب سعید منائی جائے گی۔ علمائے کی جانب سے اعلان ہوتے ہی لاکھوں اور کروڑوں لوگ عید کی تیاریوں میں جٹ گئے جبکہ دیر رات مساجد کے لاؤڈ اسپیکروں سے یاد دہانی کرائی گئی کہ کس علاقے کے عیدگاہ، جامع مسجد، دارالعلوم، امام باڑہ اور دیگر مقامات پر کتنے بجے نماز عید الفطر ادا کی جائیگی۔ بیشتر مقامات پر نماز عید کا وقت صبح 8 بجے سے 9 بجے کے درمیان رکھا گیا ہے۔ آج یعنی پیر 31 مارچ کو جموں وکشمیر میں عید الفطر کی تقریب سعید منائی جارہی ہے، کیونکہ اتوار کو دیر رات بھارت اور پاکستان کی رویت ہلال کمیٹیوں کی جانب سے یہ اعلان کیا گیا کہ شوال کا چاند نظر آ گیا ہے، اسلئے عید الفطر سوموار کو منائی جائے گی۔ یہ اعلان ہوتے ہی گھروں کے مرد حضرات اور بچوں کی نماز عید میں شرکت کی تیاریاں شروع کردیں اور کپڑوں کو تیاری کی حالت میں رکھا گیا جبکہ گھر کی خواتین نے عید پر تیار کئے جانے والے مختلف روایتی اور نئے پکوانوں کی تیاریوں کو حتمی شکل دی۔ آج یعنی پیر کی صبح لاکھوں لوگ بشمول گھر کے بزرگ افراد، نوجوان اور چھوٹے بچے نئے اور صاف لباس زیب تن کر کے خشوع وخضوع کیساتھ اور (باقی ۶ پر)

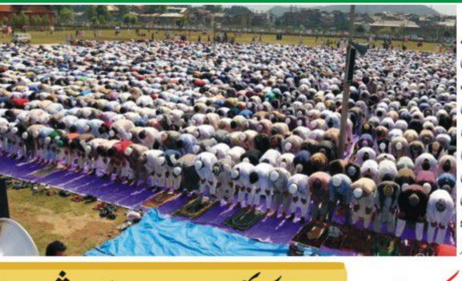

مبارک بادی پیغامات

دعا ہے یہ عید امن واماں کی نوید لیکر آئے

وزیر اعلیٰ اور کابینہ وزراء کی لوگوں کو عید مبارک باد

سری نگر/30، مارچ: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے عید الفطر کے موقعہ پر جموں وکشمیر کے لوگوں کو دلی مبارک باد پیش کی ہے۔ اپنے تہنیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ نے عید کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے اسے رمضان المبارک کے مقدس مہینے کے روزوں اور عبادات کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک عظیم نعمت قرار دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ عید اللہ سبحان و تعالیٰ کا شکر ادا کرنے، محبت اور بھائی چارے کو فروغ دینے اور رمضان المبارک کے دوران ہم آہنگی، اخوت و ہمدردی کے جذبات کو مضبوط کرنے کا نادر موقعہ ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ عید ایک ایسا وقت ہے جب لوگ رمضان المبارک کی برکتوں کی تقریب منانے کے لئے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر خوشیاں بانٹتے ہیں، برادری کے رشتوں کو مضبوط کرتے ہیں اور باہمی احترام اور بھائی چارے کی اقدار کو تقویت دیتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ خوشیاں بانٹنے، ہمدردی کا اظہار کرنے اور ضرورت مندوں کی مدد کرنے کا وقت ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ یہ تہوار جموں وکشمیر کی مشترکہ تہذیب، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور ثقافتی شراکت داری کا حقیقی مظہر ہے جو اتحاد اور امن کے تانے بانے کو مزید مضبوط کرتا ہے۔ اِس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے دُعا کی کہ یہ عید جموں وکشمیر کے لوگوں اور دُنیا بھر میں عید منانے والوں کے لئے اَمن، (۶ پر)

اتوار کو بھی بازاروں میں رش، سنڈے مارکیٹ کی دھوم

نئے ریڈی میڈ کپڑوں وجوتوں کیساتھ ساتھ گوشت، مرغ، سبزیوں اور پھلوں کی خریداری

نیوز سروس

سری نگر :۳۰، مارچ: سعودی عرب سمیت خلیجی اور دیگر کئی ممالک میں اتوار کو عید الفطر منائے جانے کے بعد اس تاثر یا قوی امکان کہ جموں وکشمیر میں پیر کو عید الفطر منائی جائے گی، اتوار کو بھی سری نگر سمیت پورے کشمیر کے بڑے بازاروں اور جموں صوبے کے بازاروں میں لوگوں خاص کر خواتین کا زبردست رش نظر آیا۔ چھٹی ہونے کے باعث سرکاری ملازمین بھی اپنے اہل خانہ کے ہمراہ ضروری سامان خاصکر بچوں کیلئے نئے کپڑے وجوتے اور گوشت ومرغ خریدنے کیلئے بازاروں میں نظر آئے۔ اس دوران سنڈے مارکیٹ پورے جوبن پر نظر آیا جبکہ اتوار کے باوجود بڑی تعداد میں دکان بھی کھلے نظر آئے۔ حالیہ کئی دنوں کے دوران سری نگر اور ضلعی صدر مقامات پر واقع بازاروں میں عید کی خریداری کے سلسلے میں خواتین کا بھاری رش نظر آنے کے بعد اتوار کو بھی بیشتر بازاروں میں لوگوں کے ہجوم دیکھے گئے، جو گھروں کیلئے ضروری سامان اور چیزوں بشمول غذائی سامان کی خریداری میں مصروف رہے۔ اس دوران جہاں خواتین نے اپنے اور بچوں کیلئے نئے کپڑوں، جوتوں، جوتیوں اور چپلوں کی خریداری پر توجہ مرکوز کی، وہیں (باقی ۶ پر)

عید الفطر کی تقریب سعید پر مبارک باد

روزنامہ 'سٹی ایکسپریس' کے مدیر اعلیٰ، ایگزیکٹو ایڈیٹر، مینجنگ ایڈیٹر، جملہ اراکین کی جانب سے تمام قارئین کرام، نیوز ایجنسیوں کے مالکان، صحافتی برادری اور تمام مسلمانانِ جموں وکشمیر کو دل کی عمیق گہرائیوں سے عید الفطر کی تقریب سعید کے موقعہ پر مبارک باد پیش۔

اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ یہ عید ہم سب کیلئے سلامتی، ترقی، وقار اور خوشحالی کا پیغام لیکر آئے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہم سب کی عمر، رزق اور ایمان میں برکت فرمائے، آمین

یارب العالمین ہم سب کی حفاظت فرما، مرحومین کی مغفرت فرما، آمین

مبارک، مبارک، عید مبارک

تاریخی عیدگاہ سری نگر میں عید نماز نہیں ہوگی

جموں وکشمیر وقف بورڈ کا اعلان

سری نگر:30 مارچ: جموں وکشمیر انتظامیہ نے تعمیراتی کام کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ سری نگر کے مرکزی علاقے میں واقع عیدگاہ میں عید الفطر کی باجماعت نماز ادا کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ جموں وکشمیر وقف بورڈ کے چیئرپرسن اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ایگزیکٹو ممبر ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے اعلان کیا کہ عیدگاہ میں جاری تعمیراتی کام کی وجہ سے وہاں عید کی نماز نہیں ہوگی۔ انجمن اوقاف جامع مسجد سری نگر کی جانب سے اعلان کیا گیا تھا کہ عید الفطر کی نماز 10 بجے صبح (باقی ۶ پر)

زعفران کالونی میں رنج وغم

سیمپورہ میں ہفتہ کی شام حادثہ

16 سالہ نوعمر اسکوٹی سوار جاں بحق

سری نگر :۳۰، مارچ: زعفران کالونی سری نگر میں اسوقت رنج وغم کہ لہر دوڑ گئی، جب سیمپورہ علاقے میں ہفتہ کی دیر رات ایک 16 سالہ لڑکا گاڑی کی زد میں آ کر اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ ایک اہلکار نے خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ ایک 16 سالہ اسکوٹی سوار، جس کا رجسٹریشن نمبر JK01BA-4312 تھا اور زعفران کالونی پانتھا چوک کا رہائشی، سری نگر کے سمپورہ میں ایک گاڑی کی زد میں آ کر شدید زخمی ہوگیا۔ انہوں نے بتایا کہ لڑکے کو فوری طور پر علاج کے لیے ایس ایم ایچ ایس اسپتال منتقل کیا گیا تاہم وہ اسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ اس کی شناخت 16 فیضان احمد نندا ولد محمد رفیق نندا ساکن (باقی ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر کا گورنمنٹ میڈیکل کالج ہسپتال دورہ

کٹھوعہ میں زخمی پولیس اہلکاروں کی خیر وعافیت دریافت کی

نیوز سروس

جموں/ 30، مارچ: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) ہسپتال جموں کا دورہ کیا اور جموں وکشمیر پولیس اہلکاروں کی خیر وعافیت دریافت کی جو کٹھوعہ میں دہشت گردوں کے ساتھ تصادم کے دوران زخمی ہوئے تھے۔ سینئر ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے لیفٹیننٹ گورنر کو ایس ڈی پی او بارڈر کٹھوعہ دھیرج کٹوچ اور ایس پی او بھرت جلہوترہ کی صحت (باقی ۶ پر)

کشمیر میں آج بھی موسم خشک وخوشگوار

عیدگاہوں میں ہونگے نماز عید کے اجتماعات

3 اپریل سے ہلکے بادل مگر موسم خشک: موسمیاتی مرکز

سری نگر :۳۰، مارچ: موسمیاتی مرکز سری نگر نے اتوار کو ایک خوشخبری سناتے ہوئے آج منگلوار کو موسم خشک اور خوشگوار رہنے کی پیش گوئی کردی۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک بیان میں موسمیاتی مرکز سری نگر نے اتوار کو جانکاری فراہم کی کہ جموں وکشمیر میں 30 اور 31 جنوری کو موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔ یعنی ممکنہ طور پر آج عید الفطر کے دن کشمیر میں موسم خوشگوار رہے گا اور لوگ عیدگاہوں میں جا کر نماز عید ادا کریں گے۔ موسمیاتی مرکز نے مزید کہا کہ یکم سے 7 اپریل تک بھی عمومی طور پر موسم خشک رہنے کا امکان ہے تاہم 3 اپریل سے آسمان پر ہلکے بادل چھائے رہیں گے۔

ذیلی ضلع سوپور کی انتظامیہ کا اہم فیصلہ

پٹاخوں کی خرید وفروخت اور استعمال پر 2 ماہ تک پابندی عائد

دکانداروں اور گلی فروشوں کیلئے لاؤڈ سپیکر کا استعمال ممنوع قرار، حکم جاری

بلال احمد

سوپور :۳۰، مارچ: حکام نے ماحولیاتی آلودگی، عوامی تحفظ اور صحت کے خطرات سے متعلق خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے ذیلی ضلع سوپور کی علاقائی حدود میں پٹاخوں کی فروخت اور استعمال کے ساتھ ساتھ گلی فروشوں کی جانب سے لاؤڈ سپیکر کے استعمال پر پابندی عائد کر دی ہے۔ ذیلی ضلع سوپور کی انتظامیہ نے ایک حکم جاری کرتے ہوئے خبردار کیا کہ پٹاخوں کی سختی سے ممانعت ہے۔ پٹاخے بیچنے یا استعمال کرتے ہوئے حکم کی خلاف ورزی کرنے والے کو متعلقہ قوانین کے تحت جرمانے اور ضبطی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مزید برآں، حکم میں دکانداروں کے لاؤڈ سپیکر کے استعمال پر پابندی عائد کی گئی ہے، خاص طور پر مذہبی اداروں، ہسپتالوں، سرکاری دفاتر، اور بھیڑ بھاڑ والے بازاروں کے قریب۔ حکم میں مزید کہا گیا ہے کہ اس ہدایت پر عمل درآمد تحصیلداروں اور پولیس اہلکاروں کے ذریعے کیا جائے گا جو باقاعدہ مہم چلانے کے لیے تحصیلداروں اور پولیس افسران کو یقینی بنائیں گے۔ تعمیل حکم نامے (باقی ۶ پر)

کشمیر کی سیاحتی صنعت کا عروج: 6 سالوں میں 12 کروڑ سے زیادہ ملکی اور لاکھوں غیر ملکی سیاحوں کی آمد

سیاحوں کے قیام وطعام کیلئے سری نگر سمیت دیگر سیاحتی مقامات پر 593 ہوٹل، 820 گیسٹ ہاؤس، 580 پینگ گیسٹ ہاؤسز، 810 ہاؤس بوٹس دستیاب

نیوز ڈیسک

سری نگر :۳۰، مارچ: کشمیر کی سیاحتی صنعت، جو 1990 کی دہائی سے عملاً ٹھپ ہو کر رہ گئی تھی، کو حالیہ کچھ برسوں کے دوران کافی فروغ اور ترقی ملی ہے۔ اس بات کا اندازہ یہاں ہر سال آنے والے سیاحوں کی تعداد میں متواتر اضافے سے لگایا جاسکتا ہے۔ معلوم ہوا کہ سال 2019 سے 2024 کے آخر تک کشمیر سیر تفریح کیلئے آنے والے ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کی تعداد 12 کروڑ سے زیادہ رہی، جن میں سے 6 کروڑ سے زیادہ سیاح صرف 2022، 2023 اور 2024 کے دوران کشمیر وارد ہوئے اور ان تین سالوں میں ہر سال یہاں آنے والے سیاحوں کی تعداد 2 کروڑ سے زیادہ ریکارڈ کی گئی۔ حکام نے کشمیر میں سیاحتی مقامات کی دیکھ بھال اور نئے سیاحتی مقامات کی تلاش ونشاندہی کے بارے میں بتایا کہ سال 2019 تک سیاحوں کی توجہ کا مرکز سری نگر میں جھیل ڈل، مغل باغات، گلمرگ، پہلگام اور سونہ مرگ ہوا کرتے تھے لیکن اب ملکی اور غیر ملکی سیاح گریز اور دیگر پہاڑی وسرحدی علاقوں میں قدرتی حسن وجمال کا نظارہ کرنے کیلئے پہنچتے ہیں، اور ساتھ ہی سالانہ امرناتھ یاترا میں شامل ہونے والے یاتریوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ حکام نے سیاحتی صنعت کو فروغ دینے کیلئے سرکاری سطح پر اُٹھائے گئے اقدامات اور روبہ عمل لائی گئی مختلف اسکیموں کے حوالے سے بتایا کہ سیاحت کی صنعت کے لیے مراعات کا پیکیج ایک فائدہ منداور رینڈ پروگرام ہے جسے مختلف مداخلتوں کے تحت مراعات فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد جموں وکشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں سیاحت کے شعبے کو فروغ دینا اور اس کا احیاء کرنا ہے۔ پروگرام خاص طور پر رہائشی مکانات کو مہمانوں کی ادائیگی میں تبدیل کرنے، ڈی جی سیٹوں کی خریداری، ایڈونچر/تفریحی سرگرمیوں کو بڑھانے، ٹورسٹ کوچز کے حصول وغیرہ پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ ریاستی سطح کی تشخیصی کمیٹی (SLEC) نے اپنی 9ویں میٹنگ کے دوران دیگر پروگراموں کی تشخیص کے لیے محکمہ سیاحت کے "سیاحت کی صنعت کو مراعات کا پیکیج" تفویض کیا گیا ہے۔ پروگرام کی تشخیص کا مطالعہ علاقائی سطح (کشمیر) پر کیا گیا تھا جس میں اس کے نفاذ کے بعد سے اس کے تحت قائم کردہ تمام اکائیوں کا احاطہ کیا گیا تھا۔ مطالعہ کا مقصد اس ترغیبی اسکیم کے نفاذ کی وجہ سے اسکیم کے تحت آنے والے مستحقین کی سماجی واقتصادی حیثیت پر پروگرام کے اثرات کا جائزہ لینا تھا۔ کشمیر ڈویژن میں اس وقت رہائش کی دستیاب سہولیات سے پتہ چلتا ہے کہ 593 ہوٹل، 820 گیسٹ ہاؤس، 580 پینگ گیسٹ ہاؤسز اور 910 ہاؤس بوٹس کشمیر آنے والے سیاحوں کو خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ محکمانہ دعویٰ یہ ہے کہ کل 80 مستفیدین (100%) (باقی ۶ پر)

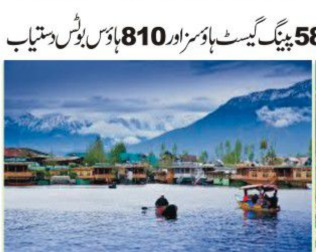

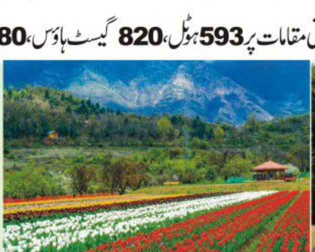

ڈونلڈ ٹرمپ نے وزیراعظم مودی کی قیادت کی تعریف کی

کہا ہندوستان کے پاس عظیم وزیراعظم ہیں'

واشنگٹن، ڈی سی ۔30 ؍مارچ۔ ایم این این۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعہ کو (مقامی وقت کے مطابق (ہندوستان۔امریکہ ٹیرف بات چیت کے بارے میں پرامید ظاہر کیا اور وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت کی تعریف کرتے ہوئے انہیں "بہت ہوشیار انسان" اور "عظیم دوست" کہا۔ نیوجرسی کے لیے امریکی اٹارنی علینا حبہ کی حلف برداری کی تقریب میں صحافیوں کے ساتھ بات چیت کے دوران سوالات کا جواب دیتے ہوئے، ٹرمپ نے پی ایم مودی کی قائدانہ خوبیوں کی تعریف کی، اور انھیں ایک "عظیم وزیراعظم" قرار دیا۔ ٹرمپ نے کہا، ''وزیراعظم مودی ابھی حال ہی میں یہاں آئے تھے، اور ہم ہمیشہ سے بہت اچھے دوست رہے ہیں۔ ہندوستان دنیا میں سب سے زیادہ ٹیرف لگانے والے ممالک میں سے ایک ہے...... وہ بہت ہوشیار ہیں۔ وہ (پی ایم مودی) بہت ہوشیار آدمی ہیں اور میرے بہت اچھے دوست ہیں۔ ہم نے بہت اچھی بات چیت کی۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ ہندوستان اور ہمارے ملک کے درمیان بہت اچھا کام کرنے والا ہے۔ اور میں کہنا چاہتا ہوں کہ آپ کے پاس ایک عظیم وزیراعظم ہے۔ ٹرمپ کے تبصرے فروری میں مودی کے دورہ امریکہ کے بعد آئے ہیں، جہاں رہنماؤں نے 2025 کے موسم خزاں تک باہمی طور پر فائدہ مند، کثیر سیکٹر دوطرفہ تجارتی معاہدے کی پہلی قسط پر بات چیت کرنے کے منصوبوں کا اعلان کیا، جس سے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعلقات مضبوط ہوں گے۔ جمعرات کو، اوول آفس سے ایک اہم پالیسی اعلان میں، ٹرمپ نے امریکہ میں داخل ہونے والی تمام درآمدی گاڑیوں پر 25 فیصد ٹیرف کا اعلان کیا، اس اقدام کو انہوں نے گھریلو مینوفیکچرنگ کے لیے "بہت ہی دلچسپ" قرار دیا۔ 2 اپریل سے لاگو ہونے والے ٹیرف، امریکہ میں فروخت ہونے والی تقریباً نصف گاڑیوں کو متاثر کریں گے، بشمول بیرون ملک اسمبل کردہ امریکی برانڈز۔ وسیع پیانے پر اس اقدام کا مقصد کار مینوفیکچررز کو امریکی سرحدوں کے اندر مزید پیداواری سہولیات قائم کرنے کی ترغیب دینا ہے۔

کشمیر میں سیاح شکارا سواری اور ڈل جھیل کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہو رہے ہیں

سری نگر۔30 ؍مارچ۔ ایم این این۔ ملک بھر سے سیاح کشمیر اور سری نگر کی ڈل جھیل کے قدرتی حسن سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ وہ فوٹو شوٹ، شکارا سواری، جھیل کی سیر، اور مقامی بازاروں اور دیگر مشہور سیاحتی مقامات کا دورہ کرنے جیسی سرگرمیوں میں ملوث رہے۔ جیسے ہی گرمیوں کا موسم شروع ہوتا ہے، سری نگر کے سیاحوں کے ساتھ اتوار کی صبح ایک پُرسکون اور ٹھنڈی ڈل جھیل میں پیش آیا، جہاں دھندلے پانیوں اور کرکراہوا نے مل کر پوسٹ کارڈ کے لیے بہترین ترتیب بنائی۔ موسمی تبدیلی کے باوجود، درجہ حرارت میں کمی نے مشہور واٹر باڈی کی رغبت میں اضافہ کیا، جو اپنے قدرتی دلکش اور پرسکون ماحول کے لیے جانا جاتا ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے، وزیٹر اگنی مترا وشواس نے کہا،" میں نے کشمیر میں اپنے وقت کا بہت لطف اٹھایا۔ ہم چندنواری گئے، جہاں کافی برفباری تھی، اس کے بعد، ہم سری نگر آئے۔ کل، ہم سونمرگ گئے، اور وہاں زیادہ برف پڑی، جو حیرت انگیز محسوس ہوئی۔ ہم نے شکارا کی سواری بھی کی، یہ ایک زبردست تجربہ تھا، اور یہ ایک شاندار تجربہ تھا۔ آج، ہم گلمرگ جا رہے ہیں، اور مجھے یقین ہے کہ ہم جس ہاؤس بوٹ پر رہ رہے ہیں، وہ خوبصورت نظارے پیش کرتا ہے، اور موسم بالکل گرم ہے اور نہ ہی بہت ٹھنڈا ہے۔" ڈل جھیل پر سیاحوں نے خود کو خطے کے بے مثال قدرتی دلکشی میں بھیگتے ہوئے پایا، اور کشمیر کو" زمین پر جنت" قرار دیا۔ ایک اور مہمان شالنی بنرجی نے کہا،" پہلے، ہم پہلگام میں ٹھہرے تھے، جہاں درجہ حرارت بہت ٹھنڈا تھا، لیکن یہ پھر بھی خوشگوار تھا۔ اب، ہم ایک ہاؤس بوٹ میں رہ رہے ہیں، اور یہ میں پہلی بار اس کا تجربہ کر رہا ہوں، یہ حیرت انگیز ہے۔ صبح سویرے کے مناظر خوبصورت ہیں، اور کشتی کی سواری حیرت انگیز ہے، ہاں یہ بہت اچھا ہے، لیکن سردرہنے کا تجربہ بہت اچھا ہے۔ یہ قابل انتظام ہے، خاص طور پر جب سورج نکلتا ہے، یہ بہت اچھا وقت رہا ہے، اور میں واقعی اس سے لطف اندوز ہو رہا ہوں۔"

پی ایم اے وائی۔جی آواس پلس سروے کی آخری تاریخ 30 ؍اپریل تک توسیع

توسیع کا مقصد زیادہ مستحق مستفیدین کا اِندراج اور رَسائی کو بہتر بنانا ہے۔اعجاز اسد

جموں ؍مرکزی وزارتِ دیہی ترقی و پنچایتی راج نے پردھان منتری آواس یوجنا۔گرامین (پی ایم اے وائی۔جی) کے تحت جاری آواس پلس 2024 سروے کی آخری تاریخ میں ایک ماہ کی توسیع کی ہے۔اب یہ توسیع 31 ؍مارچ 2025ء سے بڑھا کر 30 ؍اپریل 2025ء کر دی گئی ہے جس سے اِضافی اہل دیہی گھرانوں کی شناخت کے لئے وقت ملے گا۔یہ فیصلہ ریاستی حکومتوں اور یوٹیز کی متعدد درخواستوں کے بعد لیا گیا ہے جن پر فروری اور مارچ 2025ء میں مرکزی سیکرٹری دیہی ترقی کی زیر صدارت بااِختیار میٹنگوں کے دوران تبادلہ خیال کیا گیا تھا۔وزارت دیہی ترقی کے ایک سرکار بیان کے مطابق، ''اس توسیع سے دیہی مستفیدین کا بہتر احاطہ ممکن ہوگا اور اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ کوئی بھی مستحق گھرانہ سکیم سے محروم نہ رہے۔ ریاستوں اور یوٹیز کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ آواس پلس 2024 موبائل ایپلی کیشن کے ذریعے سروے مکمل کریں۔''سیکرٹری دیہی ترقی و پنچایتی راج محمد اعجاز اسد نے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر نے بالخصوص برفانی علاقوں میں سروے کی مدت میں توسیع کے لئے وزارت سے درخواست کی تھی۔ اُنہوں نے بتایا کہ 29 ؍مارچ 2025ء تک، جموں و کشمیر نے ضلع وار سروے میں نمایاں پیش رفت کی ہے جس میں مجموعی طور پر 4,00,475 ممکنہ مستفیدین کا کامیابی سے سروے مکمل کیا گیا ہے۔راجوری سب سے آگے ہے جہاں 42,141 سروے مکمل کئے گئے۔ اس کے بعد پونچھ میں 41,255 اور کپواڑہ میں 38,271 سروے کئے گئے ہیں۔سیکرٹری اعجاز اسد نے مزید کہا کہ سروے کی مدت میں توسیع سے رسائی میں اضافہ ہوگا اور مزید مستحق گھرانوں کا اندراج ممکن ہو سکے گا اور جموں و کشمیر کے دور دراز دیہات اور برف پوش علاقوں کے رہائشی اس توسیع سے بھرپور فائدہ اُٹھا سکیں گے۔

ڈیجیٹل 2027 تک ہندوستان کے میڈیا۔تفریحی شعبے کی آمدنی کا نصف حصہ ڈالے گا۔سروے

نئی دلی۔30 ؍مارچ ۔ ایم این این۔ ہندوستان میں میڈیا کی نئی جگہ چھلانگ لگا کر ترقی کر رہی ہے، انٹرنیٹ کی رسائی میں مسلسل بڑھتے ہوئے اضافے کے ساتھ اس کے شہریوں کی استطاعت اور خواہشات کی مدد سے۔ صنعتی ادارے فکی کنسلٹنسی سروسز فرم ای وائی کی مشترکہ رپورٹ کے مطابق، 2027 تک، نیا میڈیا (ڈیجیٹل اور آن لائن گیمنگ (میڈیا اور تفریحی شعبے کی آمدنی کا 46 فیصد پر مشتمل ہوگا، جب کہ روایتی میڈیا (ٹی وی، پرنٹ، فلم، ریڈیو، اور آوٹ آف ہوم کل سیکٹر کی آمدنی کا 41 فیصد حصہ ڈالے گا۔ایک اور پروجیکشن میں، مشترکہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اشتہارات 2027 میں کل شعبے کی آمدنی کا 52 فیصد (2024 میں 51 فیصد سے) پر مشتمل ہوں گے، جبکہ سبسکرپشن کا حصہ 2027 تک کم ہوکر 35 فیصد رہ جائے گا (2024 میں 39 فیصد سے)۔فکی ۔ای وائی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستانی میڈیا اور تفریحی شعبے میں 7 فیصد کی کمپاؤنڈ سالانہ شرح نمو اور 2027 تک تین سالوں میں 564 بلین روپے کا اضافہ متوقع ہے۔ نیا میڈیا اس ترقی کا 68 فیصد فراہم کرے گا، اس کے بعد لائیو ایونٹس (12 فیصد) اور اینیمیشن اور وی ایف ایکس (8) فیصد ہے۔اس نے مزید کہا۔" غیر متوقع حالات کو چھوڑ کر، ہم توقع کرتے ہیں کہ تمام شعبے بڑھیں گے یا فلیٹ رہیں گے، سوائے لکیری ٹیلی ویژن کے، جب تک کہ ہندوستان کی حقیقی جی ڈی پی 5 فیصد یا اس سے زیادہ بڑھے۔ جیسا کہ خبروں کی کھپت آن لائن ویڈیو اور متن کی طرف منتقل ہوتی ہے، اور جیسے جیسے نوجوان سوشل اور دیگر پلیٹ فارمز پر خبریں استعمال کرتے ہیں، نیوز میڈیا کو اپنے مواد، منیٹائزیشن، اور پیمائش کی حکمت عملیوں پر نظر ثانی کرنے کی ضرورت ہوگی۔ مواد کو ملٹی فارمیٹ اور ملٹی میڈیا بنانے کی ضرورت ہوگی۔ نئے میڈیا میں تیزی سے ابھرنے کے درمیان، رپورٹ نے زور دے کر کہا کہ براڈکاسٹر لکیری ٹیلی ویژن کو مزید مسابقتی بنانے میں دوبارہ سرمایہ کاری کریں گے۔ رپورٹ کے مطابق، ڈیجیٹل میڈیا نے ٹیلی ویژن کو پیچھے چھوڑ کر سب سے بڑا طبقہ بن گیا، جس نے 2024 میں میڈیا انڈسٹری کی آمدنی میں 32 فیصد حصہ ڈالا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پہلی بار، ڈیجیٹل میڈیا نے ٹیلی ویژن کو پیچھے چھوڑ کر ہندوستان کے میڈیا اینڈ انٹرٹینمنٹ (ایم اینڈ ای) سیکٹر میں سب سے بڑا طبقہ بن گیا ہے۔ ڈیجیٹل میڈیا کی تیز رفتار ترقی جاری ہے، تخمینہ 2024 اور 2027 کے درمیان 2.11 فیصد کمپاؤنڈ سالانہ ترقی کی شرح (CAGR) کی نشاندہی کرتا ہے۔

وزیراعظم مودی نے میانمار کے فوجی جنتا سربراہ سے بات کی

زلزلہ متاثرین کیلئے تعزیت اور مدد کی پیشکش کی

نئی دہلی۔30 ؍مارچ۔ ایم این این۔وزیراعظم نریندر مودی نے میانمار کی فوجی جنتا کے سربراہ من آنگ ہلینگ سے بات کی اور میانمار میں جمعہ کو آنے والے زلزلے میں ہونے والے جانی نقصان پر تعزیت کا اظہار کیا۔انہوں نے اس مشکل گھڑی میں میانمار کے لوگوں کے ساتھ یکجہتی کے لیے ہندوستان کی تیاری کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ آپریشن برہما کے تحت ڈیزاسٹر ریلیف مواد، انسانی امداد، اور سرچ اینڈ ریسکیو ٹیموں کو متاثرہ علاقوں میں تیزی سے روانہ کیا جارہا ہے۔انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ میانمار کے سینئر جنرل من نگ ہیلنگ کے ساتھ بات کی۔تباہ کن زلزلے میں ہونے والے جانی نقصان پر اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا۔ایک قریبی دوست اور پڑوسی کے طور پر، ہندوستان اس مشکل گھڑی میں میانمار کے لوگوں کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑا ہے۔ آفات سے نمٹنے کے لیے امدادی سامان، انسانی امداد، تلاش اور بچاؤ ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں بھیجی جارہی ہیں۔ جمعہ کو ملک میں آنے والے 7.7 شدت کے زلزلے کے بعد ہندوستان نے ہفتہ کو میانمار کو امدادی سامان سونپا۔میانمار میں ہندوستان کے سفیر ابھے ٹھاکر نے امدادی سامان ینگون کے وزیر اعلیٰ یو سو تھین کے حوالے کیا۔ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزارت خارجہ (ایم ای اے) کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا،" آپریشن برہما ہندوستان نے میانمار کو امدادی سامان سونپ دیا۔امدادی سامان کی پہلی کھیپ آج ینگون میں سفیر ابھے ٹھاکر کے ذریعہ ینگون کے وزیر اعلیٰ یو سو تھین کو باضابطہ طور پر سونپی گئی۔

بھارت نے آپریشن برہما کے تحت زلزلہ سے متاثرہ میانمار میں ایچ ڈی آر اے کی خصوصی ٹیم تعینات کی

نیپیدا و (میانمار)، 30 مارچ۔ایم این این۔انسانی امداد اور آفات سے متعلق امداد (ایچ اے ڈی آر) کی کارروائیوں کے لئے ہندوستان کے عزم کے ایک حصے کے طور پر، 50 (I) پیرا بریگیڈ کی ایک خصوصی ریسکیو ٹیم کو آپریشن برہما کے تحت ہفتہ کو میانمار میں 7.7 کی شدت کے زلزلے کے بعد تعینات کیا گیا ہے۔طبی اور مواصلاتی یونٹس پر مشتمل 118 رکنی ٹیم ہفتے کے روز میانمار کے نیپیتاو بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ہوائی اڈے پر اتری۔ بھارتی فوج کے مطابق آپریشن کی قیادت 50 (I) پیرا بریگیڈ کے کمانڈر کر رہے ہیں۔ پہنچنے پر، میانمار کے دفاعی اتاشی اور نیول اتاشی کے ساتھ میانمار میں ہندوستانی سفیر نے دستے کا استقبال کیا۔اہم سامان اور سامان اتارنے کے بعد، ٹیم پھر ہوائی اڈے سے 45 منٹ کے فاصلے پر بندرگاہ کے علاقے میں منتقل ہوگئی۔ آپریشن کی توسیع اتوار کی صبح جاسوسی پارٹی کے ساتھ شروع ہوئی،

ہندوستانی فضائیہ کثیر قومی فضائی مشق انیوکس۔25 میں شرکت کرے گی

یہ مشق 31 مارچ 2025 سے 11 اپریل 2025 تک، یونان میں ہوگی

نئی دلی ۔30 ؍مارچ۔ ایم این این۔ ہندوستانی فضائیہ (آئی اے ایف) ہیلنک ایئرفورس کی میزبانی میں منعقدہ ایک باوقار کثیر قومی فضائی مشق انیوکس۔25 میں شرکت کرے گی۔ یہ مشق 31 مارچ 2025 سے 11 اپریل 2025 تک اینڈرویڈا ایئر بیس، یونان میں ہوگی۔ آئی اے ایف کے دستے میں ایس یو۔30 ایم کے آئی لڑاکا طیاروں کے ساتھ ساتھ جنگی صلاحیت کے حامل آئی ایل۔78 اور سی۔17 طیارے شامل ہوں گے۔ انیوکس ہیلنک ایئرفورس کی میزبانی ایک دوسالہ کثیر قومی فضائی مشق ہے۔ یہ فضائی افواج کے لیے اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے، حکمت عملی کے علم کا تبادلہ کرنے اور فوجی تعلقات کو مضبوط کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتا ہے۔ مشق میں حقیقت پسندانہ جنگی منظر ناموں کے تحت پندرہ ممالک کے مختلف فضائی اور سطحی یونٹ شامل ہوں گے۔ اسے جدید دور کے فضائی جنگی چیلنجوں کی تقلید کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔توقع ہے کہ ہندوستانی فضائیہ مشق انیوکس۔25 میں شرکت کرے گی۔ یہ حصہ لینے والی فضائی افواج کے درمیان بین الاقوامی تعاون، ہم آہنگی اور باہمی تعاون کو بڑھانے کا ایک پلیٹ فارم ہے۔ یہ مشق مشترکہ فضائی کارروائیوں کی منصوبہ بندی اور ان پر عمل درآمد کرنے، پیچیدہ فضائی جنگی منظر ناموں میں حکمت عملی کو بہتر بنانے اور آپریشنل بہترین طریقوں کے بارے میں بصیرت حاصل کرنے کا موقع فراہم کرے گی۔ انڈراویڈا سے کئے گئے تمام آپریشن میں ہندوستانی فضائیہ کی شرکت سے نہ صرف اس کی آپریشنل صلاحیتوں کو تقویت ملے گی بلکہ شریک ممالک کے درمیان باہمی سیکھنے اور بہتر تال میل میں بھی مدد ملے گی۔انیوکس۔25 میں ہندوستانی فضائیہ کی شرکت عالمی دفاعی تعاون اور آپریشنل عمدگی کے تئیں اس کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ مشق ہندوستان کی اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط کرے گی اور دوست ممالک کے ساتھ مشترکہ کارروائیوں میں اس کی صلاحیتوں میں اضافہ کرے گی۔

□□□□□□□□□□□

بھارت میانمار میں تباہ کن زلزلے سے راحت کیلئے تیزی سے جواب دے رہا ہے۔وزارت خارجہ

نئی دہلی۔30 مارچ۔ایم این این۔

بھارت نے ہفتہ کے روز میانمار میں تباہ کن زلزلے پر اپنے تیز ردعمل پر زور دیا اور واسودھائیو کٹمبکم (دنیا ایک خاندان ہے) کے فلسفے کو اجاگر کرتے ہوئے" سب سے پہلے جواب دہندہ" ہونے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال کی طرف سے آپریشن برہما پر خصوصی بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی نے زلزلہ زدہ میانمار کے لیے ہندوستان کی طرف سے ہر ممکن مدد کا عہد کیا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان ہمیشہ ایسے حالات میں پہلا جواب دینے والا رہا ہے۔" میانمار میں کل دوپہر کے قریب ایک زبردست زلزلہ آیا۔ ہم سب اس سے واقف ہیں کہ اس نے کتنی تباہی مچائی ہے۔ بڑے پیمانے پر جان و مال کے نقصان کی اطلاع ملی ہے۔ میانمار میں ہونے والے سانحے کے فوراً بعد، ہمارے وزیراعظم نے اپنی تشویش سے آگاہ کیا اور کہا کہ ہندوستان میانمار کے عوام اور میانمار کی حکومت کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ جیسوال نے مزید کہا کہ جب ہندوستان واسودھائیو کٹمبکم کہتا ہے تو ہندوستان کا مطلب بھی ہوتا ہے۔" جب ہم کہتے ہیں کہ دنیا ایک خاندان ہے، واسودھیوا کٹمبکم، تو ہم اس کا مطلب بھی لینا چاہتے ہیں۔ ہم عمل سے ثابت کرنا چاہتے ہیں اور اس لیے، آپ جانتے ہیں، جب ہمارے پاس یہ موقع ہے کہ میانمار میں جو کچھ ہوا ہے اس کا جواب دینے اور لوگوں کی مدد کرنے کا موقع ملنے پر ہم بہت عاجز ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ میانمار میں ہندوستانی شہریوں میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ہندوستانی فضائیہ نے آپریشن برہما کا آغاز کیا ہے، جس میں 15 ٹن بڑے پیمانے پر امدادی سامان بشمول خیمے، سلیپنگ بیگز اور طبی سامان، زلزلہ سے متاثرہ میانمار کو بھیجے گئے ہیں جو کہ جمعہ کو ملک میں آنے والے 7.7 شدت کے زلزلے کے بعد آیا تھا۔" برہما، جیسا کہ آپ جانتے ہیں، تخلیق کا خدا ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب ہم میانمار کی حکومت، میانمار کے لوگوں کو تباہی کے تناظر میں اپنے ملک کی تعمیر نو کے لیے مدد کا ہاتھ بڑھا رہے ہیں، آپریشن کے اس مخصوص نام کی ایک خاص گونج، ایک خاص معنی ہے۔

بحر ہند میں بڑی طاقت کے کھیل چاگوس آرکیپیلاگو تنازعہ

لندن۔ 30 ؍مارچ۔ ایم این این۔ برطانیہ اور ماریشس کے درمیان چاگوس آرکیپیلاگو پر بظاہر حل شدہ خودمختاری کا تنازعہ بحر ہند میں اثر و رسوخ کے لیے ایک بڑی جغرافیائی سیاسی جدوجہد کو اجاگر کرتا ہے، جس میں چین، بھارت، امریکہ، فرانس اور آسٹریلیا جیسی بڑی طاقتیں شامل ہیں۔ معاہدہ امریکی فوج کو 99 سال تک اپنے اہم ڈیاگو گارشیا بیس کو برقرار رکھنے کی اجازت دیتا ہے، لیکن جزیرہ نما کو ترقی دینے میں چین کی ممکنہ شمولیت کے بارے میں واشنگٹن میں خدشات موجود ہیں، جو مالدیپ میں چین کی اہم سرمایہ کاری اور اثر و رسوخ کی عکاسی کرتے ہیں۔ خطے میں چین کی دلچسپی سیاحت سے آگے بڑھی ہوئی ہے، جس میں خام تیل کی آمدورفت کے اہم راستوں اور افریقہ، مشرق وسطیٰ اور یورپ کے ساتھ تجارتی روابط شامل ہیں، جو بحر ہند کو اپنے اقتصادی مفادات کے لیے تزویراتی طور پر اہم بناتا ہے۔ خطے میں امریکی کارروائیوں کے لیے ڈیاگو گارسیا کی اہمیت ناقابل تردید ہے، جو بحر ہند اور خلیج فارس میں لاجسٹک سپورٹ اور آپریشنز کے لیے ایک اہم فضائی اور بحری اڈے کے طور پر کام کر رہا ہے، اس کے باوجود کہ ایک حراستی مرکز کے طور پر اس کا ماضی متنازع ہے۔ چاگوس آرکیپیلاگوت میں چینی اثر و رسوخ کا امکان امریکی فوجی سرگرمیوں پر نظر رکھنے اور علاقائی طاقت کے توازن کو تبدیل کرنے کے بارے میں خدشات کو جنم دیتا ہے، جس سے امریکی سینیٹرز کی تنقید ہوتی ہے جو برطانوی فیصلے کو چین کے لیے فائدہ مند سمجھتے ہیں۔ دیگر علاقائی طاقتیں جیسے ہندوستان، اپنی انڈمان اور نکوبار کمانڈ کے ساتھ، اور فرانس، اپنے وسیع سمندری علاقے اور فوجی موجودگی کے ساتھ، پیچیدہ جغرافیائی سیاسی منظر نامے کی تشکیل کرتے ہوئے، بحر ہند کی حرکیات میں بھی سرگرم عمل ہیں۔ چاگوس آرکیپیلاگو معاہدے کے طویل مدتی مضمرات غیر یقینی ہیں، جس میں پرانی شکایات کے دوبارہ سراٹھانے اور ڈیاگو گارسیا بیس کے مستقبل پر اثر انداز ہونے کے امکانات ہیں، جو خطے میں تاریخی وراثت، اقتصادی مفادات، اور سٹریٹجک طاقت کے کھیل کے پیچیدہ تعامل کو اجاگر کرتے ہیں۔

این ای ایس ٹی ایس قبائلی تعلیم پر انقلابی اثرات کو اجاگر کرتے ہوئے یکم اپریل کو اپنا ساتواں یوم تاسیس منائے گا

نئی دلی۔30 ؍مارچ۔ایم این این۔وزارت قبائلی امور، حکومتِ ہند کے تحت ایک خودمختار ادارہ نیشنل ایجوکیشن سوسائٹی فار ٹرائبل اسٹوڈنٹس (این ای ایس ٹی ایس)، اپنی 7ویں یوم تاسیس کی تقریب یکم اپریل 2025 کو آکاشوانی بھون، پارلیمنٹ اسٹریٹ، نئی دہلی میں منانے جا رہا ہے۔ این ای ایس ٹی ایس، اکلویہ ماڈل رہائشی اسکولز (ای ایم آر ایس) قائم کرتا ہے اور ان کا انتظام کرتا ہے، جو قبائلی طلباء کو جماعت 6 سے 12 تک معیاری تعلیم فراہم کرتے ہیں۔ اس تقریب میں وزیر برائے قبائلی امور، جناب جوئل اورام، بطور مہمانِ خصوصی شرکت کریں گے، جبکہ وزیر مملکت برائے قبائلی امور، جناب درگاداس اُئیکے، مہمانِ اعزاز ہوں گے۔ سکریٹری، وزارت قبائلی امور، جناب وبھو نائر، خصوصی مہمان کے طور پر موجود ہوں گے۔ وزارت اور این ای ایس ٹی ایس کے سینئر افسران بھی اس موقع پر موجود ہوں گے۔ یومِ تاسیس کی تقریبات میں معززین کے خطابات، ای ایم آر ایس طلباء کی ثقافتی پیشکشیں، اور این ای ایس ٹی ایس کے کردار کو اجاگر کرنے والا ایک خصوصی پروگروام شامل ہوگا، جو قبائلی نوجوانوں کو اپنی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے قومی اور عالمی سطح پر مقابلہ کرنے کے قابل بناتا ہے۔ اس موقع پر نمایاں ای ایم آر ایس طلباء کو صبح کے اجلاس میں نوازا جائے گا، جبکہ کھیلوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے عملے کو شام کے پروگرام میں انعامات دیے جائیں گے۔ ایک خصوصی نمائش میں گزشتہ سال کے دوران ای ایم آر ایس کی قابل ذکر کامیابیوں کو پیش کیا جائے گا، جو تعلیم، مہارت کی ترقی، اور ہمہ جہتی نشوونما پر ان کے اثرات کو نمایاں کرے گا۔ اپنے قیام سے لے کر اب تک، این ای ایس ٹی ایس نے قبائلی تعلیم میں ایک تبدیلی لانے والی قوت کے طور پر کام کیا ہے اور ملک بھر میں اکلویہ ماڈل رہائشی اسکولز (ای ایم آر ایس) کی توسیع کی قیادت کی ہے۔ یہ اسکول قبائلی طلباء کو معیاری تعلیم، جدید مہارتوں کی ترقی، اور اپنی ثقافتی وراثت سے مضبوط تعلق فراہم کرتے ہیں۔ کمشنر این ای ایس ٹی ایس، جناب اجیت کمار سریواستو، اور ان کی ٹیم کی مسلسل کاوشوں، اور وزارت قبائلی امور کی رہنمائی کے تحت، این ای ایس ٹی ایس نے بنیادی ڈھانچے کی بہتری، تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی بھرتی، اور قبائلی طلباء کے لیے معیاری تعلیم تک رسائی میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ وزارتِ قبائلی امور، این ای ایس ٹی ایس کے ذریعے، قبائلی برادریوں کو معیاری تعلیم کے ذریعے بااختیار بنانے کے لیے پرعزم ہے، تاکہ انہیں اپنی مالامال وراثت کو محفوظ رکھنے، اپنے وطن میں ترقی کرنے، اور جدید دنیا میں ممتاز ہونے کا موقع فراہم کیا جا سکے۔

لیفٹیننٹ گورنر نے عیدالفطر کے موقعہ پر جموں وکشمیر کے لوگوں کو مُبارک بادی دی

جموں ؍لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے عیدالفطر کے موقعہ پر جموں وکشمیر کے لوگوں کو مُبارک باد دی ہے۔ اپنے مبارک بادی کے پیغام میں لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''میں عیدالفطر کے مبارک موقعہ پر سب کو دِل کی گہرائیوں سے مُبارک باد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ عیدالفطر رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں روزے اور عبادات کے بعد منائی جاتی ہے اور یہ خوشیوں، مسرتوں اور یکجہتی کا ایک نادر موقع ہے۔ یہ عید ہمیں بھائی چارے، ہمدردی اور اتحاد کے جذبے کو مزید مضبوط کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ دعا ہے کہ عیدالفطر ہم سب کے لئے اَمن، خوشحالی اور خوشیوں کی نوید لے کر آئے۔''

وزیراعظم مودی نے MY-Bharat کیلنڈر کی نقاب کشائی کی

اس کا مقصد بچوں کے لیے موسم گرما کی تعطیلات کو کارآمد بنانا ہے

نئی دہلی۔30 ؍مارچ۔ایم این این۔ اپنے من کی بات پروگرام کے 120 ویں ایپی سوڈ میں، وزیراعظم مودی نے اتوار کو بچوں کے لیے گرمیوں کی تعطیلات کو زیادہ نتیجہ خیز اور تخلیقی بنانے کے لیے ایک منفرد کیلنڈر کی نقاب کشائی کی۔ پی ایم نے کہا کہ خصوصی ایم وائی۔ بھارت کیلنڈر ایک اسٹڈی ٹور کا اشتراک کرے گا جہاں کے بچے متحرک گاؤں کی مہم اور بہت سی دوسری سرگرمیوں کا ایک حصہ بنا سیکھ سکتے۔ آپ MY-Bharat کا خصوصی کیلنڈر، جو اس موسم گرما کی تعطیلات کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس وقت اس کیلنڈر کی کاپی میرے سامنے رکھی ہوئی ہے۔ میں اس کیلنڈر سے کچھ منفرد کاوشوں کا اشتراک کرنا چاہتا ہوں۔ مثال کے طور پر، MY-Bharat کے مطالعاتی دورے میں، آپ جان سکتے ہیں کہ ہمارے جن اوشدھی مراکز کیسے کام کرتے ہیں۔ آپ متحرک گاؤں کی مہم کا حصہ بن کر سرحدی دیہات میں ایک انوکھے تجربے سے گزر سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ، آپ یقینی طور پر وہاں کی ثقافتی اور کھیلوں کی سرگرمیوں کا حصہ بن سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی، امبیڈکر جینتی پر پد یاترا میں حصہ لے کر، آپ آئین کی اقدار کے بارے میں بھی بیداری پھیلا سکتے ہیں۔ وزیراعظم مودی نے بچوں اور ان کے والدین سے گزارش کی کہ وہ #HolidayMemories کے ہیش ٹیگ کے ساتھ اپنی چھٹیوں کے تجربات شیئر کریں۔ گرمیوں کے موسم کے آغاز کے ساتھ ہی وزیراعظم نے کہا کہ بارش پکڑو اور جل سنچے جے بھاگداری جیسی مہمات زیادہ سے زیادہ لوگوں کو پانی کے تحفظ سے جوڑنے کے لیے چلائی جا رہی ہیں۔" موسم گرما کے آغاز کے ساتھ ہی کئی ریاستوں میں واٹر ہارویسٹنگ کے کاموں اور پانی کی بات چیت نے زور پکڑ لیا ہے۔ جل شکتی کے وزیر اور مختلف رضاکار تنظیمیں اس سمت میں کام کر رہی ہیں۔ ملک میں ہزاروں مصنوعی تالاب، چیک ڈیم، بورویل ریچارج اور کمیونٹی سوک پٹ بنائے جا رہے ہیں۔ پی ایم مودی نے کہا کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو پانی کے تحفظ سے جوڑنے کے لیے حکومت بلکہ عوام کی، جل سنچے جے بھاگداری مہم بھی چلائی جا رہی ہے۔

جموں وکشمیر کا سٹیٹ کب بحال ہو معلوم نہیں وزیر داخلہ اگلے ماہ جموں وکشمیر کے دورہ پر وارد ہونگے

حفاظتی اور امن قانون کی صورتحال کا جائزہ لینگے لیفٹننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ کے ساتھ الگ الگ ملاقات کرینگے

سرینگر/30/مارچ/مرکزی سرکار جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ کب بحال کردے اگرچہ اس سلسلے میں کسی تاریخ سال یا مہینے کا تعین نہیں کیا گیا ہے تاہم اگلے ماہ وزیر داخلہ دو روزہ دورے پر جموں وکشمیر ضرور وارد ہونگے ۔اپنے قیام کے دوران صوبہ جموں میں پارٹی کے کورگروپ سے میٹنگ منعقد کرینگے اور پارٹی معاملات پر تبادلہ خیال ہوگا ۔جب کہ جموں میں پولیس فورسز سکوٹی ایجنسیوں کے اعلیٰ افسران کے ساتھ امن قانون اور حفاظتی صورتحال کے بارے میں جانکاری حاصل کرینگے ۔وادی کشمیر میں بھی وزیر داخلہ ایک دن قیام کرینگے جسکے دوران وہ جموں وکشمیر کے ایل جی اور وزیر اعلیٰ سے الگ الگ ملاقی ہونگے ۔وزیر داخلہ کے دورہ جموں وکشمیر کو کافی اہمیت دی جارہی ہے ۔اے پی آئی نیوز کے مطابق گزشتہ دنوں وزیر داخلہ نے اس موقف کا پھر اعادہ کیا کہ جموں وکشمیر کا سٹیٹ ہڈ موضون وقت پر بحال کیا جائیگا ،تاہم وزیر داخلہ نے سٹیٹ ہڈ بحال کرنے کے لئے ایک تاریخ سال یا دن کا تعین نہیں کیا ہے ۔وزیر داخلہ کے اس بیان پر اگرچہ جموں وکشمیر کی سیاسی پارٹیوں نے کوئی خاص ردعمل ظاہر نہیں کیا تاہم این سی اور کانگریس نے مطالبہ کیا کہ وزیر داخلہ کو چاہئے وہ جموں وکشمیر کا سٹیٹ ہڈ بحال کرنے کے لئے وقت کا تعین کرے ۔جموں وکشمیر کا سٹیٹ ہڈ بحال ہو یا نہ ہوتا ہم وزیر داخلہ اپریل کے مہینے ما میں دوروزے پر جموں وکشمیر ضرور وارد ہونگے ۔وزیر داخلہ کے اس دورہ کو اہمیت کا حامل بتایا جار ہا ہے اپنے دورہ کے دوران وزیر داخلہ امیت شاہ جموں وکشمیر پولیس سی آر پی ایف بی ایس ایف سی آئی ایس ایف کے اعلیٰ حکام سکوٹی ایجنسیوں کے افسران کے ساتھ دراندازی کو روکنے عسکریت سے نمٹنے کے ضمن میں تبادلہ خیال کرینگے اور اس دوران سرحدوں پر پولیس وفورسز کی تعیناتی درپیش چلینجوں سے نمٹنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا جائیگا ۔اپنے جموں قیام کے دوران وزیر داخلہ جہاں پولیس فورسز خفیہ اداروں کے سینئر حکام کے ساتھ امن قانون حفاظتی صورتحال عسکریت کو ختم کرنے دراندازی کو روکنے ملک دشمن سرگرمیوں کو ناکام بنانے اور دوسرے معاملات پر تبادلہ خیال کرینگے وہی بی جے پی کے کورگروپ کے ساتھ بھی وزیر داخلہ ملاقی ہونگے اور پارٹی معاملات کو زیر بحث لایا جائیگا اور بتایا جارہا ہے کہ اس میٹنگ میں جموں وکشمیر میں بلدیاتی اداروں کے الیکشن نگروٹہ ضمنی الیکشن اور پنچایت الیکشن کے بارے میں وزیر داخلہ اپنے پارٹی کے کور گروپ سے زمینی صورتحال کے بارے میں جانکاری حاصل کرینگے ۔وزیر داخلہ اب وادی کشمیر میں بھی ایک دن قیام کرینگے جہاں وہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور ایل جی منوج سنہا سے ملاقی ہونگے ۔اپنے وادی کے قیام کے دوران مختلف وفود وزیر داخلہ سے ملاقی ہونگے جو اپنے اپنے مسائل کے بارے میں جانکاری فراہم کرینگے ایک رات وادی کشمیر میں قیام کے بعد وزیر داخلہ واپس دہلی لوٹ کر وزیر اعظم کے ساتھ ملاقات کرینگے اور انہیں دورہ کے حوالے (باقی ۶ پر)

کشمیر میں عیدالفطر کے موقع پر موسم خشک وخوشگوار رہنے کا امکان

سری نگر، 30مارچ (یو این آئی) محکمہ موسمیات نے وادی کشمیر میں عیدالفطر کی تقریبات کے دوران خشک وخوشگوار موسم کی پیش گوئی کی ہے۔متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 30اور 31مارچ کو موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔انہوں نے کہا کہ بعد میں یکم اپریل سے 7اپریل تک بھی موسم مجموعی طور پر خشک رہ سکتا ہے تاہم اس دوران 3اپریل کو بعد دوپہر مطلع ابر آلود رہنے کی توقع ہے۔محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں مسافروں، سیاحوں اور ٹرانسپورٹروں سے کہا ہے کہ وہ ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں۔انہوں نے کسانوں سے کہا ہے کہ وہ اپنے کھیت کھلیانوں اور باغوں میں سرگرمیاں جاری رکھ سکتے ہیں۔موصوف ترجمان نے بتایا کہ جموں وکشمیر کے بیشتر علاقوں میں شبانہ درجہ حرارت 1سے 6ڈگری سینٹی گریڈ معمول سے کم ریکارڈ ہوا ہے ۔انہوں نے کہا کہ وادی کشمیر میں سیاحتی مقام گلمرگ سب سے سرد علاقہ رہا ہے جہاں شبانہ درجہ حرارت منفی 1.2ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا (باقی ۶ پر)

نوراترا کے تہوار پر لیفٹننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ کا لوگوں کو نیک خواہشات اور مبارک باد پیش

یہ تہوار جموں وکشمیر کے لئے امن خوشحالی اور ترقی کا تہوار ثابت ہو

سرینگر / 30 / مارچ / لیفٹننٹ گورنر کے وزیر اعلیٰ نے نوراترا کے موقعے پر لوگوں کو مبارک باد پیش کی ہے اور امید ظاہر کی کہ یہ تہوار امن خوشی اور ترقی ساتھ لے کر آئے گا ۔اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر کے ایل جی او روزیر اعلیٰ نے نوراترا کے موقعے پر لوگوں کو الگ الگ مبارک باد پیش کی ۔جموں و کشمیر کے ایل جی منوج سنہا نے چترا نوراتری کے مسرت تہوار کے آغاز پر لوگوں کو نیک خواہشات پیش کی او رانہون نے کہا یہ مقدس تہوا ربرائے پہ صداقت اور جہلت پر علم کی فتح کی علامت ہے۔ واضح رہے کہ چترا نوراتری تیس مارچ سے شروع ہو کر چھ اپریل کو ختم ہوتی ہے۔ منوج سنہانے اس موقعے پر لوگوں کو مبارک باد دیتے ہوئے اپنے پیغام پر کہا کہ میں نوراتر کے موقعے پر سب کو دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور انکے لئے کشمیری پنڈت بھائیوں بہنوں کے لئے دعا گوں ہوں جو جشن نوراتر منارہے ہیں ایل جی نے کہا مقدس تہوار ہمیں بدی سے دور اور سچائی کی طرف لے جاتا ہے اور ہمیں ہمیشہ صحیح کرنے کی تلقین کرتا ہے۔انہون نے کہا کہ (باقی ۶ پر)

ڈی ڈی سی چیئر مین بڈگام کے خلاف تحریک عدم اعتماد

عدالت نے سات اپریل کو اکثریت ثابت کرنے کی ہدایت کی

سرینگر /30/مارچ/وسطی ضلع بڈگام کے ڈی ڈی سی چیئر مین کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک، پر عدالت نے عملدرآمد کرنے کی ہدایت کی سات اپریل کو ڈی ڈی سی چیئر مین کو اپنی اکثریت ثابت کرنی ہوگی ۔اے پی آئی نیوز کے مطابق بڈگام میں ڈی ڈی سی ممبران نے چیئر مین نذیر احمد خان کے خلاف کئی بار عدم اعتماد کی تحریک پیش کی تاہم کبھی بھی عدم اعتماد کی تحریک پر ووٹنگ نہیں کی گئی ۔جسکے نتیجے میں ڈی ڈی سی ممبران اور چیئر مین کے مابین تناؤ اور کشیدگی کا سلسلہ جاری رہا۔ گیارہ کے قریب ڈی ڈی سی ممبران نے عدالت میں عرضی دائر کی کہ انہوں نے ڈپٹی کمشنر بڈگام کو اس بات سے آگاہ کیا کہ چیئر مین ڈی ڈی سی نذیر احمد خان کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کی گئی ہے ۔اس پر عملدرآمد کیا جائے اس کو عہدے سے ہٹایا جائے تاہم انتظامیہ نے ہر بار ڈی ڈی سی چیئر مین کی پشت پناہی کی اور عدم اعتماد کی تحریک کبھی بھی ثابت نہیں ہوئی تنگ آمد وجنگ آمد کے مسداق عدالت نے عرضی دائر کی کئی شنوائیوں کے بعد بالآخر عدالت نے فیصلہ صادر کیا کہ سات اپریل کو عدم اعتماد کی تحریک پر عمل کی جانی چاہئے موجودہ ڈی ڈی سی چیئر مین کو اگر ابھی بھی اکثریت حاصل ہے جسکا وہ دعوی کرتے ہیں تو اسے چاہئے کہ اس دن ڈپٹی کمشنر کے سامنے اپنی اکثریت ثابت کرے ۔اگر وہ ایسا کرنے میں ناکام ثابت ہوئے تو جن ڈی ڈی سی ممبران نے عدم اعتماد کی تحریک پیش کی ہے انہیں نیا چیئر مین منتخب کرنے کا پورا حق ہوگا اب سات اپریل کو ڈپٹی کمشنر بڈگام کی موجودگی میں موجودہ ڈی ڈی سی چیئر مین بڈگام کو اپنی اکثریت ثابت کرنی ہوگی۔

مودی نے ہندوستان کے نئے سال وکرم سموت کے موقع پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 30مارچ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندوستان کے نئے سال وکرم سموت 2082 کے آغاز کے ساتھ ہی چیترا نوراتر اور اس مہینے میں ملک کے مختلف حصوں میں منائے جانے والے دیگر تہواروں پر اہل وطن کو مبارکباد دی ہے ۔مسٹر مودی نے آل انڈیا ریڈیو پر ہر ماہ نشر ہونے والے اپنے پروگرام 'من کی بات' کی 120ویں قسط میں کہا کہ آج ہندوستانی نیا سال وکرم سموت 2082 شروع ہو گیا ہے اور اس کے ساتھ ہی ملک بھر میں مختلف تہوار بھی شروع ہو گئے ہیں۔آج چیترا نوراتر کے پہلے دن ماں کے پہلے روپ کی پوجا ہو رہی ہے۔انہوں نے کہا، "آج چیتر ماہ کے شکل پکش کی پرتیپدا (ہندو کیلنڈر کی پہلی تاریخ کو پرتیپدا کہا جاتا ہے) تاریخ ہے۔آج سے چیترا نوراتر کی شروعات ہو رہی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہندوستانی نئے سال (باقی ۶ پر)

گرمائی دارلخلافہ سرینگر میں تیز رفتار گاڑی نے سکوٹی سوار کو ٹکر ماردی

سرینگر / 30 /مارچ / گرمائی دارلخلافہ سرینگر میں تیز رفتار گاڑی نے سولہ سالہ لڑکے کو ٹکر مار کر ابدی نیند سلا دیا۔اے پی آئی نیوز کے مطابق سپورہ سرینگر کے علاقے میں اس وقت قیامت صغرہ ٹوٹ پڑی جب ایک سکوٹی سوا رزیر نمبر Jk01BA4312 کو ظفر کالونی پانتھ چوک میں آرہی تیز رفتار ٹرک نے ٹکر ماردی جس سے سکوٹی پر سوار سولہ سالہ لڑکا شدید طو پر زخمی ہوا۔اگرچہ اسے فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاکر دم توڑ گیا۔پولیس نے نعش کو اپنی تحویل میں لے کر قانونی ضابطے پورے کئے ا ورمیت آخری رسومات کے لئے ورثہ کے حوالے کردی ۔پولیس نے فرار ہوئے ڈرائیور کی تلاش شروع کردی۔

رفیع آباد میں سبز سونے اور پٹن میں کرکٹ بیٹ کی لکڑی سمگل کرنے کی کارروائیاں ناکام

چار افراد گرفتار ٹاٹا موبائل بید اور عمارتی لکڑی ضبط

سرینگر /30/مارچ/سبز سونے اور کرکٹ بیٹ بنانے بھید کی لکڑی سمگل کرنے کی دو الگ الگ کوششیں پولیس نے ناکام بنیادی اور سمگلروں کو سلاخوں کے پیچھے دھکیل کر ان کے قبضے سے عمارتی اور بید کی لکڑی ٹاٹا موبائل ضبط کرلی ۔اے پی آئی نیوز کے مطابق شمالی کشمیر رفیع آباد کے کمپارٹمنٹ نمبر جنگلاتی علاقے میں ڈنگی وچھہ میں پولیس نے اطلاع ملنے کے بعد جنگل کے کمپارٹمنٹ نمبر 34 میں چھاپہ ڈالا اور 76 مکعب فٹ عمارتی لکڑی ضبط کرکے بدنام زمانہ سمگلر جاوید احمد میر احسان احمد پرے غلام احمد میر او روبی آحمد میر کی گرفتاریاں عمل میں لا کر ان کے خلاف رفیع آباد پولیس اسٹیشن ایف آئی آر زیر نمبر 32/2025 درج کرکے مزید تحقیقات شروع کردی ۔ادھر پٹن کے ڈسلی پورہ نوگام میں بھی پولیس نے اطلاع ملنے پر لاکھوں روپے مالیت بید کی لکڑی جو کرکٹ بیٹ بنانے میں استعمال کیا جاتی ہے۔ پولیس نے ڈسلی پورہ نوگام کے زرخ علاقے میں ایک ٹاٹا موبائل زیر نمبر Jk18D25556 کو روکا اسکی تلاشی لی جسکے دوران ٹاٹا موبائل سے بید کی لکڑی 25 شہ تیر برآمد کئے ۔ پولیس نے ٹاٹا موبائل اور بید کی لکڑی اپنی تحویل میں لے کر سمگلر جان محمد بٹ ساکنہ نائینہ بٹپورہ پلوامہ کے خلاف ایف آئی آر 50/2025 زیر دفعات (5)3 (2) 112 (3) 324 درج کرکے مزید تحقیقات شروع کردی۔

☆☆☆☆☆

ہندواڑہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت منشیات فروش کی لاکھوں مالیت کی جائیداد ضبط

سرینگر30مارچ// منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف جاری مہم میں اور نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹینسز (این ڈی پی ایس) ایکٹ کی دفعات کی سختی سے تعمیل کرتے ہوئے، ہندواڑہ میں پولیس نے 12لاکھ روپے مالیت کی گاڑی کو ضبط کیا جس میں نارکو پروسیڈ کی نمائندگی کی گئی تھی۔ یہ گاڑی، ماروتی سوفٹ ڈزائر زیر نمبر JK09D_5264 جو ملزم طاہر حبیب ڈار ولد حبیب اللہ ڈار ساکنہ جگر پورہ، کپواڑہ کے طور پر ہے۔ اس سلسلے میں ملزم پولیس اسٹیشن ہندواڑہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/21-29 کے تحت ایف آئی آر نمبر 38/2025 میں ملوث ہے۔(باقی ۶ پر)

گنڈ سونہ مرگ میں درماندہ لداخ کے مسافروں کو انتظامیہ کے خلاف احتجاج

سرینگر/30/مارچ/اے پی آئی رسونہ مرگ گنڈ کنگن میں ایک ماہ سے درماندہ مسافروں نے انتظامیہ کے خلاف زور دار احتجاجی مظاہرے کئے او رالزام لگایا کہ 29مارچ کو انہیں یقین دلایا کہ عیدالفطر کی آمد پر انہیں تیس مارچ کو لداخ جانے کی اجازت دے دی جائے گی تاہم اب بیکن اور رسیول انتظامیہ اپنے وعدے سے مکر رہی ہے صرمال بردار گاڑیوں کو لداخ کی طرف جانے کی اجازت دی جارہی ہے اور مسافروں کو روکا گیا۔اے پی آئی نیوز کے مطابق سونہ مرگ گنڈ کے علاقے میں اس وقت سینکڑوں کی تعداد میں لداخ کے شہریوں نے سڑکوں پر آکر احتجاجی مظاہرے کے جب انتظامیہ نے مسافر بردار گاڑیوں کو کرگل کی طرف جانے کی اجازت نہیں دی ۔مسافر انتظامیہ کے فیصلے سے ناراض ہوئے اور سڑکوں پر آکر احتجاجی مظاہرے کئے ۔احتجاج کرنے والوں نے کہا کہ ایک تو انکے ساتھ طلب ہے ان کا تعلیم کا سیزن تیسری کے ساتھ گزار رہا ہے ایک ماہ سے ہم گاندربل سرینگر کے مختلف علاقوں میں شاہراہ بند ہونے کی وجہ سے در در کی ٹھوکرے کھارہے ہے۔ 29مارچ کو انتظامیہ نے یقین دلایا کہ عیدالفطر کے پیش نظر انہیں لداخ (باقی ۶ پر)

عیدالفطر: شہر سرینگر اور دیگر قصبہ جات میں بدترین ٹریفک جام

گھنٹوں گاڑیاں قطاروں میں درماندہ، لوگوں کو شدید مشکلات

جموں وکشمیر میں43,000سے زیادہ خواتین لکھپتی دیدی بنیں

سرینگر/30مارچ/ٹی ای این/ ایک پارلیمانی سوال کے جواب میں حکومت کی طرف سے فراہم کردہ اعداد وشمار کے مطابق، جموں اور کشمیر میں43,000سے زیادہ خواتین نے لکھپتی دیدی پہل کے تحت مالی آزادی حاصل کی ہے۔اس اسکیم کا، جس کا مقصد خواتین کو کم از کم 1لاکھ روپے کی سالانہ آمدنی کو یقینی بنا کر سیلف ہیلپ گروپس (SHGs) سے اوپر اٹھانا ہے، دین دیال انتیودیا یوجنا-نیشنل رورل لائیولی ہڈس مشن (DAY-NRLM) کے حصے کے طور پر پورے ہندوستان میں لاگو کیا گیا ہے۔یہ معلومات دیہی ترقی کے وزیر مملکت چندر شیکھر پیمسانی نے راجیہ سبھا میں ایک غیر ستارہ والے سوال کے تحریری جواب میں شیئر کیں۔ وزیر نے کہا کہ اب تک، جموں وکشمیر میں 43,050 خواتین 'لکھپتی دیدیاں' بن چکی ہیں، جو اس پہل کے تحت فراہم کردہ مالیاتی خواندگی، ہنر کی ترقی اور کاروباری مدد سے مستفید ہو رہی ہیں۔اس اسکیم کے ذریعے ملک بھر میں 1.15 کروڑ سے زیادہ خواتین کو کامیابی کے ساتھ بااختیار بنایا گیا ہے۔ لکھپتی دیدی پہل DAY-NRLM کا ایک کلیدی جزو ہے، مرکزی طور پر اسپانسر شدہ پروگرام جو چنڈی گڑھ اور دہلی کو چھوڑ کر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ساتھ شراکت میں کام کرتا ہے۔یہ گھرانوں کو SHGs میں منظم کرکے (باقی ۶ پر)

پٹن بارہمولہ میں پولیس نے لکڑی کی اسمگلنگ کا پردہ فاش کیا

ملزم گرفتار، گاڑی اور مسروقہ لکڑی برآمد

سرینگر30مارچ// منظم جرائم کے خلاف ایک اہم کارروائی میں، بارہمولہ میں پولیس نے وادی کشمیر میں کام کر رہے لکڑی کی اسمگلنگ کے ایک ریکیٹ کا کامیابی سے پردہ فاش کیا ہے۔ یہ خطے میں لکڑی کی اسمگلنگ کے لیے منظم جرائم کے تحت درج کی جانے والی پہلی ایف آئی آر ہے۔ مصدقہ انٹیلی جنس پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس کو اطلاع ملی کہ سمگلروں کا ایک گروپ نوگام سرکل (گنڈ ابراہیم) کے رکھ دیلی پورہ میں سرکاری زمین (رکھ) سے غیر قانونی طور پر ولو کے درختوں کو کاٹ رہا ہے۔ جو چوری شدہ لکڑی کو ٹاٹا موبائل گاڑی (2556JK18D) میں پٹن اور قریبی علاقوں میں غیر قانونی فروخت کے لیے منتقل کیا جار ہا تھا۔ تیزی سے جواب دیتے ہوئے، پولیس ٹیموں نے روک کر گاڑی کو 25وری شدہ لکڑی کے نوشتہ جات سمیت قبضے میں لے لیا۔ اس کے مطابق، ایف آئی آر نمبر 50/2025 کے تحت پولیس اسٹیشن پٹن میں بھارتیہ نیا سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 324(3)112(2) اور 3(5) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے، اور تحقیقات جاری ہے۔ مرکزی ملزم جان محمد بٹ ساکنہ نینا بٹ پورہ پلوامہ جائے وقوعہ سے فرار ہو گیا لیکن بعد میں اس کا سراغ لگا کر پلوامہ سے گرفتار کر لیا گیا۔ مزید گرفتاریاں اور بازیابیاں متوقع ہیں جب کہ تفتیش جاری ہے۔ پولیس عوامی وسائل کی حفاظت اور قانون کو برقرار رکھنے کے لیے منظم جرائم اور ماحولیاتی جرائم کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

صنعت نگر فلائی آور کا کام آٹھ ماہ سے ایک سال تک روکنے کے امکنات روشن

سرینگر/30/مارچ/صنعت نگر فلائی آور کام آٹھ ماہ سے ایک سال تک رُکنے کے امکانات 132ٹرانسمشن لائن فلائی آور کے اوپر سے ہونے کے باعث کام فی الحال روک دیا گیا ۔اے پی آئی نیوز کے مطابق صنعت نگر فلائی آور کا کام فی الحال مکمل ہونے کے امکانات نہیں ۔132 کے وی ٹرانسمشن لائن فلائی آور کے اوپر سے گزرنے کے باعث کام کو روک دیا گیا ہے۔ ماہرین کے مطابق فلائی اور کے اوپر سے ٹرانسمشن کا گزرنا انتہائی نقصان دہ کسی بھی وقت ثابت ہوسکتا ہے اب ٹرانسمشن لائن کو دوسری طرف سے موڑنا بھی مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے اور ٹرانسمشن لائن دوسری جانب سے گزرنے کے لئے پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن کو پہلے اراضی خریدنے ہے پھر ٹاور نصب کرنا ہے اس میں آٹھ ماہ سے ایک سال تک کا وقت لگ سکتا ہے جسکے نتیجے میں صنعت نگر فلائی اور کا کام فی الحال روک دیا گیا ہے۔ماہرین نے اس بات پر حیرانگی کا اظہار کیا جس وقت فلائی آور کا منصوبہ او ڈی پی آر تیار کیا گیا اس وقت انجینئروں نے کہا آنکھوں پر پٹی باندھی تھی کہ انہیں فلائی آور (باقی ۶ پر)

پونچھ میں اشتہاری ملزم کی غیر منقولہ جائیداد قرق

جموں، 30مارچ (یو این آئی) جموں وکشمیر کے پونچھ ضلع کے تحصیل منڈی علاقے میں پولیس نے ایک اشتہاری ملزم کی غیر منقولہ جائیداد کو قرق کیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق منظور احمد ولد علی محمد، ساکن گاگرن، تحصیل منڈی کی غیر منقولہ جائیداد کو عدالتی حکم پر ضبط کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ گرفتاری سے بچنے کے لیے وہ پاکستانی زیر قبضہ کشمیر فرار ہو گیا، جس کے بعد عدالت نے اسے اشتہاری ملزم قرار دیا۔انہوں نے مزید بتایا کہ عدالتی حکم کی تعمیل میں پونچھ پولیس نے محکمہ مال کے اہلکاروں کے ہمراہ قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد کارروائی مکمل کی۔یہ کارروائی قانون کی بالادستی کو یقینی بنانے اور مفرور ملزمان کو قانونی نتائج کا سامنا کرانے کے لیے پونچھ پولیس کی ثابت قدمی کی عکاسی کرتی ہے ۔حکام نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ منظور احمد کو ہر صورت میں انصاف (باقی ۶ پر)

292بلاک میڈیکل افسروں128فیکلٹی ممبروں اور268 کنسلٹیٹو کی اسامیاں خالی

تین سو کے قریب اسامیاں پبلک سروس اور سروس سلیکشن بورڈ کو پورا کرنے کے لئے ارسال کی گئی ہے/سکینہ مسعود یتو

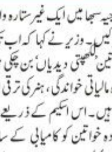

سرینگر/30/مارچ/صحت محکمہ کی صحت خراب292بلاک میڈیکل افسروں 100 فیکلٹی ممبران اور268 کنسلٹیٹو کی اسامیوں خالی پڑی ہوئی ہے جسکے نتیجے میں سرکاری اسپتالوں میں مریضوں کو اپنا علاج کرانے میں او راسپتال انتظامیہ کو روز مرہ کے اقدامات اٹھانے میں مشکلوں کا سامنا کرنا پڑا ۔وزیر صحت کے مطابق چار سو کے قریب اسامیاں پبلک سروس کمشن اور سروس سلیکشن بورڈ کو ارسال کی گئی ہے تاہم ذرائع کے مطابق اگر صورہ میڈیکل انسٹی چیوٹ میں افرادی قوت کی کمی کو پورا کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے جائے تو آٹھ سے نو ہزار ملازمین کو بھرتی کیا جاسکتا ہیں ۔اے پی آئی نیوز کے مطابق صحت محکمہ کی صحت کب بگڑ چکی ہے یہ کسی کو معلوم نہیں محکمہ زنگ آلودہ ہو چکا ہے اب اسکی بنیادیں کھوکھلی ہو چکی ہے۔میڈیکل کالجوں میں نئے ایم بی بی ایس ڈگری دلانے کی کاررائیاں تو دلائی جاتی ہے لیکن ڈگریاں مکمل کرنے کے بعد ان کو روزگار فراہم نہیں کیا جاتا ہے۔صورہ میڈیکل انسٹی چیوٹ کے کئی سرکاری اسپتالوں میں292 کے قریب بلاک میڈیکل افسروں128 فیکلٹی ممبران اور268 کنسلٹیٹو کی اسامیاں کافی عرصے سے خالی پڑی ہوئی ہے جانکار والوں

گرمیوں کی تعطیلات میں بچوں کو تخلیقی سرگرمیوں میں شامل کرنا ضروری ہے، مودی

نئی دہلی، 30مارچ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے بچوں سے گرمیوں کی تعطیلات میں تخلیقی سرگرمیوں میں شامل کرنے کی تاکید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے انہیں نصابی کتب سے ہٹ کر سرگرمیوں میں اپنی صلاحیتوں کا اظہار کرنے کا موقع ملے گا جس سے انہیں کثیر جہتی شہری بنانے میں مدد ملے گی۔مسٹر مودی نے آج آل انڈیا ریڈیو پر نشر ہونے والے اپنے ماہانہ پروگرام 'من کی بات' کے120ویں ایپی سوڈ میں کہا کہ جب امتحانات آتے ہیں تو وہ اپنے نوجوان دوستوں کے ساتھ 'پریکشا پہ چرچا' ('امتحانات پر بحث') کرتے ہیں۔اب امتحانات ختم ہو چکے ہیں۔کئی اسکولوں میں دوبارہ کلاسیں شروع کرنے کی تیاریاں کی جارہی ہیں۔اس کے بعد گرمیوں کی چھٹیوں کا وقت بھی آجائے گا۔بچے سال کے اس وقت کا بے صبری سے انتظار کرتے ہیں۔اسے اپنے بچپن کے وہ دن بھی یاد آئے جب وہ دن بھر اپنے دوستوں کے ساتھ شرارتیں کیا کرتے تھے لیکن اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے کچھ تخلیقی کام بھی کیا اور ان سے سیکھا۔انہوں نے کہا کہ "موسم گرما کے دن طویل ہوتے ہیں، بچوں کو اس میں بہت کچھ کرنا ہوتا ہے۔ (باقی ۶ پر)

گوشت کاروبار کا ڈی کنٹرول کیا جانا کشمیری صارفین کیلئے مہنگے سے مہنگا تر فیصلہ ثابت

عید ایام میں قیمتیں800روپے فی کلو تک پہنچادی گئی، مصنوعی قلت کا بھی عنصر شامل، عوام نالاں

سرینگر/30مارچ/ٹی ای این/عید کے موقع پر گوشت کی قیمتوں میں ایک بار پھر زبردست اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔ اگرچہ ماہ رمضان میں گوشت کی قیمت650روپے فی کلو تھی، تو عید کے قریب آتے ہی یہ قیمت750 روپے فی کلو تک پہنچ گئی، اور بعض جگہوں پر تو یہ800روپے فی کلو تک فروخت کیا جانے لگا۔اس اضافے نے عوام کو پریشان کر دیا ہے، اور خاص طور پر غریب طبقہ اس اضافی قیمتوں سے شدید متاثر ہو رہا ہے۔کشمیر میں گوشت کا کاروبار بہت اہمیت رکھتا ہے، لیکن اس کے ساتھ ہی ایک اور مسئلہ یعنی قصابوں اور گوشت کے کاروبار سے جڑے افراد کی من مانی قیمتیں بھی رہا ہے جو عید کے قریب آتے ہی سامنے آتا ہے۔ ماضی میں جب حکومت نے گوشت کے کاروبار کو کنٹرول کیا تھا، تب بھی قصابوں اور کوٹھدار طبقے کی جانب سے قیمتوں میں اضافے کی شکایات آتی رہیں۔تاہم، حالیہ برسوں میں حکومت نے گوشت کے کاروبار کو ڈی کنٹرول کر دیا ہے، جس کے بعد قصابوں کی مرضی کے مطابق قیمتوں کا تعین کیا جانے لگا ہے، اور عام صارفین ان قیمتوں کے سامنے بے بس ہیں۔ایک خریدار، مشتاق احمد، نے کہا، "ہم غریب لوگ عید کے دن گوشت خریدنے کے لیے بہت انتظار کرتے ہیں، لیکن اب قیمتوں میں اتنا اضافہ ہو چکا ہے کہ ہمیں سمجھ نہیں آرہا کہ ہم کیسے خریدیں گے۔800 روپے فی کلو گوشت کہاں تک مناسب ہو سکتا ہے؟ یہ تو سراسر ظلم ہے۔"اسی طرح، ایک اور خریدار، شازیہ بیگم، نے بتایا، "مہینوں کی محنت کے بعد جب ہم عید کی تیاری کرتے ہیں، تو گوشت کے اس اضافے سے خوشی کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ہمیں جب بھی قصاب کے پاس جانا پڑتا ہے، وہ مزید پیسے مانگتے ہیں۔کیا یہ انصاف ہے؟"اس دوران ایک اور افواہ بھی پھیلائی گئی کہ ادھمپور کے نزدیک لائیو سٹاک سے بھری گاڑیوں کو روکا گیا ہے، جس کے باعث وادی میں گوشت کی کمی ہو سکتی ہے۔اس افواہ نے لوگوں میں خوف و ہراس پیدا کیا، مگر متعلقہ حکام نے اس بات کو جھوٹ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ محض ایک افواہ تھی اور قصابوں اور کوٹھدار طبقے کی جانب سے مصنوعی قلت پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے تاکہ عید کے موقع پر قیمتوں کو بڑھایا جاسکے۔اس بات کی تصدیق مختلف رپورٹوں سے ہوئی ہے، جن میں بتایا گیا کہ وادی کے مختلف علاقوں میں گوشت750 روپے فی کلو سے800 روپے فی کلو تک فروخت ہو رہا تھا۔اس صورتحال پر سماجی حلقوں میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے، اور لوگوں کا کہنا ہے کہ حکومت کو اس پر فوری کارروائی کرنی چاہیے۔اب یہ مطالبہ کیا جارہا ہے کہ گوشت کے کاروبار کو دوبارہ کنٹرول کیا جائے اور اسے اشیائے لازمہ ایکٹ کے تحت قابو کیا جائے تاکہ عوام کو مزید استحصال کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ایک اور خریدار، غلام محمد نے غصے میں آکر کہا، "یہ سب قصابوں کی من مانی ہے، (باقی ۶ پر)

اعجاز القرآن

از:: خواجہ نورالزماں اویسی

قرآن مجید نہ صرف ہدایت کا سرچشمہ ہے بلکہ فصاحت و بلاغت، علوم و معارف اور پیش گوئیوں کے اعتبار سے بھی ایک معجزہ ہے۔ قرآن مجید کے اعجاز کو مسلمان تو تسلیم کرتے ہی ہیں، اس کے ساتھ عرب کے فصیح و بلیغ ادباء اور دیگر مذاہب کے دانشور بھی اس کلام کی برتری کو ماننے پر مجبور ہیں۔ اعجاز کا لغوی معنیٰ "عاجز کر دینا" ہے یعنی ایسی چیز پیش کرنا جس کی مثل کوئی دوسرا نہ لا سکے۔ قرآن مجید کا اعجاز یہ ہے کہ یہ ایک ایسا کلام ہے جو انسانی قدرت اور علم سے بالا تر ہے۔

نزول قرآن کے دور میں عربوں نے ہر طرف اپنی فصاحت و بلاغت کی دھاک بٹھا رکھی تھی اور عربی زبان کے تمام اصول و قواعد سے اس طرح واقف تھے کہ دنیا ان کے کلام میں کوئی بات خلاف قواعد تلاش نہیں کر سکتی تھی۔ عربوں نے اپنے کلام کے کچھ شہ پارے کعبہ کی دیوار پر لگا دیے اور دیگر اقوام کو چیلنج دیا کہ کسی میں ہمت ہے تو وہ ان اشعار کے جیسے کوئی اشعار بنا کر پیش کرے۔ لیکن کوئی بھی عربوں کی فصاحت و بلاغت کا مقابلہ نہیں کر سکتا تھا۔ قرآن مجید برہان رشید وہ پہلی کتاب ہے جس نے نہ صرف عربوں کے اس غرور کو توڑا بلکہ ان کے فصاحت و بلاغت کے شاہکار اشعار اور قصائد کو بھی خاک میں ملا دیا۔ اور ان کو چیلنج دیا کہ اس جیسی چند سورتیں بنا کر لے آؤ۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے: "کیا یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اسے خود بنا لیا (اے محبوبؐ) تم فرماؤ تم ایسی بنائی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور اللہ کے سوا جو مل سکیں سب کو بلا لو اگر سچے ہو"۔ (سورۃ ھود)۔

یعنی کفار مکہ نے کہا کہ قرآن کریم نبی کریم ﷺ نے خود سے بنا لیا ہے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں چیلنج دیا کہ اگر یہ انسان کا کلام ہے اور تم سچے ہو تو اس جیسی دس سورتیں ہی لے آؤ۔ اور اللہ تعالیٰ کے سوا تم جس کی مدد لینا چاہتے ہو لے لو۔ جب کفار مکہ اس چیلنج کو پورا نہ کر سکے اور نہ ہی کبھی کر سکیں گے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں مزید چیلنج دیا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اور اگر تمہیں کچھ شک ہو اس میں جو ہم نے اسے اپنے خاص بندے پر اتارا تو اس جیسی ایک سورت تو لے آؤ اور اللہ کے سوا اپنے سب حمایتیوں کو بلا لو اگر تم سچے ہو"۔ (سورۃ البقرۃ)۔

اس کے بعد ساتھ ہی یہ بھی فرما دیا "پھر اگر نہ لا سکو اور ہم فرمائے دیتے ہیں کہ ہرگز نہ لا سکو گے تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں تیار رکھی ہے کافروں کے لیے"۔ (سورۃ البقرۃ)۔

لیکن کفار مکہ اس چیلنج کو بھی پورا نہ کر سکے اور اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی بتا دیا تھا کہ تم ہرگز نہ سکو گے۔ پھر جب کعبہ کی دیوار پر سورۃ الکوثر آویزاں کی گئی تو عرب کے بڑے بڑے فصاحت و بلاغت کے ماہر یہ کہنے پر مجبور ہو گئے "لیس ھذا من کلام البشر" "یہ کسی انسان کا کلام نہیں ہو سکتا"۔

عید الفطر
ایک خوشی ایک پیغام

تہوار اور انسان کی سماجی زندگی میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔ جب سے آدمی نے اس زمین پر سماجی زندگی بسر کرنی شروع کی ہے، غالباً اسی وقت سے تہوار منانے کا سلسلہ بھی چلا آ رہا ہے۔ دنیا میں کوئی قوم ایسی نہیں ہے اور کبھی نہیں رہی جس نے سال میں دو چار یا دس پانچ دن اس غرض کیلیے مخصوص نہ کیے ہوں۔ یہ تہوار در اصل سماج کی جان ہیں۔ لوگوں کا ایک جگہ جمع ہونا، مشترک جذبات کا مظاہرہ کرنا مل کر خوشیاں منانا، ایک ہی قسم کی مقرر رسمیں ادا کرنا، یہ اپنے اندر سریش کی سی خاصیت رکھتا ہے جس سے افراد آپس میں جڑ کر ایک مربوط سوسائٹی بنتے ہیں اور ان میں اجتماعی روح نہ صرف پیدا ہوتی ہے بلکہ تھوڑے تھوڑے وقفوں سے تازہ اور بیدار ہوتی رہتی ہے۔

عموماً جو تہوار دنیا کے مختلف ملکوں اور قوموں میں منائے جاتے ہیں ان کا جائزہ لینے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر تہوار یا تو کسی اہم تاریخی واقعہ کی یادگار میں منایا جاتا ہے، یا کسی بڑے شخص کی ذات سے منسوب ہوتا ہے، یا کسی خاص مذہبی تقریب سے تعلق رکھتا ہے۔ بہر حال تہوار کیلیے مشترک دلچسپی کی چیز ہو اور جس سے ان کے گہرے جذبات وابستہ ہوں۔ اسی وجہ سے ایک قوم یا

از: مولانا محمد الیاس گھمن

ملک کے تہواروں میں دوسری قوم یا ملک کے لوگ دلچسپی نہیں لیتے اور کسی مصلحت سے بہ تکلف دلچسپی لینا چاہیں بھی تو نہیں لے سکتے، کیونکہ ایک قوم کا تہوار جن روایات سے تعلق رکھتا ہے وہ دوسری قوم کے جذبات و احساسات میں وہ حرکت پیدا نہیں کرتیں جو خود اس قوم میں پیدا کرتی ہیں۔

تہوار منانے کے طریقے سے بھی دنیا کی مختلف قوموں میں بے شمار ہیں۔ کہیں صرف کھیل کود اور راگ رنگ اور لطف و تفریح تک ہی تہوار محدود رہتا ہے۔ کہیں تفریحات تہذیب کی حد سے گزر کر فسق و فجور اور ناشائستگی کی حد تک پہنچ جاتی ہیں۔ کہیں مہذب تفریحات کے ساتھ کچھ سنجیدہ مراسم بھی ادا کیے جاتے ہیں اور کہیں ان اجتماعی تقریبوں سے فائدہ اٹھا کر لوگوں میں اعلیٰ درجہ کی اخلاقی روح پھونکنے اور کسی بلند نصب العین کے ساتھ محبت اور گرویدگی پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ غرض ایک قوم کا تہوار منانے کا طریقہ گویا ایک پیمانہ ہے جس سے آپ اس کے مزاج اور اس کے حوصلوں اور امنگوں کو علانیہ ناپ کر دیکھ سکتے ہیں۔ جتنی بلند اخلاقی روح کسی قوم میں ہوگی اتنے ہی اس کے تہوار مہذب اور پاکیزہ ہوں گے۔ اور اسی طرح اخلاقی اعتبار سے کوئی قوم جتنی پست ہوگی وہ اپنے تہواروں میں اتنے ہی مکروہ مناظر پیش کرے گی۔

اسلام چونکہ ایک عالمگیر اصلاحی تحریک ہے جو کسی خاص ملک یا قوم سے تعلق نہیں رکھتی بلکہ تمام دنیا کے انسانوں کو ایک خدا پرستانہ تہذیب کا پیرو بنانا چاہتی ہے، اس لیے اس نے جہاں زندگی کے ہر شعبہ کو اپنے خاص ڈھنگ پر ڈالا ہے، اسی طرح تہواروں کو بھی ایک نئی شکل دی ہے جو دنیا بھر کے تہواروں سے مختلف ہے، سماجی زندگی میں تہوار کی جو اہمیت ہے اور سماج میں اجتماعی تقریبات کیلیے جو ایک قدرتی پیاس پائی جاتی ہے، اس کو تو اسلام نے نظر انداز نہیں کیا ہے بلکہ اس سے فائدہ اٹھانے کی پوری کوشش کی ہے مگر تہوار کی تقریب اور تہوار منانے کے طریقے اور تہوار کی اخلاقی روح میں بنیادی تغیر کر دیا ہے، جس کی تین اہم خصوصیات کی طرف میں آپ کو توجہ دلاؤں گا۔

(1 ایک عالمگیر تحریک قومی تہواروں کو پسندیدگی کی نظر سے نہیں دیکھ سکتی، جن تہواروں کی بنیاد الگ الگ قوموں کی روایات پر ہو، جن کے ساتھ ایک ہی قوم کے جذبات اور دلچسپیاں وابستہ ہوں، اور جن میں ایک قوم کے ساتھ دوسری قوم فطرتاً شریک نہ ہو سکتی ہو۔ وہ در اصل انسانیت کی قومی تقسیم و تفریق کو مضبوط کرنے والی طاقت ہیں۔ ایسے تہوار جس طرح ایک قوم کو اپنے اندر منظم ہونے میں مدد دیتے ہیں اسی طرح وہی ہر قوم کو دوسری قوم سے پھاڑنے اور الگ کرنے کی خدمت بھی انجام دیتے ہیں، لہٰذا کوئی ایسی تحریک جو قومیتوں سے بالاتر ہو، انسانیت سے بحث کرتی ہو اور تمام دنیا کے انسانوں کو ایک تہذیب کے رشتے میں پرونا چاہتی ہو، اس قسم کے تہواروں کو صرف یہی نہیں کہ قبول نہیں کر سکتی بلکہ گوارا بھی نہیں کر سکتی، کیونکہ وہ اس کے مقصد کی راہ میں بالفعل ایک رکاوٹ ہوتے ہیں۔ اس کے پیش نظر مقصد کا فطری اقتضا یہی ہے کہ جو قومیں اس کے زیر اثر آئیں ان سے وہ قومی تہوار چھڑوا دے اور ایسے تہوار مقرر کرے جن میں وہ سب شریک ہو سکتی ہوں، جو بیک وقت قومی بھی ہوں اور بین الاقوامی بھی جن کی بنیاد قومی روایات و جذبات پر نہ ہو بلکہ انسانیت کیلیے مشترک اہمیت رکھنے والے جذبات و روایات پر ہو۔

(2 پھر جو تحریک عالمگیر ہونے کے ساتھ خدا پرستانہ بھی ہو وہ ایسے تہواروں کو گوارا نہیں کر سکتی جن میں شرک اور مخلوق پرستی اور مشرکانہ توہمات کا کوئی ادنیٰ شائبہ بھی پایا جاتا ہو۔ وہ اپنے مشن کی عین فطرت کے لحاظ سے مجبور ہے کہ جن جن قوموں اور ملکوں میں اس کا اثر پھیلے ان کے پرانے مذہبی تہواروں کو اور ان سب تقریبات کو جو قدیم عقائد کی یاد تازہ کرنے والی ہوں بند کر دے اور ان کی جگہ ایسے تہوار مقرر کرے جو خدا پرستی کا گہرا رنگ لیے ہوئے ہوں۔

(3 خدا پرستی کے کے ساتھ لازمی طور پر اخلاق کا بھی ایک بلند نصب العین پیدا ہوتا ہے اور اس کا تقاضا یہ ہے کہ ایک خدا پرستانہ تحریک اپنے پیروؤں کو ایسے تہوار دے جو فسق و فجور اور ناشائستگی سے بالکل خالی ہوں، جن میں لطف و تفریح تہذیب کے ساتھ اور اظہار مسرت سنجیدگی کے ساتھ ہو، جو محض کھیل کود ہی پر ختم نہ ہو جائیں بلکہ جماعتی زندگی میں تہوار سے جو ایک حرکت پیدا ہو جاتی ہے اس کو اعلیٰ درجہ کے اخلاقی مقاصد کیلیے پوری طرح استعمال کیا جائے۔

اسلام نے اپنے پیروؤں کیلیے جو تہوار مقرر کیے ہیں ان میں یہ تینوں خصوصیتیں نمایاں نظر آتی ہیں۔ عرب، ایران، مصر، شام اور دوسرے ملکوں میں جن قوموں نے اسلام قبول کیا ان کے تمام مذہبی اور قومی تہوار اسلام نے چھڑوا دیے اور ان کی جگہ دو تہوار رائج کیے جنہیں آپ عید اور بقر عید کے نام سے جانتے ہیں۔ ان میں سے پہلا تہوار تو اس خوشی میں منایا جاتا ہے کہ خدا کے نام پر رمضان کے تیس روزے رکھنے کا جو حکم ہم کو دیا گیا تھا اس کی تعمیل فرمان سے فارغ ہو کر ہم اپنے مالک کا شکر بجا لاتے ہیں۔ رہا دوسرا تہوار تو وہ اس بے نظیر قربانی کی یادگار ہے جو اب سے چار ہزار برس پہلے خدا کے ایک سچے فرماں بردار بندے نے اپنے مالک کے حضور پیش کی تھی۔ ان دونوں تہواروں میں آپ صریحاً دیکھ سکتے ہیں کہ کسی مخصوص قومیت یا وطنیت کا لگاؤ بالکل نہیں ہے بلکہ دو ایسی چیزوں کو تہوار کی بنیاد بنایا گیا ہے جن سے دنیا کے سارے خدا پرست انسانوں کے جذبات یکساں وابستہ ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح دونوں تہواروں میں خداوند عالم کی خالص بندگی کا گہرا رنگ پایا جاتا ہے۔ کسی قسم کی اکابر پرستی Heroworship کا یا کسی مخلوق کی پرستاری کا ادنیٰ شائبہ بھی آپ ان میں نہیں پا سکتے۔ پھر ان تہواروں کے منانے کا طریقہ جو مقرر کیا گیا ہے وہ بھی اتنا پاکیزہ ہے کہ اس سے زیادہ نفیس، مہذب اور اخلاقی فائدوں سے لبریز طریقہ تصور میں نہیں آ سکتا۔ بعد کے مسلمانوں نے اسلامی عید کی اصلی شان کو کسی حد تک جاہلیت کے افعال سے داغ دار کر دیا ہے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں جس طرح عید منائی جاتی تھی اس کا نقشہ میں آپ کے سامنے کھینچتا ہوں جس سے آپ اس تہوار کی پاکیزگی کا صحیح اندازہ کر سکیں گے۔

عید کے روز صبح کو تمام مسلمان عورت، مرد بچے سب غسل کرتے تھے اور اچھے سے اچھے کپڑے جو خدا نے ان کو دیے ہوں پہن کر نکلتے تھے۔ رمضان کی عید میں نماز کیلیے جانے سے پہلے تمام خوش حال لوگ ایک مقرر مقدار میں کھانے کا سامان یا اس کی قیمت غریبوں کو دیتے تھے تاکہ کوئی شخص عید کے روز بھوکا نہ رہ جائے۔ بقر عید میں اس کے برعکس نماز کے بعد گھر واپس آ کر قربانی کی جاتی تھی اور اس کا گوشت تقسیم کیا جاتا تھا۔ ذرا دن چڑھنے سے سب لوگ گھروں سے نکل کھڑے ہوتے تھے۔ حکم تھا کہ عورت، مرد، بچے سب نکلیں تاکہ مسلمانوں کی کثرت اور ان کی شان کا اظہار ہو، خدا سے دعا مانگنے میں بھی شریک ہوں، اور اس اجتماعی مسرت میں بھی سب کو شرکت کا موقع مل جائے۔ عید کی نماز مسجد کے بجائے بستی کے باہر میدان میں ہوتی تھی تاکہ بڑے سے بڑا مجمع ہو سکے۔ نماز کیلیے جاتے وقت سارے مسلمان یہ تکبیر پڑھتے ہوئے چلتے تھے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

"اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ ہی سب سے بڑا ہے۔ اللہ ہی سب سے بڑا ہے، ساری تعریفیں اللہ ہی کیلیے ہیں"۔

ہر گلی، ہر کوچے، ہر بازار اور ہر سڑک پر یہی نعرے لگتے تھے جن سے ساری بستی گونج اٹھتی تھی۔

عید گاہ کے میدان میں جب سب لوگ جمع ہو جاتے تو صفیں باندھ کر سارا مجمع رسول خدا کی امامت میں پوری باقاعدگی کے ساتھ دو رکعت نماز ادا کرتا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے۔ جمعہ کی نماز کے برعکس یہ خطبہ نماز کے بعد ہوتا تھا تاکہ زیادہ سے زیادہ آدمی اپنے لیڈر کی اس اہم تقریر کے وقت موجود ہوں جس کا موقع سال میں صرف دو ہی مرتبہ آتا ہے۔ پہلے ایک تقریر مردوں کے سامنے ہوتی۔ پھر آپ میدان کے اس حصہ کی طرف تشریف لے جاتے جہاں عورتیں جمع ہوتی تھیں۔ اور وہاں بھی تقریر فرماتے تھے۔ ان تقریروں میں تعلیم و تلقین اور وعظ و نصیحت کے علاوہ اسلامی جماعت کے متعلق ان تمام اہم مسائل پر بھی روشنی ڈالی جاتی تھی جو اس وقت درپیش ہوتے تھے۔ کوئی فوجی یا سیاسی مہم اگر پیش نظر ہوتی تو اس کا انتظام بھی وہیں اسی مجمع میں کر دیا جاتا۔ جماعتی ضروریات کی طرف بھی لوگوں کو توجہ دلائی جاتی اور ہر شخص اپنی حیثیت کے مطابق ان کے پورا کرنے میں حصہ لیتا، حتیٰ کہ روایات میں آیا ہے کہ عورتیں اپنے زیور تک اتار اتار کر خدا کے دین اور جماعت مسلمین کی خدمت کیلیے پیش کر دیتی تھیں۔

پھر یہ مجمع عید گاہ سے پلٹتا تھا اور حکم یہ تھا کہ جس راستہ سے آئے ہو اس کے خلاف دوسرے راستے سے گھروں کی طرف واپس جاؤ تاکہ بستی کا کوئی بستی کا کوئی حصہ تمہاری چہل پہل سے تمہاری تکبیروں کی گونج سے خالی نہ رہ جائے۔ (بقر عید سے متعلق حصہ یہاں حذف کیا گیا ہے)

بس یہ عید تھی جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں منائی جاتی تھی۔ ان "سرکاری" مراسم کے علاوہ "غیر سرکاری" طور پر جوان لوگ کچھ کھیل کود بھی لیتے تھے اور گھروں کی لڑکیاں بالیاں مل بیٹھ کر کچھ گیت بھی گا لیا کرتی تھیں مگر یہ چیز بس ایک حد کے اندر ہی تھی، اس سے آگے قدم بڑھانے کی اجازت نہ تھی بلکہ سوسائٹی کے لیڈر تو جوانوں کی ان جائز اور معصوم خوش فعلیوں میں بھی حصہ لینے سے اجتناب کرتے تھے تاکہ ان کی اتنی ہمت افزائی نہ ہو جس سے وہ ناروا مظاہرے کرنے کی جرأت کرنے لگیں۔

اس معاملہ میں لیڈروں کا جو طرز عمل تھا اس کا اندازہ اس واقعہ سے ہو سکتا ہے جو مستند روایات میں بیان ہوا ہے۔ ایک دفعہ عید کے روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں داخل ہوئے تو دیکھا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پڑوس کی دو لڑکیاں بیٹھی گیت گا رہی ہیں۔ گیت کچھ عشق و عاشقی اور شراب و کباب کے مضمون کے نہ تھے بلکہ جنگ بعاث کے زمانہ کے گیت تھے۔ لڑکیاں بھی کوئی پیشہ ور فن کار و موسیقار نہ تھیں بلکہ گھروں کی بہو بیٹیاں تھیں جو کبھی دل بہلانے کو آپس میں بیٹھ کر معصومانہ گیت گا لیا کرتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی اس تفریح میں دخل نہ دیا اور خاموشی کے ساتھ ایک گوشہ میں جا کر چادر اوڑھ کر لیٹ گئے۔ تھوڑی دیر بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور انھوں نے اپنی صاجزادی کو ڈانٹ پلائی کہ رسولؐ کے گھر میں یہ کیا شیطانی حرکت ہو رہی ہے۔ ان کی آواز سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرے سے کپڑا ہٹایا اور فرمایا رہنے دو، ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے، آج ہماری عید ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد سن کر حضرت ابوبکرؓ خاموش ہو گئے مگر وہ سلسلہ جاری نہ رہ سکا۔ ان کے پیٹھ موڑتے ہی حضرت عائشہؓ نے لڑکیوں کو آنکھ کا اشارہ کیا اور وہ اپنے گھروں کو بھاگ گئیں۔ اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ جوان لوگوں کے معصومانہ کھیل کود اور کچھ گا بجا لینے کو جائز تو رکھا جاتا تھا مگر بڑے لوگ خود ان دلچسپیوں میں حصہ لے کر ان کی ہمت نہیں بڑھاتے تھے۔ بعد میں جب بڑوں نے حدود کی نگہداشت چھوڑ دی تو رسی ڈھیلی ہی ہوتی چلی گئی، حتیٰ کہ ناچ رنگ سے گزر کر معاملہ یہاں تک پہنچا کہ۔

روزِ عید است لب خشک مے آلود کنید
چارۂ کارِ خود اے تشنہ لباں زود کنید

□□□□□□□□

> خدا پرستی کے کے ساتھ لازمی طور پر اخلاق کا بھی ایک بلند نصب العین پیدا ہوتا ہے اور اس کا تقاضا یہ ہے کہ ایک خدا پرستانہ تحریک اپنے پیروؤں کو ایسے تہوار دے جو فسق و فجور اور ناشائستگی سے بالکل خالی ہوں، جن میں لطف و تفریح تہذیب کے ساتھ اور اظہار مسرت سنجیدگی کے ساتھ ہو، جو محض کھیل کود ہی پر ختم نہ ہو جائیں بلکہ جماعتی زندگی میں تہوار سے جو ایک حرکت پیدا ہو جاتی ہے اس کو اعلیٰ درجہ کے اخلاقی مقاصد کیلیے پوری طرح استعمال کیا جائے۔

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر

مورخہ ۳۱ مارچ ۲۰۲۵ بروز سوموار

عید کے تقدس کا خیال رکھیں

عید الفطر ایک عظیم دن ہے، یہ وہ دن ہے، جب ہم پورے مہینے روزے رکھنے کے بعد اللہ کے سامنے سرخرو ہو کر کھڑے ہو جائیں گے اور اسلئے لازم ہے کہ ہم اللہ کی خوشنودی کیلئے آج کے دن کا احترام کریں۔ سماجی کارکنوں اور علمائے دین نے تمام مسلمان بھائیوں اور بہنوں سے اپیل کی ہے کہ اس سال عید الفطر سادگی کے ساتھ منائی جائے، عید کے دن مرد ہوں یا عورت یا بچے، پرانے دھلے ہوئے کپڑے پہننے پر اکتفاء کریں۔ شب قدر اور جمعتہ الوداع کے اجتماعات کے دوران علمائے دین نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ اپنے اخراجات میں کمی کر کے ضرورت مندوں کا خیال رکھیں تاکہ سب عید کی خوشیوں میں شامل ہو سکیں۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ نئے کپڑے اور نئے جوتے چپل خریدنے اور مارکیٹ میں جانے سے گریز کریں، آپ کے دوکانوں میں جانے سے سماجی دوری کے اصول ٹوٹ جائیں گے۔ سماجی کارکنوں کہا کہ اصراف اور بے تحاشہ خریداری سے سماج میں منفی رجحانات پروان چڑھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئے کپڑوں کے مقابلہ اپنی اور اپنے متعلقین کی صحت کو بچانا زیادہ اہم ہے، اس کا سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ فرقہ پرست میڈیا جو ان مشکل حالات میں بھی نفرت انگیز ایجنڈے کو آگے بڑھا رہا ہے، وہ اس کو مسلمانوں کو بدنام کرنے اور ان کے خلاف نفرت پھیلانے کے لئے استعمال کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ بعض شہروں میں جہاں کپڑوں کی دوکانوں کے لئے ڈھیل دی گئی ہے، وہاں کے مقامی میڈیا نے یہ سلسلہ شروع بھی کر دیا ہے، وہاں دوکان میں بیٹھی ہوئی برقعہ پوش خواتین کو چینل پر دکھایا جا رہا ہے، اور یہ تاثر دیا جا رہا ہے کہ مسلمان ہی اس بیماری کے پھیلاؤ کا سبب ہیں۔ سماجی کارکنوں اور علماء نے مسلمانوں سے گزارش کی ہے کہ اس سال عید کے ممکنہ اخراجات کو بچا کر ان غریب بھائیوں کی مدد کی جائے جو لقمہ لقمہ کے محتاج ہیں، اور ان کے گھروں میں فاقوں کی نوبت ہے، نیز لاک ڈاؤن سے پہلے دہلی میں مسلمانوں کے خلاف جو فسادات برپا کئے گئے، ان میں بہت سی عورتیں بیوہ اور بچے یتیم ہوئے، پورا محلہ ویران کر دیا گیا، مکانات منہدم کر دیے گئے، دوکانوں کی آگ لگا دی گئی، اگر ہم پیسے بچا کر ایسے مظلوم بھائیوں بہنوں کی مدد کریں تو اس سے انشاء اللہ روحانی سکون بھی حاصل ہوگا، آپ کو ان غریبوں کی دعاء بھی ملے گی اور یقیناً آپ کا یہ عمل اللہ کے یہاں مقبول ہوگا۔ علمائے دین کہتے ہیں کہ عید کی خوشی میں سماج کے کمزور طبقات کو شامل رکھنا ہی اصل عید ہے۔ انہوں نے کہا کہ عید کے لغوی معنی خوشی کے ہیں اور ہمیں یہ خوشی شرعی حدود کے اندر ہی منانی چاہیے تاکہ خوشی منانے کے ساتھ ہم عبادت بھی کریں۔ علمائے دین نے بتایا کہ عید کے روز دو رکعت شکرانہ کی نماز ادا کرنی ہوتی ہے۔ اسے قبل ہمیں صدقہ فطر ادا کرنا چاہیے تاکہ سماج کے کمزور لوگ بھی ہمارے ساتھ عید کی خوشیوں میں شامل ہوں۔ کیونکہ عید کے موقعے پر ان کو یاد رکھنا نبی اکرم صلہ علیہ وسلم کی تعلیمات کا حصہ ہے۔ انھوں نے مزید بتایا کہ عید دراصل اس روزدار کی عید ہے جس کے روزے قبول ہوئے ہیں اور جس کے روزے قبول نہ ہوں، اس کی حقیقی عید ہی نہیں ہے۔ اس لیے ہمیں عید عاجزی اور سادگی کے ساتھ ہی منانی چاہیے۔ علمائے دین نے تمام مسلمان بھائیوں اور بہنوں سے اپیل کی ہے کہ اس سال عید الفطر سادگی کے ساتھ منائی جائے۔ عید کے دن مرد ہوں یا عورت یا بچے، پرانے دھلے ہوئے کپڑے پہننے پر اکتفا کریں۔ بعض شہروں میں جہاں کپڑوں کی دکانوں کے لئے ڈھیل دی گئی ہے وہاں کے مقامی میڈیا نے یہ سلسلہ شروع بھی کر دیا ہے۔ وہاں دوکان میں بیٹھی ہوئی برقعہ پوش خواتین کو چیانل پر دکھایا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ بازاروں میں جس طریقے سے لوگ جم کر خریداری کرتے ہیں وہ کسی بھی طرح جائز قرار نہیں دیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فضول خرچی کا اسلام میں دور دور تک واسطہ نہیں ہے کیونکہ قرآن میں فضول خرچی کرنے والے افراد کو شیطان کا بھائی قرار دیا گیا ہے۔ علماء نے ناجائز منافع خوری کے مرتکب دکانداروں کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ عید الفطر کے موقع پر دکانداروں ایسے نہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ دکاندار ضروریہ اشیاء کی قیمتوں میں نرمی کرے۔ انہوں نے بتایا کہ مسلمانوں کو صدقہ فطر نماز عید سے قبل ہی ادا کرنا چاہئے تاکہ غرباء و مساکین بھی عید کی خوشیوں میں شامل ہو سکیں۔ واضح رہے کہ عید الفطر کا تہوار سنیچر کے روز پورے ملک کے ساتھ ساتھ وادی کشمیر میں بھی منایا جا رہا ہے جس دوران عید نماز کے لیے بڑے بڑے اجتماعات منعقد ہوں گے، تاہم ناساز گار موسم ہونے کی صورت میں عید نماز مساجد میں ہی ادا کی جا سکتی ہے۔

عیدالفطر: اُمتِ مسلمہ کا ملی تہوار

محمود میاں نجمی

شوال المکرم کا چاند آسمان پر نمودار ہوتے ہی رمضان المبارک کی روح پرور ساعتیں رخصت ہوئیں۔ عید سعید کا پُرمسرت تہوار ہم پر سایہ فگن ہے۔ آج آسمانوں پر بھی عید کا سماں ہے۔ اہلِ آسمان خوشی سے نہال ہیں۔ آسمانِ دنیا پر رب ذوالجلال اپنی شانِ کریمی کے ساتھ جلوہ گر ہے۔ اس موقعے پر باری تعالیٰ فرشتوں کو زمین پر پھیل جانے کا حکم فرماتا ہے اور پھر چند ہی لمحات میں بے شمار فرشتے کائنات کے کونے کونے میں پھیل جاتے ہیں اور ہر شہر، ہر محلّے، ہر گلی اور ہر کوچے پر کھڑے ہو کر پکارتے ہیں۔ ”اے اللہ کے محبوبؐ کے امتیو! اے رسول اللہؐ کے چاہنے والو! اللہ کے گھر کی طرف چلو...... کہ آج مہربان رب تمہیں ایسے عظیم انعام واکرام سے نوازے گا، جس کا تم تصوّر بھی نہیں کرسکتے۔“ فرشتے اس پیغامِ خوش نوا کی صدا لگاتے اور پکارتے رہتے ہیں اور اہلِ ایمان، اللہ کی حمد وثناء کرتے اللہ اکبر، اللہ اکبر، لاالٰہ اللہ واللہ اکبر، اللہ وللہ الحمد کا ورد کرتے جوق درجوق عیدگاہ کی جانب رواں دواں ہوجاتے ہیں۔ اللہ جل شانہ اپنے نیک بندوں کی اتنی بڑی تعداد کو اپنے گھر کی جانب آتے دیکھ کر خوش ہوتے ہوئے فرشتوں سے فرماتا ہے ”اے میرے فرشتو! ذرا یہ تو بتاؤ کہ جو مزدور اپنی مزدوری ٹھیک طور پر پوری کرے، اس کا انعام کیا ہونا چاہیے؟“ فرشتے عاجزی وانکساری کے ساتھ ربِ کائنات سے عرض کرتے ہیں،”اے ارض وسماء کے مالک! اے ہمارے معبود و آقا! مزدوروں کو ان کی مزدوری کے بدلے پوری اجرت دے دی جائے۔“ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے”اے میرے ملائکہ! تم گواہ رہو کہ ان کی ایک ماہ کی ریاضت و عبادت، روزوں، نمازوں، تراویح، قیامِ لیل کی عبادت، ذکرواذکار، زکوٰۃ، خیرات وصدقات کے عوض میں ان سے راضی ہوگیا۔ آج یہ جو مانگیں گے، میں انہیں عطا کروں گا۔“ پھر باری تعالیٰ نمازِ عید ادا کرنے کے لیے آئے ہوئے اپنے بندوں سے مخاطب ہوتا ہے،”اے میرے بندو! تم نے مجھے راضی کردیا...... تو میں بھی تم سے راضی ہوگیا...... مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم! آج جو کچھ تم مجھ سے مانگو گے، میں عطا کروں گا۔ دنیا اور آخرت کی جو آسائشیں مانگو گے، میں تمہاری جھولی میں ڈال دوں گا۔ تمہاری حاجات ختم ہوجائیں گی، لیکن میری رحمتوں کی بارش برستی رہے گی اور آج اس دَر سے کوئی خالی ہاتھ نہ جائے گا۔ اور جب تک تم میری خشیت اختیار کیے رہوگے، میں تمہاری خطاؤں اور لغزشوں کو معاف کرتا رہوں گا۔ بس، اب تم بخشے بخشائے اپنے گھروں کو لوٹ جاؤ۔“

عیدالفطر کی خوشی منانا مسنون ہے۔ یہ اللہ کی جانب سے ماہِ رمضان کو اس کے حکم کے مطابق گزارنے اور ضبطِ نفس کا بہترین مظاہرہ کرنے پر ربِ جلیل کی جانب سے انعامِ عظیم ہے۔ اللہ کے نیک بندے اس دن کو یومِ تشکّر کے طور پر مناتے ہیں۔ یہ مسلمانوں کا مذہبی تہوار ہے۔ تہوار منا کر خوشی حاصل کرنا انسانی فطرت کا تقاضا ہے۔ دنیا کی ہر قوم اور ہر مذہب وملّت کے پیروکار خواہ وہ عیسائی، یہودی، ہندو یا سکھ ہوں، سب کسی نہ کسی طور اپنی اجتماعی خوشیوں کا اظہار مذہبی تہوار منا کر ہی کرتے ہیں۔ کرۂ ارض پر خوشی کا تہوار منانے کا آغاز اس روز سے ہوا، جس دن حضرت آدمؑ کی توبہ بارگاہِ الٰہی میں قبول ہوئی۔ گویا یہ دنیا کی پہلی عید تھی۔ پھر دوسری عید اس وقت منائی گئی، جب حضرت نوحؑ اور ان کی امّت کو طوفانِ نوح سے نجات ملی اور پھر اس کی یاد میں ان کی امّت ہر سال خوشی کا تہوار منانے لگی۔ حضرت ابراہیم خلیل اللہؑ کی امّت نے اس روز سے عید منانا شروع کی، جس روز حضرت ابراہیمؑ کو آتشِ نمرود میں ڈالا گیا، مگر آگ اللہ کے حکم سے گل گل زار ہوگئی۔ حضرت یونسؑ کی امت کے لیے وہ دن عید کا تھا کہ جس دن حضرت یونسؑ امتحان میں کام یاب ہوئے اور انہیں مچھلی کے پیٹ سے نجات ملی، اسی خوشی میں ہر سال ان کی قوم خوشی کا تہوار مناتی تھی۔ بنی اسرائیل اس روز عید منایا کرتے تھے، جس دن انہیں فرعون کے مظالم سے نجات ملی۔ عیسائی، حضرت عیسیٰؑ کی ولادت کی مناسبت سے عید مناتے ہیں۔ اسی طرح کفارِ عرب بھی خوشیوں کے تہوار منایا کرتے تھے۔ طلوعِ اسلام سے قبل عربوں کے تین بڑے بت تھے۔ لات، منات اور عزیٰ ان میں لات اہلِ طائف کا خدا تھا۔ منات اہلِ مدینہ کا اور عزیٰ اہلِ مکّہ کا۔ چوں کہ عرب مختلف قوموں، قبیلوں اور گروہوں میں بٹے ہوئے تھے، لہٰذا ہر قبیلے کے خوشیوں کے دن بھی الگ الگ تھے۔ جس میں دوسرے قبیلے کے لوگوں کو شرکت کی اجازت نہیں ہوتی تھی۔ اسی طرح ہر قبیلہ ایک سال میں کئی تہوار مناتا، جن میں کھیل تماشے، ناچ گانے کے مقابلے وغیرہ ہوتے اور عموماً یہ تہوار کئی کئی دن تک جاری رہتے۔ ایران کے مجوسی نوروز اور مہرجان کے نام سے اور ہندومت کے ماننے والے دیوالی اور ہولی کے نام سے خوشی کا تہوار مناتے ہیں۔

رمضان المبارک 2 ہجری کو غزوۂ بدر کے تاریخی معرکے میں اللہ نے مسلمانوں کو عظیم الشان فتح نصیب فرمائی۔ 13 دن بعد یکم شوال 2 ہجری کو مسلمانوں نے پہلی عیدالفطر منائی۔ اس سے قبل اہلِ مدینہ ہر برس خوشی ومسرّت کے دو تہوار، نوروز اور مہرجان منایا کرتے تھے۔ تاریخی شواہد سے پتا چلتا ہے کہ یہ دونوں نام عرب کی سرزمین پر ایران سے آئے، کیوں کہ ایران کے مجوسی ان دونوں تہواروں کو کئی ہزار سال قبل مسیح سے مناتے چلے آرہے تھے۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریمؐ جب ہجرت کے بعد مدینہ تشریف لائے، تو اہلِ مدینہ خوشیوں کے دو تہوار منایا کرتے تھے۔ آپؐ نے ان سے ان تہواروں کی حقیقت جاننا چاہی، تو انہوں نے عرض کیا ”طلوعِ اسلام سے قبل ہمارے آباؤ اجداد ان دنوں میں یہ تہوار منایا کرتے تھے۔“ حضورؐ نے فرمایا ”اللہ تعالیٰ نے تمہیں اب اس سے بہتر دو دن عطا فرمادیے ہیں ”عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ۔“ آپؐ نے فرمایا ”یہ دونوں ایام یعنی عیدین کھانے پینے، باہم خوش ہونے اور اللہ کو یاد کرنے کے ہیں۔“

”عید“ عربی زبان کا لفظ ہے، جس کے لغوی معنی خوشی، مسّرت و انبساط کے ہیں۔ اور یہ خوشی و مسّرت اہلِ ایمان کو، ماہِ رمضان میں اللہ کی رضا کی خاطر روزہ، نماز، ذکرواذکار، توبہ واستغفار، قیامِ لیل، خود احتسابی، تزکیۂ نفس، صدقہ وخیرات، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے عوض باری تعالیٰ کی طرف سے بیش قیمت انعام واکرام کی صورت عطا کی جاتی ہے۔ دراصل اسلام میں خوشی اور مسّرت کا تصوّر دنیا کی دیگر اقوامِ عالم کے تصوّر سے قطعی مختلف اور جداگانہ ہے۔ خوشی کے اس تہوار پر مسلمان کھیل تماشے یا ناچ گانا نہیں کرتے، بلکہ وہ اسے یومِ تشکّر اور یومِ تجدیدِ عہد کے طور پر مناتے ہیں اور اس کی ابتدا صدقہ فطر سے ہوتی ہے، جس کے بارے میں حکم ہے کہ اس کی ادائیگی نمازِ عید سے قبل لازمی کردی جائے، تاکہ غریب غربا، مساکین، بے آسرا اور مفلوک الحال افراد بھی عید کی خوشیوں میں شریک ہوسکیں۔ حضرت ابن عباسؓ کی روایت ہے کہ ”رسول اللہ ﷺ نے صدقۂ فطر کو لازم قرار دیا، روزے داروں کو پاک کرنے اور مساکین کو کھانا کھلانے کے لیے، جس نے نماز سے پہلے صدقۂ فطر ادا کردیا، تو یہ صدقۂ مقبولہ (صدقۂ فطر) ہے اور جس نے نماز کے بعد ادا کیا، تو پھر عام صدقات کی طرح یہ بھی ایک صدقہ ہے۔“ (ابن ماجہ) صدقہ فطر رمضان المبارک میں کسی بھی وقت دیا جاسکتا ہے اور بہتر یہی ہے کہ عید سے پہلے کسی غریب کو دے دیا جائے، تاکہ وہ بھی عید والے دن اس خوشی میں شریک ہوسکے۔“ روایت کے مطابق، حضور نبی کریم ﷺ نمازِ عید کی ادائیگی کے لیے عیدگاہ کی جانب تشریف لے جارہے تھے، راستے میں کچھ بچّے کھیلتے ہوئے نظر آئے، جو نئے اور خوب صورت لباس زیبِ تن کیے ہوئے تھے۔ بچّوں نے حضور ﷺ کو دیکھ کر سلام کیا۔ حضور ﷺ ان کے پاس رکے، انہیں پیار کرتے ہوئے سلام کا جواب دیا اور آگے تشریف لے گئے۔ راستے میں آپ ﷺ نے دیکھا کہ ایک بچّہ پرانے کپڑے پہنے اداس بیٹھا ہے۔ حضور ﷺ بچّے کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا ”بیٹا! کیا بات ہے؟ اتنے اداس اور پریشان کیوں ہو؟“ بچّے نے، جو اتنے محبت بھرے الفاظ سنے، تو روتے ہوئے بولا ”یارسول اللہ ﷺ! میں یتیم ہوں، میرا باپ حیات نہیں، جو مجھے نئے کپڑے لا کردے اور نہ میری ماں ہے، جو مجھے نہلا دھلا کر تیار کرے اور میں بھی اپنے باپ کی انگلی پکڑ کر عیدگاہ جاسکوں۔“ بچّے کی باتیں سن کر سرکارِ دوعالم ﷺ آب دیدہ ہوگئے، بچّے کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے گھر لے آئے۔ امّ المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہؓ سے فرمایا ”اے عائشہؓ! اس بچّے کو نہلا دو۔“ بچّہ امّاں عائشہ کے حوالے کیا اور خود اپنی چادر کے درمیان سے دو ٹکڑے کردیئے۔ کپڑے کا ایک ٹکڑا بچّے پر تہ بند کی طرح باندھا اور دوسرے کو بدن کے اوپری حصّے پر لپیٹ دیا اور پھر آپ ﷺ اور سیّدہ عائشہؓ نے مل کر بچّے کو تیار کردیا۔ جب عیدگاہ کی جانب چلنے لگے، تو آپ ﷺ نے فرمایا ”آج تم چل کر مسجد نہیں جاؤ گے، بلکہ میرے کاندھے پر سوار ہوکر جاؤ گے۔“ جب آپ ﷺ اس بچّے کو کاندھوں پر بٹھا کر اس گلی سے گزرے، جہاں بچّے کھیل رہے تھے، تو بچّوں نے اس یتیم بچّے کو حضور نبی کریم ﷺ کے کاندھوں پر سوار دیکھ کر حیرت اور حسرت سے کہا ”کاش! ہم بھی یتیم ہوتے، تو آج ہمیں بھی حضور ﷺ کے کاندھوں پر سوار ہونے کا شرف نصیب ہوتا۔“ آپ ﷺ عیدگاہ کے منبر پر جلوہ افروز ہوئے، تو بچّہ نیچے بیٹھنے لگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ”آج تم زمین پر نہیں، بلکہ میرے ساتھ منبر پر بیٹھو گے۔“ آپ ﷺ نے اس بچّے کو اپنے ساتھ منبر پر بٹھایا، پھر اس کے سر پر اپنا دستِ مبارک رکھ کر ارشاد فرمایا ”جو شخص یتیم کی کفالت کرے گا اور محبت وشفقت سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرے گا، اس کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال آئیں گے، اللہ تعالیٰ اس کے نامۂ اعمال میں اتنی ہی نیکیاں لکھ دے گا۔“ مزید فرمایا ”مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔ وہ اسے مصیبت کے وقت تنہا نہیں چھوڑتا۔ جو شخص اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتا ہے۔ جو شخص کسی مسلمان کی مشکل دور کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے قیامت کے دن اس سے سختی دور کرے گا۔“

عیدالفطر کے مسنون اعمال:

عیدالفطر کی رات لیلۃ الجائزہ کہلاتی ہے۔ اس رات میں عبادت کی بڑی فضلیت ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ”پانچ راتیں ایسی ہیں کہ جن میں کی جانے والی دعائیں رد نہیں ہوتیں۔ 1۔ شب جمعہ 2۔ رجب کی پہلی رات 3۔ شعبان کی پندرہویں رات (شب برات) 4۔ عیدالفطر کی رات 5۔ عیدالاضحٰی کی رات۔ عید کی صبحِ صادق سے پہلے تہجد کی نماز ادا کرنا افضل عمل ہے۔ اس موقعے پر اللہ سے دنیا اور آخرت کے لیے دعائیں کی جائیں۔ نمازِ فجر باجماعت ادا کریں۔ مسواک اور غسل سے فارغ ہوکر جو بھی اچھے اور پاک کپڑے میسّر آئیں، خواہ نئے ہوں یا پرانے، زیبِ تن کریں، خوشبو لگائیں، عیدگاہ جانے سے قبل کوئی میٹھی چیز کھائیں۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عیدالفطر کے دن جب تک چند کھجوریں نہ کھالیتے، عیدگاہ تشریف نہ لے جاتے اور آپ طاق عدد میں کھجوریں تناول فرماتے۔ (صحیح بخاری) اگر فطرہ ادا نہیں کیا، تو عیدگاہ جانے سے قبل ادا کردیں۔ عیدگاہ کی جانب جاتے ہوئے راستے میں آہستگی پڑھیں ”اللہ اکبر، اللہ اکبر، لاالٰہ اللہ واللہ اکبر، اللہ وللہ الحمد“۔ عیدگاہ جانا سنّتِ موکدہ ہے۔ ایک راستے سے جائیں اور دوسرے راستے سے واپس آئیں۔ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عید کے دن مختلف راستوں سے آتے جاتے تھے۔ (صحیح بخاری) راستہ بدلنے میں شرعی مصلحت یہ ہے کہ ہر طرف اسلام کی شوکت کا اظہار ہو، نیز، جہاں ہمارے قدم پڑیں گے، قیامت کے دن وہ خطّے گواہی دیں گے۔ نماز کے بعد اہلِ محلہ سے عید ملیں۔ خیریت معلوم کریں اور ایک دوسرے کی خوشیوں میں شامل ہوں۔ گھر آکر والدین، بزرگوں اور گھر کے دیگر افراد کو عید کی مبارک باد دیں۔ بچّوں کو عیدی دینا بھی ہماری روایات میں شامل ہے۔ حسبِ توفیق بچّوں کو عیدی دیں۔ یہ خوشی، محبت اور پیار کا ایک اظہار ہے۔ عید کے دن قبرستان جائیں اور اپنے بزرگوں اور اہلِ قبور کے لیے دعائے مغفرت کریں۔ عید کا دن مسلمانوں کے لیے سب سے بڑا خوشی کا دن ہے، اہلِ خانہ کے ساتھ ہنسی خوشی وقت گزاریں، لیکن اپنی اس خوشی میں ان غریبوں کو بھی یاد رکھیں، جن کا کسی نہ کسی طور آپ سے کوئی تعلق ہے، خواہ وہ آپ کے پڑوسی ہوں یا رشتے دار۔ آپ کے ملازم ہوں یا دیگر ضرورت مند، حسبِ توفیق امداد کرکے انہیں بھی اپنی ان خوشیوں میں شامل کریں۔ حضور نبی کریم ﷺ نے آپس میں تحائف کے تبادلے کو احسن عمل فرمایا ہے، لہٰذا بہن بھائیوں، رشتے داروں اور دوست احباب کو استعداد کے مطابق تحفے تحائف دینے سے دلوں میں محبت پیدا ہوتی ہے۔ آج سے کچھ سال پہلے تک تہوار والے دنوں میں اہلِ محلّہ ایک دوسرے کے گھر پکوان بھجوایا کرتے تھے۔ مثلاً رمضان میں افطاری، عید پر سویاں یا شیر خورما، لیکن افسوس کہ اب بڑے شہروں میں یہ خوب صورت روایات ختم ہوجاتی جارہی ہیں۔ انہیں دوبارہ زندہ کرنے کی ضرورت ہے، تاکہ دلوں میں ایک دوسرے کے لیے محبت و پیار اور احترام کا جذبہ پیدا ہو۔ ویسے بھی یہ ہماری تہذیب کا حسن ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین کی حقیقی روح کے مطابق خوشیوں کے تہوار منانے کی توفیق عطا فرمائے۔

شوال المکرم: عیدالفطر کا مہینہ

از: مدیحہ فصیح

شوال المکرم اسلامی قمری سال کا دسواں مہینہ ہے۔ ماہ شوال کی پہلی تاریخ کو عیدالفطر منائی جاتی ہے، جو اسلام کا ایک عظیم الشان تہوار ہے اور مسلمانوں کے لیے بڑی مسرت اور خوشی کا دن ہے۔ شوال عربی مصدر 'شول' سے مشتق ہے اور شول کے معنی 'اوپر اٹھنا اور اوپر اٹھانا، بلند ہونا اور بلند کرنا' کے آتے ہیں۔ علامہ ابن عساکر نے تاریخ دمشق میں ایک روایت نقل کی ہے، جس میں شوال کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی گئی ہے کہ اس مہینے میں لوگوں کے گناہ اٹھا لیے جاتے ہیں (معاف کردیئے جاتے ہیں)، اس لیے اس مہینے کو شوال کہا گیا۔ جبکہ عیدالفطر کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ افطار اور فطر ہم معنیٰ الفاظ ہیں۔ جس طرح ہر روزہ کا افطار غروب آفتاب کے بعد کیا جاتا ہے، اسی طرح رمضان المبارک کے پورے مہینے کا افطار عید کے روز ہوتا ہے، اس لئے اس مبارک دن کو عیدالفطر کہتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (ہجرت کے بعد) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تب (اہل مدینہ نے) دو دن کھیل کود کے لئے مقرر کر رکھے تھے، آپؐ نے پوچھا: یہ دو دن کیسے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ زمانہ جاہلیت میں ہم ان دنوں میں کھیلا کرتے تھے۔ آپؐ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہیں ان دو تہواروں کے بدلے میں ان سے بہتر دو دن عطا فرمائے ہیں، ایک عیدالاضحیٰ کا دن اور دوسرا عیدالفطر کا دن (سنن ابی داؤد، حدیث نمبر: 1134)۔ عیدالفطر کا دن انعامات حاصل کرنے کا دن ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عید کا دن انعامات ملنے کا دن ہے (کنزالعمال، حدیث نمبر: 24540)۔

حضرت سعد ابن اوس انصاری اپنے والد اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب عیدالفطر کا دن آتا ہے، تو فرشتے تمام راستوں پر کھڑے ہوجاتے ہیں اور کہتے ہیں: اے مسلمانو! اپنے رب کریم کی بارگاہ میں آؤ، جو اپنے کرم اور احسان سے (بندوں کو) نیکیوں کی توفیق دیتا ہے اور اس پر اجر عظیم سے نوازتا ہے۔ تمہیں اس کی طرف سے روزے رکھنے کا حکم دیا گیا تو تم نے روزے رکھے اور اپنے رب کی اطاعت گزاری کی، تمہیں اس کی طرف سے تراویح پڑھنے کا حکم دیا گیا تو تم نے تراویح پڑھی، سو اب چلو اپنے انعامات لو، پھر جب لوگ عید کی نماز پڑھ لیتے ہیں، تو ایک فرشتہ اعلان کرتا ہے: اے لوگو! تمہارے رب نے تمہاری بخشش فرمادی، پس تم اپنے گھروں کو کامیاب و کامران لوٹو، یہ عید کا دن انعام کا دن ہے اور آسمان میں اس دن کا نام یوم الجائزۃ یعنی انعام کا دن رکھا گیا ہے (الترغیب والترھیب للمنذری، حدیث نمبر: 1659)

عیدالفطر کا دن اللہ تعالیٰ کی رضاء ومغفرت اور دعاء کی قبولیت کا دن ہے۔ ایک طویل حدیث میں عید کے دن کا بڑا پیارا اور خوبصورت منظر بیان کیا گیا ہے، جسے پڑھ کر یہ محسوس کیا جاسکتا ہے کہ عید کے دن اللہ تعالیٰ کی رحمت کس قدر جوش میں ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اس انعام والے دن کتنا نوازتے ہیں، چنانچہ فرمایا: جب عید کی صبح ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو تمام شہروں میں بھیجتے ہیں، وہ زمین میں اتر کر تمام گلیوں، راستوں پر کھڑے ہوجاتے ہیں اور ایسی آواز سے، جس کو جنات اور انسان کے سوا ہر مخلوق سنتی ہے، پکارتے ہیں: اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی امت! اس کریم رب کی (درگاہ) کی طرف چلو، جو بہت زیادہ عطاء فرمانے والا ہے اور بڑے بڑے قصور کو معاف فرمانے والا ہے، پھر جب لوگ عیدگاہ کی طرف نکلتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے دریافت فرماتے ہیں: کیا بدلہ ہے، اس مزدور کا جو اپنا کام پورا کرچکا ہو؟ وہ عرض کرتے ہیں: ہمارے معبود اور ہمارے مالک! اس کا بدلہ یہی ہے کہ اس کی مزدوری پوری پوری دے دی جائے تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: اے فرشتو! میں تمہیں گواہ بناتا ہوں، میں نے ان کو رمضان کے روزوں اور تراویح کے بدلہ میں اپنی رضا اور مغفرت عطاء کردی اور بندوں سے خطاب فرما کر ارشاد ہوتا ہے: اے میرے بندو! مجھ سے مانگو، میری عزت کی قسم، میرے جلال کی قسم! آج کے دن اپنے اس اجتماع میں اپنی آخرت کے بارے میں جو سوال کروگے، وہ میں عطاء کروں گا اور جو اپنی دنیا کے بارے میں سوال کروگے، اس میں تمہاری مصلحت پر نظر کروں گا، میری عزت کی قسم! جب تک تم میرا خیال رکھو گے میں تمہاری لغزشوں پر ستاری (یعنی پردہ پوشی کا معاملہ) کرتا رہوں گا (اور ان کو چھپاتا رہوں گا)، میری عزت کی قسم! اور میرے جلال کی قسم! میں تمہیں مجرموں (اور کافروں) کے سامنے رسوا اور ذلیل نہ کروں گا۔ بس اب بخشے بخشائے اپنے گھروں کو لوٹ جاؤ، تم نے مجھے راضی کردیا اور میں تم سے راضی ہوگیا، پس فرشتے اس اجروثواب کو دیکھ کر جو امت کو افطار کے دن (رمضان کے ختم ہونے کے دن) ملتا ہے، خوشیاں مناتے ہیں (شعب الایمان، ج:۵، ص:۲۷۷، ط: مکتبۃ الرشد)۔

شب عید کے فضائل: شوال کا مہینہ بابرکت مہینہ ہے، اس مہینے کی برکتوں کا آغاز اس مہینے کی پہلی ہی رات سے ہوجاتا ہے، جس طرح شوال کا پہلا دن عیدالفطر کا بابرکت دن ہے اسی طرح اس کی رات بھی بابرکت ہے اور احادیث مبارکہ میں اس رات کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ عید کی اس رات کو لیلۃ الجائزۃ یعنی انعام ملنے والی رات کہا گیا ہے۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے عیدین (عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ) کی دونوں راتوں میں اللہ تعالیٰ سے اجروثواب کی امید رکھتے ہوئے عبادت میں قیام کیا، اس کا دل اس دن مردہ نہیں ہوگا، جس دن سب کے دل مردہ ہوجائیں گے۔ (سنن ابن ماجہ، حدیث نمبر: 1781)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں: جو ان راتوں کو عبادت کے ذریعہ زندہ کرے، اس کے لیے جنت واجب ہوجاتی ہے۔ (1) لیلۃ الترویۃ یعنی 8 ذی الحجہ کی رات۔ (2) عرفہ یعنی 9 ذی الحجہ کی رات۔ (3) لیلۃ النحر یعنی 10 ذی الحجہ کی رات۔ (4) لیلۃ الفطر یعنی عیدالفطر کی شب۔ (5) شعبان کی پندرہویں شب (الترغیب والترھیب للمنذری، حدیث نمبر: 1656)

ماہ شوال حج کی تیاری کا پہلا مہینہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: حج کے مہینے طے شدہ اور معلوم ہیں۔ علماء کا اس پر اجماع ہے کہ اشہر حج تین ہیں، جن میں سے پہلا شوال اور دوسرا ذیقعدہ اور تیسرا ذی الحجہ کے دس دن ہیں۔ حضرت عمرؓ، حضرت عبداللہؓ بن عمر، حضرت علیؓ، حضرت ابن مسعودؓ، حضرت عبداللہ ابن عباسؓ اور حضرت عبداللہ ابن زبیرؓ وغیرہ سے یہی روایت کیا گیا ہے اور یہی اکثر تابعینؒ کا قول ہے۔ یہ بات ماہ شوال کی عظمت وفضیلت کو اور بڑھا دینے والی ہے کہ یہ حج کا ابتدائی مہینہ ہے۔

شوال کے چھ روزے رکھنے کی شرعی حیثیت

عیدالفطر کے بعد دوسری اہم چیز جس کا تعلق شوال کے مہینہ سے ہے وہ شوال کے چھ روزے ہیں۔ رمضان المبارک کے روزوں کے بعد شوال کے چھ روزے رکھنا واجب نہیں بلکہ مستحب ہیں اور مسلمان کے لیے مشروع ہے کہ وہ شوال کے چھ روزے رکھے جس میں فضل عظیم اور بہت بڑا اجروثواب ہے، کیونکہ جو شخص بھی رمضان المبارک کے روزے رکھنے کے بعد شوال میں چھ روزے بھی رکھے تو اس کے لیے پورے سال کے روزوں کا اجروثواب لکھا جاتا ہے۔

قرآن کریم کے وعدہ کے مطابق ہر نیکی کا بدلہ کم از کم دس گنا ملتا ہے، گویا رمضان المبارک کے ایک ماہ کے روزے دس ماہ کے روزوں کے برابر ہوئے، اور شوال کے چھ روزے ساٹھ روزوں کے برابر ہوئے، جو دو ماہ کے مساوی ہیں، اس طرح رمضان کے ساتھ شوال کے روزے رکھنے والا گویا پورے سال روزہ رکھنے والا ہوجاتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی یہ ثابت ہے کہ اسے پورے سال کا اجر ملتا ہے۔ ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے رمضان المبارک کے روزے رکھنے کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ ایسا ہے جیسے پورے سال کے روزے ہوں (صحیح مسلم، سنن ابوداود، سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ)۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی شرح اور تفسیر اس طرح بیان فرمائی ہے کہ جس نے عیدالفطر کے بعد چھ روزے رکھے اس کے پورے سال کے روزے ہیں۔ جو کوئی نیکی کرتا ہے اسے اس کا اجر دس گنا ملے گا اور ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک نیکی کو دس گنا کرتا ہے لہٰذا رمضان المبارک کا مہینہ دس مہینوں کے برابر ہوا اور چھ دنوں کے روزے سال کو پورا کرتے ہیں، ابن خزیمہ نے ان الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے کہ رمضان المبارک کے روزے دس گنا اور شوال کے چھ روزے دو ماہ کے برابر ہیں تو اس طرح کہ پورے سال کے روزے ہوئے۔ حنابلہ اور شوافع فقہاء کرام نے تصریح کی ہے کہ رمضان المبارک کے بعد شوال کے چھ روزے رکھنا پورے ایک سال کے فرضی روزوں کے برابر ہے، وگرنہ تو عمومی طور پر نفلی روزوں کا اجروثواب بھی زیادہ ہونا ثابت ہے، کیونکہ ایک نیکی دس کے برابر ہے۔

پھر شوال کے چھ روزے رکھنے کے اہم فوائد میں یہ شامل ہے کہ یہ روزے رمضان المبارک میں رکھے گئے روزوں کی کمی وبیشی اور نقص کو پورا کرتے ہیں اور اس کے عوض میں ہیں، کیونکہ روزہ دار سے کمی بیشی ہوجاتی ہے اور گناہ بھی سرزد ہوجاتا ہے جو کہ اس کے روزوں میں سلبی پہلو رکھتا ہے اور روز قیامت فرائض میں پیدا شدہ نقص نوافل سے پورا کیا جائے گا، جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے۔

روز قیامت بندے کے اعمال میں سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارا رب عزوجل اپنے فرشتوں سے فرمائے گا حالانکہ وہ زیادہ علم رکھنے والا ہے میرے بندے کی نمازوں کو دیکھو کہ اس نے پوری کی ہیں کہ اس میں نقص ہے، اگر تو مکمل ہونگی تو مکمل لکھی جائے گی اور اگر اس میں کچھ کمی ہوئی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا دیکھو میرے بندے کے نوافل ہیں اگر تو اس کے نوافل ہونگے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا میرے بندے کے فرائض اس کے نوافل سے پورے کرو، پھر باقی اعمال بھی اسی طرح لیے جائیں گے (سنن ابوداود حدیث نمبر 733)۔

شوال کے چھ روزے یکم شوال یعنی عید کے دن کو چھوڑ کر شوال کی دوسری تاریخ سے لے کر مہینہ کے آخر تک الگ الگ کر کے اور اکٹھے دونوں طرح رکھے جاسکتے ہیں۔ لہٰذا ان روزوں کا اہتمام کرنا چاہیے۔ البتہ اگر کوئی روزہ نہ رکھے تو اسے طعن وتشنیع کا نشانہ نہیں بنانا چاہیے؛ کیوں کہ یہ مستحب روزہ ہے، جسے رکھنے پر ثواب ہے اور نہ رکھنے پر کوئی مواخذہ نہیں ہے۔

باقیات

آج جموں وکشمیر سمیت

درودواذکار کا وردکرتے ہوئے نزدیکی عید گاہوں ، جامع مساجد،،دارالعلوموں،امام باڑوں اوردیگر مقامات کی جانب روانہ ہونگے ،جہاں نمازعیدالفطر کے عظیم الشان اجتماعات منعقد ہورہے ہیں ۔عید گاہوں ، جامع مساجد،،دارالعلوموں،امام باڑوں کے منتظمین نے اتوار کو دیررات سے ہی نمازعید کی تیاریاں شروع کردیں تھیں جبکہ پیرکو علی الصبح عیدگاہوں میں فرش بچھانے کا کام شروع کیاجائے گا اور لاؤڈ اسپیکر سسٹم کوبھی تیاری کی حالت میں رکھاجائے گا تاکہ نماز عید کے اجتماعات میں شامل ہونے والے لاکھوں لوگ مقررین کے خطابات ،نمازعید کے تکبیرات اور بعداذان دیئے جانے والے خطبہ کو سن سکیں۔نمازعید چھ تکبیرات کیساتھ اداکی جائے گی ،جس کی مکمل جانکاری امام صاحبان نمازعیدالفطر شروع ہونے سے پہلے تمام حاضرین کوفراہم کریں گے۔کشمیر میں نمازعیدالفطر کا سب سے بڑا اجتماع تاریخی آثار شریف درگاہ حضرت بل سری نگرمیں منعقد ہوگا،جہاں لاکھوں فرزندان توحیدنماز عیدالفطر کے بابرکت اور عظیم الشان اجتماع میں شرکت کریں گے ،سری نگرمیں دیگرکئی جگہوں بشمول آستانوں ،زیارت گاہوں ،امام باڑوں ،مقامی عید گاہوں ،جامع مساجد اور دیگر مقررہ جگہوں پربھی نمازعیدالفطر کے بابرکت اور عظیم الشان اجتماعات منعقد ہورہے ہیں ۔اُدھر وسطی کشمیرکے بڈگام وگاندربل اضلاع ،شمالی کشمیرکے بارہمولہ، کپوارہ وبانڈی پورہ اضلاع اور جنوبی کشمیرکے اننت ناگ ،پلوامہ ،شوپیان اورکولگام اضلاع میں بھی جگہ جگہ نمازعیدالفطر کے روح پرور اجتماعات کاانعقاد ہوگا ۔اُدھر جموں صوبے کے سبھی دس اضلاع میں بھی نمازعیدالفطر کے عظیم الشان اجتماعات منعقد ہورہے ہیں ،جن میں لاکھوں کی تعدادمیں فرزندان توحید نئے وصاف ملبوسات زیب تن کرکے شرکت کریں گے ۔نمازعید مکمل ہونے کے بعد لوگ ایک دوسرے کو مبارکباد پیش کریں گے اورایک دوسرے سےبغلگیر ہونگے ۔نمازعید اداکرنے سے پہلے اور نماز فجر اداکرنے کے بعد لوگ اپنے والدین اوردیگر رشتہ داروں کے مقبروں پر جاکرفاتحہ خوانی کریں گے۔

دعا ہے یہ عید

ترقی اور خوشحالی کی نوید لے کر آئے۔اودھر: نائب وزیراعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج رمضان المبارک کے مقدس مہینے کے اِختتام پر عید الفطر کے موقعہ پر لوگوں کو مُبارک بادپیش کی۔ نائب وزیراعلیٰ نے اِس موقعہ کی اہمیت کواُجاگرکرتے ہوئے کہا کہ عیدالفطر اتحاد، ہمدردی اورشکرگزاری کا مظہر ہے جو ماہِ صیام کے دوران اَپنائے گئے اَقدار کی عکاسی کرتا ہے۔اُنہوں نے کہا، ”میں اَپنے تمام شہریوں بالخصوص اَپنے مسلمان بھائیوں اور بہنوں کوعید الفطرکی دلی مُبارک بادپیش کرتا ہوں ۔یہ عید ہمیں نظم و ضبط کی طاقت، معاشرتی خوشی اورایک دوسرے کے ساتھ رحم دلی کرنے کی اہمیت کا خوبصورت احساس دِلاتی ہے۔ اللہ سبحان وتعالیٰ دُعا ہے کہ یہ عید ہرگھر میں اَمن ،خوشی اورترقی کی نوید لے کرآئے۔“ وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ اِیتو نے عیدالفطر کے مقدس موقعہ پر جموں وکشمیر کے لوگوں کو دِلی مُبارک بادپیش کی ہے۔اَپنے تہنیتی پیغام میں وزیر موصوفہ نے عیدالفطر کو ہمدردی، اتحاد اورشکرگزاری کی تقریب قرار دیا۔اُنہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اِس موقعہ پرسخاوت ،اتحاداوریکجہتی کے جذبے کو اَپنائیں بالخصوص غریبوں، مسکینوں اور ضرورت مندوں کی مددکریں۔اُنہوں نے کہا، ”عیدالفطر رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں روزے رکھنے کے اِختتام کی علامت ہے جو برکتوں،عظمتوں اور مغفرت کا مہینہ ہے۔ یہ عید ہمیں غریبوں، پسماندہ طبقات اورضرورت مندوں کے تئیں خیرات اورسخاوت کی ضرورت کی یاد دِلاتی ہے۔“ وزیرموصوفہ نے دُعا کی کہ یہ عید ہرگھر کے لئے خوشیوں کی نوید لے کرآئے ۔اُنہوں نے جموں و کشمیر میں اَمن،ترقی اورخوشحالی کے لئے بھی دُعا کی۔وزیر برائے زراعت اوردیہی ترقی جاویداحمد ڈار نے آج عیدالفطرکے مبارک موقعہ پر جموں وکشمیرکے لوگوں مُبارک بادپیش کی ہے۔وزیر موصوف نے اس بابرکت موقعہ پرلوگوں کے لئے خوشی، امن اور خوشحالی کی دُعا کی۔اَپنے مُبارک بادی کے پیغام میں وزیر نے کہا کہ عیدالفطر نہ صرف رمضان المبارک کے مقدس مہینے کے اختتام کی علامت ہے بلکہ یہ مذہبی فرائض، ہمدردی، سخاوت اور سماجی ذمہ داریوں کی یاددہانی بھی کراتی ہے۔ اُنہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ ضرورت مندوں کی فلاح و بہبود کے لئے فطرہ ادا کرکے اَپنا اخلاقی اور مذہبی فریضہ اَدا کریں۔اُنہوں نے مزید کہا کہ یہ عید اتحاد، ہم آہنگی اور بقائے باہمی کی علامت ہے جومختلف کمیونٹیوں کے درمیان بھائی چارے کے رشتے کومضبوط کرتا ہے۔اُنہوں نے خطے میں دیرپا اَمن،ترقی اورفرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لئے دعا کی۔جاویداحمد ڈار نے عیدکو سادگی سے منانے کی تلقین کرتے ہوئے عوام کو یاد دلایا کہ عید کا اصل مقصد محبت، مہربانی اور غریب اور مسکین اَفراد کی مدد کرنا ہے تاکہ اتحاد ،یکجہتی اور ہمدردی کے جذبے کو برقرار رکھا جا سکے۔وزیر برائے جل شکتی وجنگلات جاویداحمد رانا نے عیدالفطر کی تقریب سعید کے موقعہ پرلوگوں کو دِلی مُبارک بادی اور کہا کہ یہ تہوار ہم سب کوایک پُرامن زِندگی گزارنے اور معاشرے کی خوشحالی کے لئے کام کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔اُنہوں نے کہا کہ یہ عیدرمضان المبارک کے مقدس مہینے میں روزے کے اِختتام کی علامت ہے اورہمیں محبت اور بھائی چارے کا پیغام دیتی ہے۔اُنہوں نے کہا، ”مسلمانوں کے لئے عیدالفطر صرف روزے اختتام ہونے کی خوشی منانے منانا نہیں ہے بلکہ اللہ سبحان وتعالیٰ کا شکراَدا کرنے کا لمحہ بھی ہے جس نے رمضان المبارک اُنہیں عبادت اور روزے رکھنے کی ہمت اور طاقت عطا کی۔“ اُنہوں نے مزید کہا، "یہ عید اتحاد اور سخاوت کوفروغ دیتی ہے۔ عیدالفطر غریبوں اورمحروم اَفراد کی مدد کرنے اور اَپنی خوشیوں میں اُنہیں شامل کرنے کا بہترین موقع ہے۔“ جاویداحمد رانا نے کہا، ”عیدالفطر کے مبارک موقعہ پرآیئے ہم اَپنے معاشرے کی بہتری کے لئے کام کرتے ہوئے محبت، مہربانی اور ہمدردی کے جذبات کو فروغ دیں۔“

اتوارکو بھی

گھروں کے مرد حضرات کو قصابوں اور مرغ فروشوں کے دکانات کے باہر یاسامنے جوق درجوق گوشت اور مرغ خریدتے دیکھا گیا ،قصابوں اور مرغ فروشوں کی مصروفیات کا یہ عالم تھا کہ کئی کئی خریدار بنا کچھ خریدے وہاں سے کسی دوسری دکان پر چلے گئے ۔اس دوران لوگوں نے عید کے موقعہ پرگھروں میں تیار کئے جانے والے لذیذ پکوانوں کیلئے کئی کئی کلو چھوٹا اور بڑا گوشت خریدنے کیساتھ ساتھ کئی کئی بوکر مرغ بھی خریدے ۔تاہم گوشت اورمرغ کی قیمتوں کی وصولی میں کوئی توازن نظرنہیں آیا کیونکہ لوگوں نے قصابوں اور مرغ فروشوں پر منہ مانگے دام وصول کرنے کاالزام عایدکیا۔گرچہ بازاروں میں چیکنگ اسکارڈ بھی نظرآئے لیکن اسکے باجوبقول لوگوں کے مہنگائی کی مار ہرجگہ نظرآئی اور قیمتوں میں کوئی توازن نظرنہیں آیا ۔لوگوں نے شکایت کی کہ قصابوں اور مرغ فروشوں کیساتھ سبزی فروشوں ،مرغ فروشوں اور پنیر بیچنے والوں نے بھی مقررہ قیمتوں کاکوئی خیال نہیں رکھاجبکہ ریڈی میڈ کپڑے اورجوتے فروخت کرنے والے بھی لوگوں سے منہ مانگے دام وصول کرتے نظرآئے۔اس دوران کئی بازاروں میں بھاری رش کی وجہ سے ٹریفک جام کی صورتحال بھی پیدا ہوتی رہی۔

تاریخی عیدگاہ

عیدگاہ میں ادا کی جائے گی۔مرکزی مبلغ اورحریت کانفرنس کے چیئرمین میرواعظ عمر فاروق کی جانب سے آج عیدگاہ میں انتظامات کا جائزہ لینے کے بعدوقف حکام پرزوردیا تھا کہ وہ یہاں نمازعیدالفطر کی نماز ادا کرنے کیلئے انتظامات کریں۔ایک بیان میں امید ظاہر کی گئی کہ حکام کسی قسم کی مداخلت یا رکاوٹیں پیدا نہیں کریں گے اور لوگوں کے مذہبی جذبات و حقوق کا احترام کرتے ہوئے عیدگاہ میں نمازعید کے انعقاد کوآسان بنائیں گے۔ بین میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ عید کی نماز سے روکنے کی کوشش نہ کی جائے جیسا کہ شب قدر اور جمعۃ الوداع کے موقع پر دیکھا گیا تھا،جس سے لوگوں میں بڑے پیمانے پر ناراضگی پائی جاتی ہے۔میر واعظ جنہوں نے انتظامات اور زمینی حالات کا جائزہ لینے کے لیے آج عیدگاہ سری نگر کا دورہ کیا، نے اس بات پراطمینان کااظہار کیا کہ موجودہ خشک موسم میں عید کا اجتماع بخوبی ہوسکتا ہے۔انجمن نے وقف بورڈ پر بھی زور دیا کہ وہ اس موقع پر تمام ضروری انتظامات کو یقینی بنائے اور عوام سے نظم وضبط کو برقرار رکھتے ہوئے کثیرتعداد میں شرکت کی اپیل کی تھی۔

ذیلی ضلع سوپور

میں کہا گیا ہے کہ پابندی جاری ہونے کی تاریخ سے دوماہ تک یااگلے احکامات تک نافذ رہے گی۔

لیفٹننٹ گورنر

کی حالت اور جاری طبی علاج کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی ۔لیفٹیننٹ گورنر نے زخمیوں کے اہل خانہ سے بھی ملاقات کی اوراُنہیں ہر ممکن مدد کا یقین دِلایا۔ اُنہوں نے ہسپتال انتظامیہ کوہدایت دی کہ بہادر پولیس اہلکاروں کی جلدصحتیابی کے لئے بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔

زعفران کالونی

زعفران کالونی سری نگر کے طور پر ہوئی ہے۔

کشمیر کی سیاحتی

کو"سیاحت کی صنعت کے پروگرام کے لئے مراعات کے پیکیج" کے مختلف مداخلتوں کے تحت حوالہ مدت کے دوران 80 مستفیدین کے ہدف کے مقابلے میں کورکیا گیا ہے۔احاطہ کیے گئے80مستفیدین میں سے، 15 (19%) مستفیدین کو "رہائشی مکانات کی ادائیگی والے گیسٹ ہاؤسز میں تبدیلی " کے تحت کور کیا گیا ہے۔حکام نے بتایا کہ مذکورہ پروگرام کے تحت2014-15 سے2018-19 کے دوران 369.54 لاکھ روپے دستیاب کرائے گئے ہیں اور100% فنڈز کا دعویٰ کیا گیا ہے کہ محکمہ کی جانب سے پروگرام کی مختلف مداخلتوں پر خرچ کیا گیا ہے۔انہوں نے بتایا کہ فنڈز کا بڑا حصہ ضلع سری نگر میں دستیاب اور خرچ کیا گیا ہے، جس میں روپے کی رقم ہے۔ 2014-15 سے2018-19 کے دوران250.20 لاکھ روپے پروگرام کے مختلف مداخلتوں کے تحت49 مستفیدین کا احاطہ کرتے ہوئے خرچ کیے گئے ہیں۔سیاحتی کوچز کی خریداری" پر188.04 لاکھ (51%) خرچ ہوئے ہیں جس کے بعد روپے کی رقم ہے۔ 2014-15 سے2018-19 کے دوران "ایڈونچر اور تفریحی سرگرمیوں " پر111.97 لاکھ (30%)۔اسی طرح روپے کی رقم41.22 (11%) لاکھ "DG سیٹس کے ٹورازم انڈسٹری پیچ کے لیے خریداری اور انسٹالیشن پیکیج" پرخرچ کیے گئے ہیں اورروپے کی رقم۔ زیرِ رپورٹ مدت کے دوران "رہائشی مکانات کو گیسٹ ہاؤسز میں تبدیل کرنے " پر 28.31 (8%) لاکھ روپے خرچ ہوئے ہیں۔ تمام 80 مستفید کنندگان کو "پیکیج آف انسینٹیو ٹو ٹورازم انڈسٹری پروگرام" کے تحت 40 سیاحوں کے ساتھ فوری تشخیصی مطالعہ کے دائرے میں لایا گیا،جن میں سے ہرایک میں چار بڑے سیاحتی مقامات گلمرگ، پہلگام، سونمرگ اورڈل جھیل سے10 افراد شامل تھے جن سے کشمیر کی سیر کے دوران دستیاب سہولیات کے بارے میں ان کی رائے جاننے کے لیے رابطہ کیا گیا۔ پروگرام کے تحت آنے والے80 مستفیدین میں سےصرف74 (93%) کا پتہ لگایا گیا/ رابطہ کیا گیا اور ان 74 میں سے72 (97%) مستفیدین مرد اور2 (فیصد3) خواتین تھیں۔

مودی نے ہندوستان

کا آغاز بھی ہورہا ہے۔اس باروکرم سموت 2082شروع ہو رہا ہے ۔"وزیراعظم مودی نے کہا کہ انہیں بہار، بنگال، تمل ناڈو، گجرات سمیت دیگر ریاستوں سے خط موصول ہوئے ہیں، جن میں لوگوں نے اپنے جذبات اور تہواروں کی خوشیوں کا اظہار کیا ہے ۔مختلف زبانوں میں بھیجے گئے ان پیغامات میں کنڑ میں اُگاڈی اتسو کی مبارکباد،تیلگو میں اُگاڈی اتسو،کونکنی میں سنسار پاڑوا،مراٹھی میں گڑی پاڑوا کا ذکر ہے ۔انہوں نے مزید کہا، "آج کرناٹک، آندھرا پردیش اور تلنگانہ میں اُگاڈی کا تہوار دھوم دھام سے منایا جارہا ہے،جبکہ مہاراشٹر میں گڑی پاڑوا کا جشن منایا جا رہا ہے ۔ اسی طرح، اگلے چنددنوں میں آسام میں رونگالی بیہو،بنگال میں پوئیلا بوئیشاکھ،کشمیر میں نورہ کا جشن منایا جائے گا۔"زیراعظم نے تمام اہلِ وطن کو ان تہواروں کی دلی مبارکباد پیش کی۔یواین آئی

گنڈ سونہ مرگ

جانے کی اجازت دے دی جائے گی تاہم اب مال بردارگاڑیوں کولداخ جانے کے لئے چھوڑا جارہاہے او رلداخ گاڑیوں کوجانے کی اجازت نہیں دی جارہی ہے۔ادھر باوڈرروڈ آرگنائزیشن کے ڈائریکٹر جنرل نے میجر جنرل راجورسوانے ازخودسرینگر لیہ شاہراہ کامعائنہ کیااور یقین دلایاکہ برف ہٹانے کاکام مکمل ہونے کے ساتھ ہی شاہراہ کوگاڑیوں کے آمدرفت کے لئے بحال کیاجائیگا۔

صنعت نگرفلائی آور

کےاوپرسےٹرانسمشن لائن نظرنہیں آئی اورجن لوگوں نے اس طرح کی فحش غلطی کی ان کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جانی چاہئے۔

گرمیوں کی تعطیلات

یہ نیا شوق اپنانے کے ساتھ ساتھ اپنی صلاحیتوں کونکھارنے کا وقت ہے۔ آج بچوں کے لیےایسے پلیٹ فارمز کی کمی نہیں ہے جہاں وہ بہت کچھ سیکھ سکیں۔مثال کے طور پراگرکوئی تنظیم ٹیکنیکل کیمپ چلا رہی ہے ، تو بچے ایپس بنانے کے ساتھ ساتھ اوپن سورس سافٹ ویئر کے بارے میں بھی سیکھ سکتے ہیں۔ اگر وہاں ماحولیات، تھیٹر یا مختلف کورسز کے بارے میں بات کی جائے تو وہاں آپ کومختلف اسکولوں یاتھیٹروں کے بارے میں پڑھایا جا سکتا ہے ۔ ڈرامہ، یہ بچوں کے لیے بہت مفید ہے ،ان چھٹیوں کے دوران آپ کو بہت سے مقامات پر ہونے والی رضاکارانہ سرگرمیوں میں شامل ہونے کاموقع ملتاہے،اگرکوئی ادارہ، اسکول یا سماجی ادارہ اس طرح کے موسم گرما کی سرگرمیوں کاانعقادکررہا ہے تو اس سے بچوں اور ان کے والدین کو ان کے بارے میں معلومات حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔یواین آئی

گوشت کاروبار

حکومت کو اس پر فوری قدم اٹھانا چاہیے۔ہم تو یہ سمجھتے تھے کہ عیدخوشی کا دن ہوگا،مگراب یہ ایک بوجھ بن چکا ہے۔"عیدکادن خوشیوں کا ہوتا ہے، مگر اس وقت جب عوام اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے بازاروں میں جاتے ہیں،توایسی من مانیاں ان کی خوشیوں پر پانی پھیردیتی ہیں۔حکومت سے مطالبہ کیا جارہاہے کہ وہ اس معاملے میں فوری مداخلت کرے اوراس بات کویقینی بنائے کہ عوام کو معقول قیمتوں پر گوشت دستیاب ہوسکے۔وادی کشمیر میں عید الفطر کی تیاریاں عروج پر ہیں۔ بازاروں میں لوگوں کی بھاری بھیڑنظر آرہی ہے، جہاں لوگ کھانے پینے کی اشیاء، ملبوسات اور دیگر عید کی ضروریات کی خریداری میں مصروف ہیں۔ یہ موسم خوشی کا ہوتا ہے، لیکن ساتھ ہی ساتھ گوشت کی خریداری میں بھی اضافہ ہوگیا ہے۔عیدالفطر کے موقع پرگوشت کی خریداری میں اس بار ایک عجیب بات سامنے آئی ہے۔ایک رپورٹ کے مطابق، کشمیر میں ماہ صیام کے دوران250 کروڑ روپے کا گوشت خریدا گیا تھا، جواس علاقے میں گوشت کے بڑے کاروبار کاغماز ہے۔

پونچھ میں اشتہاری

کےکٹہرے میں لانے کی کوششیں جاری رہیں گی۔پولیس بیان کے مطابق اشتہاری مجرم کی جائیداد کی ضبطی مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث افراد کے لیےایک سخت انتباہ ہے،جو اس حقیقت کی تصدیق کرتا ہے کہ قانون بالآخران لوگوں کوپکڑلے گاجو اس کی گرفت سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔یواین آئی

عیدالفطر: شہرسرینگر

اور ان کی مالی اور سماجی شمولیت کو آسان بناکر دیہی معاش کومضبوط کرنا چاہتا ہے۔ یہ پہل انفرادیSHG خواتین کو متعدد زرعی موسموں یا کاروباری دوروں میں پائیدارآمدنی پیدا کرنے والی مہارتوں سے آراستہ کرنے پر مرکوز ہے۔دیگر سرکاری فلاحی اسکیموں کے برعکس، لکھپتی دیدی پہل کے لیے علیحدہ بجٹ مختص نہیں ہے۔ اس کے بجائے، یہ تربیت، صلاحیت کی تعمیر، اور مالی امداد کے لیے وسیعDAY-NRLM فریم ورک سے فنڈز حاصل کرتا ہے۔ اضافی مالی ضروریات کو بینک لنکیج اور SHG ممبروں کودیئے گئے قرضوں کے ذریعے پورا کیا جاتا ہے۔جموں و کشمیر کو گزشتہ تین سالوں میں NRLM کے تحت مرکزی مختص کے طورپر506.86 کروڑروپے ملے، جس میں417.86 کروڑ روپے جاری کیے گئے اور450.91 کروڑ روپےخرچ ہوئے۔دریں اثنا،لداخ میں51,903 خواتین کو لکھپتی دیدی کے طورپر رپورٹ کیا گیاہے، اس کے باوجود کہ مرکزی زیرانتظام علاقے کو اسی مدت کے دوران 36.39 کروڑ روپے کا نمایاں طور پرکم مختص کیا گیا ہے۔اس اسکیم کی کامیابی خواتین کی مالی آزادی اور معاشی استحکام کو بڑھانے میں SHGs کے بڑھتے ہوئے کردارکو نمایاں کرتی ہے۔مہارت کی ترقی اور کاروباری صلاحیتوں کی تعمیر پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے،حکومت کا مقصد دیہی ہندوستان میں پہل کی رسائی کو بڑھانا ہے۔قومی سطح پر، بہار13.47 لاکھ سے زیادہ لکھپتی دیدیوں کے ساتھ سرفہرست ہے، اس کے بعد آندھرا پردیش14.87 لاکھ کے ساتھ اوراترپردیش 8.41 لاکھ کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ نمایاں شرکت کے ساتھ دیگرریاستوں میں مغربی بنگال، مدھیہ پردیش اور مہاراشٹر شامل ہیں، ہرایک میں10 لاکھ سے زیادہ خواتین اس اسکیم سے مستفید ہورہی ہیں۔

ہندوارہ میں

جواین ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68-F(1) کے تحت کارروائی کرتے ہوئے، گاڑی کو پولیس پوسٹ چوگل پولیس اسٹیشن ہندواڑہ نے منشیات سے متعلق جرائم کے ذریعے حاصل کیے گئے اثاثوں کے خلاف قانونی کارروائی کے حصے کے طور پر منسلک کیا ہے۔ پولیس منشیات فروشوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے اور منشیات کے کاروبار کو سپورٹ کرنے والے مالیاتی نیٹ ورکس کوختم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔عوام سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ منشیات کے خلاف جنگ میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کا ساتھ دیں اورایسی کسی بھی سرگرمی کی اطلاع حکام کودیں۔

نوراتراکے تہوار

مقدس تہوارہمیں صحیح طرزعمل کی راہ اختیارکرنے پرہمیں مجبورکرتاہے اورایسے متحرک معاشرے کی تعمیرکی ترغیب بھی دیتاہے ۔قابل ذکر ہے کہ شری ماتا وشنودیوی شرائن بورڈنے ایک ہفتے پومحیط نوراتراپرایک دن اضافہ بنیادی ڈھانچے کےساتھ یاتریوں کے استقبال اوران کی سہولیات کے ئے تمام تراقدامات کو بورڈنے کہا15 سو یاترا کے لئے آرام گاہ کی سہولیت کے لئے سجایا گیاہےادھرجموں وکشمیرکے وزیر اعلیٰ عمرعبداللہ نےبھی نوراتراپرکشمیری پنڈتوں کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہاکہ میں دل کی عمیق گہرائیوں سےانہیں نیک خواہشات پیش کرتاہوں ۔واضح رہے کہ کشمیری پنڈت برادری کو سال نو کے طور پرمناتے ہےاوردیوی شریکا کےنوراتہو روقت رکھتے ہے او رتہوار کے دوران دیوی کوخراج عقیدت پیش کرتے ہے یہ تہوارکشمیری پنڈت کیلنڈر کے مطابق جس سے چیتر ایونی ماہ اپریل کے شروع ہوتاہے جموں و کشمیرکے وزیراعلیٰ نے اس مسرت تہوارپرلوگوں کونیک تمنائیں کی دعاکرتے ہوئے کہاکہ میری طرف سےسب کودل کی عمیق گہرائیوں سے نورامبارک ہو۔

جموں وکشمیر کا سٹیٹ

سے تفصیلات فراہم کرینگے ۔وزیرداخلہ کےاس دورہ کوکئی زاویوں سے دیکھاجارہاہے اور بتایاجارہاہے کہ وزیرداخلہ کے دورہ کی تمام تر تاریں سٹیٹ ہڈ کے ساتھ جڑی ہوئی ہے ۔وزیراعظم کے ساتھ ملاقات کے بعد جموں وکشمیر کا سٹیٹ ہڈ بحال کرنے یانہ کرنے کافیصلہ لیاجائیگا۔

کشمیر میں عیدالفطر

ہے جبکہ صوبہ جموں میں سردترین علاقہ بانہال رہاہے جہاں کم سے کم درجہ حرارت 3.9ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔دریں اثناوادی میں اتوارکوصبح سے ہی موسم خشک وخوشگوار رہاہے اور اس لوگوں کو اپنے اپنے کاموں کے ساتھ مصروف دیکھا گیا۔یواین آئی

وکست بھارت یوتھ پارلیمنٹ 2025 کا آغاز یکم اپریل سے ہوگا

نئی دہلی 30 مارچ۔ایم این این۔

نوجوانوں کے اموراورکھیل اورمحنت وروزگار کے مرکزی وزیرمنسکھ منڈاویہ کی قیادت میں یکم سے3اپریل 2025 تک وکست بھارت یوتھ پارلیمنٹ کاانعقادکررہی ہے۔وزارت نے اتوارکو ایک ریلیز میں اطلاع دی۔ یہ تقریب، روایتی یوتھ پارلیمنٹ کاازسرنوتصور،نوجوان افرادکوسیاست اورعوامی پالیسی سے جوڑنے کے لیےایک طاقتورپلیٹ فارم کےطور پرکام کرتی ہے،جس سے حکمرانی اورقوم کی تعمیر میں ان کی مصروفیت کوفروغ ملتاہے۔ کووڈ۔19 کے بعدپہلی بار،تمام ڈسٹرکٹ نوڈل راونڈز(300)ذاتی طور پر کیے گئے،زیادہ سے زیادہ شرکت اور براہ راست شمولیت کویقینی بناتے ہوئے۔ ہر ریاست اورمرکز کے زیرانتظام علاقے 75,000 سے زیادہ نوجوانوں نےMY Bharat پورٹل کے ذریعےاپنے ویڈیواندراجات جمع کرائے ،جوملک کےمستقبل کی تشکیل کے لیےاپنے جوش اورعزم کا اظہارکرتے ہیں۔انتخاب کاپوراعمل ڈیجیٹل طور پرکیا گیا،جوکہ گورننس کے اقدامات میں ٹیکنالوجی کے بڑھتے ہوئے انضمام کی عکاسی کرتا ہے۔وکست بھارت یوتھ پارلیمنٹ کی تشکیل تین اہم مراحل میں کی گئی ہے۔ضلع نوڈل راو؟نڈز میں،ون نیشن،ون الیکشن پربات چیت300ڈسٹرکٹ نوڈس پرکیے گئے وسیع ڈائیلاگ کے ذریعے ہرشہراورگاو؟ں تک پہنچی۔کوالیفائی کرنے کے لیے،امیدواروں نے ایک منٹ کی ویڈیواپ لوڈکی جس میں اس سوال کا جواب دیا گیا،"وکست بھارت کاا؟پ کے لیے کیا مطلب ہے؟" ریاستی راونڈ کاانعقاد17 سے زیادہ ریاستی اسمبلیوں اوردیگر سرکاری اداروں میں کیا گیا،جو نوجوانوں اور حکمرانی کے درمیان خلیج کوختم کرنے میں ایک تاریخی سنگ میل ہے۔نوجوانوں کے اموراورکھیلوں کی وزارت کے بیان کے مطابق،ان سیشنوں کی صدارت ریاستی مقررین اور گورنرز نے کی،جس نے نوجوانوں کے مباحثوں میں ساکھ اوراہمیت کااضافہ کیا۔1 سے3اپریل 2025 تک طے شدہ قومی راو؟نڈ،ہرریاست اورمرکز کے زیرانتظام علاقوں سے ٹاپ تین امیدواروں کواکٹھا کرے گا،جس میں کل108 نوجوان شریک ہوں گے۔وہ اعلیٰ سطحی بات چیت اورسرگرمیوں میں حصہ لیں گے،جن میں ایک قوم،ایک انتخاب اوروکست بھارت پرسوالیہ وقت شامل ہے،جس کااختتام ایک قرارداد پرہوگا۔ایک سینئرممبرپارلیمنٹ کے ذریعہ کروایا گیاایک ماسٹرکلاس انہیں ضروری تقریری اورقائدانہ صلاحیتوں سے ا؟راستہ کرے گا۔شرکاء لوک سبھااورراجیہ سبھاکے سیشنوں میں شرکت کرکے حکمرانی کے بارے میں بھی خودکوظاہرکریں گے۔مزیدبراں،وہ ہندوستان کے سیاسی سفراورقیادت کی کہانیوں کے بارے میں بصیرت حاصل کرنے کے لیے پی ایم سنگھرالیہ کادورہ کریں گے۔

جافنامیں ہندوستانی قونصلیٹ جنرل نے ہندی کورس کا آغاز کیا

نئی دہلی۔30 مارچ۔ایم این این۔جافنامیں ہندوستانی قونصل خانے نے ہندی سیکھنے میں بڑھتی ہوئی دلچسپی کے درمیان اتوارکوواونیایونیورسٹی میں ہندی زبان کاایک نیاکورس شروع کیا۔قونصل خانے نے کہا کہ اس اقدام سے مواصلات کوتقویت ملے گی اور ہندوستان اورسری لنکا کے درمیان ثقافتی تبادلے کوفروغ ملے گا۔جافنامیں ہندوستان کے قونصلیٹ جنرل نے پرپوسٹ کیا کہ ثقافتوں کوجوڑنا،تنوع کاجشن منانا!ہندی سیکھنے میں بڑھتی ہوئی دلچسپی کے جواب میں، جافنامیں نے واونیایونیورسٹی میں ہندی زبان کاایک نیا کورس شروع کیا ہے۔کورس کامشترکہ طور پرقونصل جنرل سائی مرلی آئی ایف ایس اوروائس چانسلر پروفیسر اٹپوتارجیہ نے مشترکہ طور پرافتتاح کیا،یہ ہندوستان اورسری لنکا کے درمیان وسیع ترثقافتی تبادلے اور ثقافتی اورمواصلاتی پہل کومضبوط کرنے کے لیےایک اہم قدم ہے۔بولی جانے والی بنیادی زبانیں سنہالااورتمل ہیں۔جب کہ سری لنکا کی یونیورسٹیوں میں ہندی پڑھائی جاتی ہےاوراسےتقریباً25 سال ہوچکے ہیں،کچھ سری لنکن بالی ووڈفلموں کے ذریعے ہندی سے روشناس ہورہے ہیں۔

آپریشن برہما-ہندوستانی بحری جہاز امدادی مواد کےساتھ روانہ ہوئے

نئی دہلی۔30 مارچ۔ایم این این۔میانماراورتھائی لینڈ میں آنے والے تباہ کن زلزلے کے بعدحکومت ہند نے میانمارکومددفراہم کرنے کے لیےآپریشن برہماشروع کیا ہے۔ایم ای اے کی ہدایت کے تحت، ایچ اےڈی آرکی کوششیں ہیڈکوارٹرانٹیگریٹڈ ڈیفنس اسٹاف،ہندوستانی فوج،ہندوستانی فضائیہ اوراین ڈی آرایف کے ساتھ مل کرآگے بڑھ رہی ہیں۔ہندوستانی بحریہ کے بحری جہازست پورہ اورساوتری، مشرقی بحریہ کمان سے29 مارچ کو ینگون کے لیے روانہ ہوئے ہیں،جو ہندوستانی بحریہ کے انسانی امداداورڈیزاسٹرریلیف (ایچ اےڈی آر(کے لیےفوری ردعمل کے حصے کےطور پر ہے۔اس کے علاوہ، انڈمان اورنکوبارکمان سے ہندوستانی بحریہ کے بحری جہازکارموک اورایل سی یو52 بھی ایچ اےڈی آرآپریشن میں مدد کے لیے30 مارچ کوینگون کے لیےروانہ ہوں گے۔تقریباً52 ٹن امدادی سامان ان بحری جہازوں پرسوارکیا گیا ہے،جس میں ضروری لباس، پینے کے پانی،خوراک،ادویات،اورایمرجنسی اسٹورز پرمشتمل ایچ اےڈی آر پیلیٹس شامل ہیں۔ہندوستانی بحریہ خطے میں 'سب سے پہلے جواب دہندہ'رہنے کے ہندوستان کےعزم پرقائم ہے۔

PUBLIC NOTICE

In my Metlife policy bearing no. 20310381 my name has been wrongly admitted as Mohammad Abas Zahid while as my Actual name is Abas Ahmad Zahid now I am applying for its correction in this regard if any body have any objection may file the same to Metlife office Pulwama with in the period of seven days from the date of publication of this notice.

Abas Ahmad Zahid S/o Late Gh Mohd Zahid R/o Drubgam Pulwama

Manz

Printer Publishetr and Editor Irshad Rasool: Published From 2nd floor Khidmat Complex, The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press The Bund Abi Guzar Srinagar . RNI No. JKURD/2004/17814, Phone Office: 0194-2471410, Email: dailycityexpress121@gmail.com, advtcityexpress936@gmail.com visit:- www.dailyciityexpress.com

روس کے یوکرین پر ڈرون حملے، 4 افراد ہلاک

روس نے ڈرون طیاروں کے ذریعے یوکرین شہر ڈنیپرو کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں ہوٹل، گھروں اور دیگر عمارتوں میں آگ لگ گئی روس نے یوکرینی شہر ڈنیپرو پر بڑے پیمانے پر ڈرون حملے کیے جس کے نتیجے میں 4 افراد ہلاک ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یوکرین کے شہر ڈنیپرو میں روسی ڈرون حملے میں 4 افراد ہلاک اور 21 زخمی ہوگئے۔ رپورٹ کے مطابق روسی ڈورن حملے سے ہوٹل، گھروں اور دیگر عمارتوں میں آگ لگ گئی یوکرینی حکام کا کہنا ہے کہ روس کی جانب سے 20 سے زائد ڈرون بھیجے گئے جن میں سے زیادہ کو گرادیا گیا تھا۔ واضح رہے گزشتہ کچھ دنوں سے دونوں ممالک میں فضائی حملوں میں تیزی آگئی ہے۔ ایسے موقع پر جب امریکی صدر ٹرمپ جنگ بندی پر زور دے رہے ہیں، روس اور یوکرین ایک دوسرے پر توانائی تنصیبات کو نشانہ بنانے کا الزام لگا رہے ہیں۔

میانمار زلزلہ: تباہ عمارت سے 30 گھنٹوں بعد خاتون کو ریسکیو کرلیا گیا

میانمار میں زلزلے کے بعد زمین بوس ہونے والی عمارت کے ملبے سے 30 گھنٹوں بعد خاتون کو زندہ نکال لیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق میانمار اور تھائی لینڈ میں تباہ کن زلزلے کے بعد ملبے میں پھنسے افراد کی تلاش کا کام تاحال جاری ہے، میانمار میں گرنے والی رہائشی عمارت کے ملبے سے 30 گھنٹے بعد خاتون کو باہر نکال کر اسپتال منتقل کردیا گیا۔ خاتون کی عمر 30 سال بتائی جارہی ہے۔ خاتون کے شوہر نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ مجھے لگتا تھا شاید یہ زندہ نہیں ہوگی، میں اپنی بیوی کو دیکھ کر خوش ہوں۔ ریڈ کراس کی جانب سے گرنے والی اس بلڈنگ کے بارے میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ اس کے ملبے میں 90 سے زائد زندہ لوگ ہوسکتے ہیں۔

میانمار میں زلزلے سے مرنے والوں کی تعداد 1700 تک پہنچ گئی

ینگون، 30 مارچ (یو این آئی) میانمار میں زلزلے سے تقریباً 1700 افراد ہلاک، 3400 زخمی اور 300 لاپتہ ہیں۔ ملک کی ریاستی انتظامی کونسل نے اتوار کو یہ جانکاری دی۔ چینی خبر رساں ایجنسی شنہوا نے ہفتے کے روز میانمار کے سرکاری اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ میانمار میں 7.7 شدت کا زلزلہ آیا، جس کے جھٹکے بنگلہ دیش، ہندوستان، لاؤس، چین اور تھائی لینڈ میں بھی محسوس کیے گئے۔ مقامی حکام نے پہلے دن میں کہا تھا کہ زلزلے سے زیر زمین تیل کی پائپ لائنوں کو نقصان پہنچا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ بجلی کی لائنیں منقطع ہوگئی ہیں اور تیل کے ٹینکرز ملک کے ساحلوں پر پہنچ رہے ہیں تاکہ ایندھن کی قلت کو کم کیا جاسکے۔ ہندوستان، روس اور بیلاروس سمیت کئی ممالک میانمار کی امدادی سرگرمیوں میں مدد کر رہے ہیں، بشمول ریسکیو ٹیمیں بھیجنا۔

اسرائیل کا عید الفطر کے موقع پر بھی نہتے فلسطینی مسلمانوں پر بمباری کا سلسلہ جاری

غزہ، 30 مارچ (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے غزہ میں عید الفطر کے موقع پر بھی مظلوم اور نہتے فلسطینی مسلمانوں پر بمباری کا سلسلہ جاری رکھا، جس کے نتیجے میں 5 بچوں سمیت 9 افراد شہید ہوگئے۔ قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ غزہ پر اسرائیل کے حملوں اور بمباری سے 7 اکتوبر 2023 سے اب تک شہید ہونے والی کی تعداد کم از کم 50 ہزار 277 اور زخمی فلسطینیوں کی تعداد ایک لاکھ 14 ہزار 095 ہوگئی ہے۔ تاہم غزہ کے سرکاری میڈیا آفس نے تقریباً 2 ماہ قبل ہلاکتوں کی تعداد 61 ہزار 700 سے زیادہ بتائی تھی اور کہا تھا کہ ملبے تلے دبے ہزاروں افراد کو مردہ تصور کیا جا رہا ہے۔ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملوں کے دوران اسرائیل میں کم از کم ایک ہزار 139 افراد ہلاک ہوئے اور 200 سے زیادہ کو یرغمال بنا لیا گیا تھا۔ اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو کے دفتر کا کہنا ہے کہ حماس کی جانب سے مصر اور قطر کی جانب سے پیش کردہ جنگ بندی کے نئے منصوبے کو قبول کرنے کے بعد اسرائیل نے جوابی تجویز پیش کی ہے۔ اقوام متحدہ کے ورلڈ فوڈ پروگرام (ڈبلیو ایف پی) کا کہنا ہے کہ غزہ میں اس کا باقی ماندہ خوراک کا ذخیرہ تقریباً 10 دن میں ختم ہوسکتا ہے، جس کے بعد لاکھوں افراد کھانے سے محروم ہوجائیں گے۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق ڈبلیو ایف پی نے کہا ہے کہ غزہ میں اس کی آٹے کی فراہمی جہاں اسرائیل نے چار ہفتوں سے امداد کو داخل ہونے سے روک رکھا ہے، صرف منگل تک 800,000 افراد کو خدمات فراہم کرنے والی بیکریوں کو برقرار رکھ سکتی ہے۔ دوبارہ ذخیرہ کیے بغیر، مجموعی طور پر خوراک کی فراہمی 10 دن کے اندر ختم ہو سکتی ہے۔ ایک بار جب دیگر تمام کھانے ختم ہو جاتے ہیں تو "آخری حل" کے طور پر، اس کے پاس 415,000 افراد کے لئے فورٹیفائڈ غذائی بسکٹ کا ہنگامی اسٹاک موجود ہے۔ ڈبلیو ایف پی نے ایک بیان میں کہا کہ ڈبلیو ایف پی تمام فریقین پر زور دیتا ہے کہ وہ شہریوں کی ضروریات، انسانی ہمدردی کے کارکنوں اور اقوام متحدہ کے اہلکاروں کے تحفظ اور فوری طور پر غزہ میں داخل ہونے والی امداد تک رسائی کو ترجیح دیں۔

اسرائیل میں نیتن یاہو کے خلاف بڑا احتجاج، ہزاروں افراد سڑکوں پر نکل آئے

تل ابیب: اسرائیل میں وزیر اعظم نیتن یاہو کی حکومت کے خلاف بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے ہوئے، جن میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق یہ احتجاج تل ابیب سمیت دیگر شہروں میں منعقد کیے گئے، جہاں شہریوں نے حکومت سے غزہ میں جنگ بندی معاہدہ مکمل کرنے اور یرغمالیوں کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ اسرائیلی حکومت کی پالیسیوں نے ملک کو بحران میں دھکیل دیا ہے۔ چند دن قبل اسرائیل نے جنگ بندی معاہدہ توڑتے ہوئے غزہ پر دوبارہ بمباری شروع کردی تھی، جس کے نتیجے میں سیکڑوں فلسطینی جاں بحق ہوچکے ہیں۔ واضح رہے کہ 7 اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی جارحیت میں فلسطینی شہداء کی تعداد 50 ہزار سے تجاوز کر چکی ہے۔ بڑھتی ہوئی ہلاکتوں اور جنگ کے طول پکڑنے پر اب خود اسرائیلی عوام بھی حکومت کے خلاف سڑکوں پر آگئے ہیں اور جنگ بندی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

اسرائیلی حملے کے بعد غزہ میں ریڈ کریسنٹ کے 9 ریسکیو اہلکار لاپتہ

اسرائیلی فوج نے اعتراف کیا ہے کہ اس کے فوجیوں نے ایمبولینسوں پر فائرنگ کی تھی

غزہ: فلسطین ریڈ کریسنٹ سوسائٹی نے کہا ہے کہ غزہ میں اسرائیلی فورسز کے حملے کے بعد نو ریسکیو اہلکاروں کا کوئی پتہ نہیں چل سکا۔ اسرائیلی فوج نے اعتراف کیا ہے کہ اس کے فوجیوں نے ایمبولینسوں پر فائرنگ کی تھی، یہ کہتے ہوئے کہ انہیں "مشکوک گاڑیاں" سمجھا گیا۔ اس حملے کو حماس حکام نے "جنگی جرم" قرار دیا ہے۔ ریڈ کریسنٹ نے الزام لگایا کہ اسرائیلی حکام تلاش کے عمل میں رکاوٹیں ڈال رہے ہیں۔ PRCS کے مطابق، "یہ ساتواں دن ہے اور ہمارے 9 ایمرجنسی ورکرز کا کچھ پتہ نہیں۔ اسرائیل کی یہ رکاوٹیں ان کی جانوں کو خطرے میں ڈال رہی ہیں۔"

سعودی عرب: بھیک مانگنے اور بچے کا استحصال کرنے والا یمنی شخص گرفتار

ریاض، 30 مارچ (یو این آئی) بھکاریوں کی نگرانی اور ان پر قابو پانے کے لیے جاری حفاظتی مہم کی کوششوں کی توسیع کے طور پر ریاض ریجن کی پولیس نے کمیونٹی سکیورٹی کی جنرل ایڈمنسٹریشن اینڈ کمبیٹنگ ٹریفکنگ ان پرسن کے ساتھ مل کر بھیک مانگنے اور بچے کا استحصال کرنے والے یمنی کو گرفتار کرلیا۔ انسانی سمگلنگ کے انسداد کے جرائم کے نظام کی خلاف ورزی کرنے کے الزام میں یمن کے تارک وطن کو گرفتار کیا گیا اور قانونی کارروائی کرکے اسے پبلک پراسیکیوشن کے حوالے کردیا گیا۔ پولیس نے متعلقہ حکام کے ساتھ مل کر اس بچے کو ضروری انسانی خدمات فراہم کیں جس کا استحصال کیا گیا تھا۔

انتونیو گوتریس کا عید الفطر پر جنگ زدہ علاقوں کے مسلمانوں سے اظہار ہمدردی

اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے عید الفطر پر مبارکباد دیتے ہوئے جنگ زدہ علاقوں میں موجود مسلمانوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا ہے۔ انتونیو گوتریس نے دنیا بھر کے مسلمانوں کو عید الفطر کی پُرخلوص مبارکباد پیش کرتے ہوئے امن، خوشحالی اور یکجہتی کے لیے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔ اپنے خصوصی پیغام میں سیکریٹری جنرل نے ان لاکھوں افراد کے لیے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا جو جنگ، تنازعات یا نقل مکانی کی وجہ سے اپنے خاندانوں کے ساتھ عید کی خوشیاں نہیں مناسکتے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مبارک موقع ہمیں یکجہتی، ہمدردی اور انسانیت کے فروغ کا درس دیتا ہے۔ انتونیو گوتریس نے کہا کہ عید الفطر کا یہ مقدس دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ امن اور یکجہتی کے بغیر خوشی ناممکن ہے، میری دعا ہے کہ دنیا بھر کے مسلمان اپنے خاندانوں کے ساتھ خوشیوں بھرے لمحات گزار سکیں اور جو لوگ مشکل حالات سے دوچار ہیں، ان کے لیے بھی آسانیاں پیدا ہوں۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل نے اپنے پیغام میں اس بات پر زور دیا کہ عید الفطر کے موقع پر ہمیں اپنی انفرادی اور اجتماعی ذمہ داریوں کو نبھاتے ہوئے دنیا بھر میں امن و امان اور ہمدردی کے پیغام کو عام کرنا چاہیے۔

شام کے صدر احمد الشرع نے نئی حکومت کی تشکیل کا اعلان کیا

دمشق، 30 مارچ (یو این آئی) شام کے صدر احمد الشرع نے ہفتے کی شام نئی حکومت کی تشکیل کا اعلان کیا۔ انھوں نے باور کرایا کہ وہ "ایک طاقت ور اور مستحکم ریاست کی تعمیر" کے لیے پُرعزم ہیں۔ نئی حکومت میں وزیر خارجہ اسعد الشیبانی اور وزیر دفاع مرہف ابو قصرہ نے اپنے قلم دان برقرار رکھے۔ جنرل انٹیلی جنس کے سربراہ انس خطاب کو وزیر داخلہ مقرر کیا گیا ہے۔ عبد الرحمن الویس وزیر انصاف، محمد ابو الخیر شکری وزیر اوقاف، محمد عبد الرحمن وزیر تعلیم، محمد البشیر وزیر توانائی، ہند قبوات وزیر سماجی امور، محمد یشر برنیہ وزیر خزانہ، محمد نضال الشعار وزیر معیشت، مصعب العلی وزیر صحت اور مروان الحلبی وزیر برائے اعلیٰ تعلیم ہوں گے۔ نئی حکومت کا اعلان کرتے ہوئے اپنے خطاب میں صدر احمد الشرع نے کہا کہ "ہم اس وقت اپنی تاریخ میں ایک نئے مرحلے کا جنم دیکھ رہے ہیں"۔

غزہ میں طبی عملے کے نو ارکان کے لاپتہ ہونے پر گہری تشویش

واشنگٹن، 30 مارچ (یو این آئی) بین الاقوامی ریڈ کراس کے ادارے نے ہفتے کے روز غزہ میں طبی عملے کے نو ارکان کے لاپتہ ہونے پر گہری تشویش ظاہر کی ہے۔ یہ طبی عملے کے ارکان غزہ میں ریڈ کراس کی ایمبولینس سروس سے وابستہ ہیں اور پچھلے سات دنوں سے لاپتہ ہیں۔ انسانی بنیادوں پر کام کرنے والے اس بین الاقوامی ادارے کا کہنا ہے کہ 23 مارچ کو طبی عملے کے یہ ارکان بدترین بمباری کی زد میں آجانے کے بعد سے ریڈ کراس کے ساتھ کسی رابطے میں نہیں آئے ہیں۔ ریڈ کراس کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ان انسان دوست کارکنوں کے اہل خانہ کے لیے ان کی بحفاظت گھر واپسی اہم ہے۔ کیونکہ وہ نہیں جانتے کہ ان کے پیارے بمباری کے باعث مر گئے ہیں یا ابھی زندہ ہیں۔ اقوام متحدہ کے ایک جائزے کے مطابق غزہ پر اسرائیلی فوج کی بمباری کے نتیجے میں اکتوبر 2023 سے اب تک 1060 ہیلتھ ورکرز ہلاک ہوچکے ہیں۔

میئر امام اوغلو کی زیر تر کی بھر میں احتجاج، استنبول میں لاکھوں افراد کا مظاہرہ

استنبول میں روزانہ کی بنیاد پر ہونے والے احتجاج میں پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپیں دیکھی جارہی ہیں

استنبول: ترکی میں جمہوریت کے دفاع کے لیے استنبول میں لاکھوں افراد نے احتجاج کیا۔ یہ مظاہرہ استنبول کے میئر اکرم امام اوغلو کی گرفتاری کے بعد سامنے آیا، جس نے ملک میں ایک دہائی کے بدترین عوامی احتجاج کو جنم دیا۔ استنبول کے مال تیپے علاقے میں احتجاجی مظاہرہ ہوا، جہاں عوام نے ترک پرچم لہراتے ہوئے حکومت مخالف نعرے لگائے۔ اپوزیشن جماعت سی ایچ پی (CHP) کے سربراہ اوزگور اوزل کے مطابق، اس ریلی میں بیس لاکھ افراد شریک تھے، تاہم آزاد ذرائع سے اس تعداد کی تصدیق نہیں ہوسکی۔ ایک 82 سالہ خاتون نے کہا، "مجھے کوئی خوف نہیں، میں اپنا سب کچھ اس ملک کے لیے قربان کرنے کو تیار ہوں۔ امام اوغلو ایک ایماندار شخص ہیں، وہی ترکی کو بچائیں گے۔" امام اوغلو کو بدعنوانی کے الزامات پر گرفتار کیا گیا تھا، تاہم عوامی سطح پر یہ مقدمہ جھوٹا سمجھا جارہا ہے۔ ان کی 19 مارچ کو گرفتاری کے بعد ملک بھر میں احتجاج شروع ہو گئے۔ امام اوغلو کو 2028 کے صدارتی انتخابات میں صدر رجب طیب اردوان کے مدمقابل دیکھا جارہا ہے۔ انہوں نے پچھلے سال تیسری بار استنبول کے میئر کا الیکشن جیتا تھا۔ استنبول میں روزانہ کی بنیاد پر ہونے والے احتجاج میں پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپیں دیکھی جارہی ہیں، جہاں پولیس نے آنسو گیس، ربڑ کی گولیاں اور مرچوں کا اسپرے استعمال کیا۔ 17 سالہ مظاہرین میلیس باشک ارگن نے عزم ظاہر کیا "ہم اپنے ملک کے لیے یہاں ہیں، حکمرانوں کا انتخاب عوام کرتی ہے۔ ہم تشدد اور آنسو گیس سے ڈرنے والے نہیں!"

اسرائیل نے مغربی کنارے سے 40 ہزار فلسطینیوں کو بے گھر کردیا

اسرائیل نے غزہ سیز فائر کے بعد مغربی کنارے سے 40 ہزار فلسطینیوں کو بے دخل کرکے ان کے گھروں کو مسمار کردیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیل کی جانب سے بڑے پیمانے پر ٹینکوں کے ذریعے مغربی کنارے پر مداخلت جاری ہے، اس مداخلت کے ساتھ فضائی حملوں کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ اسرائیلی افواج نے پچھلے 17 مہینوں میں مغربی کنارے میں 9 سو فلسطینیوں کو شہید کرنے کے ساتھ جنین اور طولکرم کے آدھے حصے پر قبضہ کرلیا ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے ان کارروائیوں کو سفاکانہ قرار دیا ہے۔ اسرائیل کی جانب سے آپریشن آئرن وال میں جنین اور طولکرم کے علاقوں میں مداخلت خاص طور پر شامل ہے، مغربی کنارے کے دوسرے علاقوں کے مقابلے میں یہ علاقے مزاحمت کا گڑھ ہیں اور یہاں اسرائیلی آبادکاروں کی سب سے کم بستیاں موجود ہیں، اسرائیل نے منظم چھاپوں اور بلڈوزر کرنے کی کارروائیوں سے ان علاقوں میں مزاحمت کو دبانے کی کوشش کی ہے۔

ترکیہ کی سویڈش صحافی کی مبینہ دہشت گردی سے تعلق کے الزام میں گرفتاری

استنبول، 30 مارچ (یو این آئی) ایک سویڈش صحافی جسے استنبول کے میئر کو جیل بھیجنے کے خلاف مظاہروں کی کوریج کے لیے ترکیہ پہنچنے پر حراست میں لیا گیا تھا، اسے دہشت گردی سے متعلقہ الزامات اور صدر کی توہین کے الزام میں گرفتار کرلیا گیا ہے، ترک ایوان صدر نے اتوار کو اس بات کی تصدیق کی۔ ایوان صدر نے ایک بلیٹن میں کہا، ڈیگنز ای ٹی سی اخبار کے لیے کام کرنے والے جواکم میڈن کو "مسلح دہشت گرد تنظیم میں رکنیت" اور "صدر کی توہین" کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ سویڈن کی وزیر خارجہ ماریا مالمر سٹینر گارڈ نے سوشل میڈیا پر کہا کہ میڈن کو جمعرات کو اس وقت حراست میں لیا گیا جب ان کا طیارہ ترکیہ میں اترا۔ ایوان صدر نے اپنے "ڈس انفارمیشن کامبیٹ سنٹر" کے شائع کردہ ایک بلیٹن میں کہا کہ مذکورہ صحافی "ترکیہ مخالف خبروں اور کالعدم کرد دہشت گرد تنظیم پی کے کے سے قربت کے لیے معروف تھا"۔ اس نے مزید کہا کہ گرفتاری کے اس فیصلے کا صحافتی سرگرمیوں سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ احتجاج کی کوریج کے لیے پیر کے روز گرفتار کردہ 11 صحافیوں میں سے آخری کو حکام نے رہا کردیا جن میں اے ایف پی کے فوٹو گرافر یاسین اکگل بھی شامل ہیں۔ اس کے چند گھنٹے بعد ہی میڈن کو جیل بھیجا گیا۔ نشریاتی ادارے نے بتایا کہ ترک حکام نے احتجاج کی کوریج کرنے والے بی بی سی کے صحافی مارک لوون کو بھی ملک بدر کردیا ہے۔ بدھ کے روز انہیں 17 گھنٹے تک حراست میں رکھنے کے بعد یہ کہہ کر ملک بدر کیا گیا کہ وہ "امن عامہ کے لیے خطرہ" تھے۔

تنظیم جنگ بندی کی اس نئی تجویز پر آمادہ ہوگئی ہے جو اسے وساطت کاروں کی جانب سے موصول ہوئی: خلیل الحیہ

غزہ، 30 مارچ (یو این آئی) غزہ میں حماس کے سربراہ خلیل الحیہ کا کہنا ہے کہ تنظیم جنگ بندی کی اس نئی تجویز پر آمادہ ہوگئی ہے جو اسے وساطت کاروں کی جانب سے موصول ہوئی تھی۔ ہفتے کی شام ایک ٹی وی خطاب میں الحیہ نے بتایا کہ تنظیم کو دو روز قبل وساطت کاروں کی جانب سے ایک تجویز موصول ہوئی تھی۔ انھوں نے مزید بتایا کہ "ہم نے اس کا مثبت جواب دیا اور تجویز پر آمادہ ہوگئے"۔ الحیہ نے امید ظاہر کی کہ اسرائیل وساطت کاروں کی کوشش کو برباد نہیں کرے گا۔ الحیہ نے زور دے کر کہا کہ حماس کے ہتھیار سرخ لکیر ہیں۔ دوسری جانب اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے دفتر نے بھی ہفتے کے روز وساطت کاروں کی جانب سے ایک تجویز موصول ہونے کا اعلان کیا۔

اسرائیل نے امریکہ کی مکمل ہم آہنگی کے ساتھ ثالثوں کو ایک نئی تجویز پیش کی

تل ابیب، 30 مارچ (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے دفتر نے اعلان کیا کہ اسرائیل نے امریکا کی مکمل ہم آہنگی کے ساتھ ثالثوں کو ایک نئی تجویز پیش کی ہے نیتن یاہو کے دفتر نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نے ثالثوں کی طرف سے موصول ہونے والی تجویز کے بعد کل مشاورت کی۔ ہم نے ایک جوابی تجویز پیش کی ہے۔ یہ پیش رفت ان اطلاعات کے پس منظر میں ہوئی ہے کہ حماس نے ایک نئی ڈیل سکیم پر رضامندی ظاہر کی ہے جس کے تحت جنگ میں طویل مدتی جنگ بندی کے بدلے پانچ مغویوں کو رہا کیا جائے گا۔ یہ جنگ بندی ممکنہ طور پر 50 دن تک جاری رہے گی۔ اسرائیلی چینل "کان" نے باخبر ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ امکان ہے کہ حماس عید الفطر کی چھٹیوں کے دوران غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کو یقینی بنانے کے لیے متعدد یرغمالیوں کو رہا کردے گی۔ "کان" کے مطابق حماس عید الفطر کی چھٹیوں کے دوران جنگ بندی کے بدلے کئی یرغمالیوں کو رہا کرنے کی تیاری کر رہی ہے جن میں وہ اسرائیلی فوجی ایڈان الیگزینڈر بھی شامل ہے جس کے پاس امریکی شہریت بھی ہے۔ وزیر اعظم نیتن یاہو اب بھی جنگ روکنے سے انکار کر رہے ہیں ان کا کہنا ہے کہ جب تک حماس کی عسکری اور حکومتی صلاحیتوں کو ختم نہیں کردیا جاتا تو جنگ بندی کے دوسرے مرحلے میں داخل نہیں ہوا جائے گا۔ انہوں نے دوسرے مرحلے میں جانے کے بجائے پہلے مرحلے میں توسیع کی کوشش کی ہے۔ دو ہفتوں سے زائد تعطل کے بعد اسرائیل نے رواں سال 19 جنوری میں طے پانے والی جنگ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے 18 مارچ کو غزہ بھر میں اپنی فوجی کارروائیاں دوبارہ شروع کردی ہیں۔ دوبارہ شروع ہونے والے قتل عام میں 921 فلسطینی جاں بحق ہوچکے ہیں۔ مجموعی طور پر اسرائیل نے سات اکتوبر 2023 کے بعد سے غزہ کی پٹی میں 50277 فلسطینیوں کو جاں بحق کردیا ہے۔ شہدا میں 60 فیصد بچے اور خواتین شامل ہیں۔

ایلون مسک کی کمپنی ایکس اے آئی نے ایکس کو خرید لیا

واشنگٹن، 30 مارچ (یو این آئی) ایلون مسک کی کمپنی ایکس اے آئی نے ایکس کو ایک معاہدے میں خرید لیا ہے جس میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم کی قدر 33 ارب ڈالر ہے اور ان کی مصنوعی ذہانت کی کمپنی کی قیمت کو ایکس میں ان کے شریک سرمایہ کاروں کے ساتھ بانٹنے کی اجازت دی گئی ہے۔ ڈان اخبار میں شائع خبر کے مطابق اس معاہدے سے ایکس اے آئی کو اپنے چیٹ بوٹ 'گروک' کو تربیت دینے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ آٹو میکر ٹیسلا اور اسپیس ایکس کے سربراہ ایلون مسک نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ ایکس اے آئی اور ایکس کے مستقبل ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، آج ہم باضابطہ طور پر ڈیٹا، ماڈلز، کمپیوٹنگ، ڈسٹری بیوشن اور ٹیلنٹ کو یکجا کرنے کے لیے قدم اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مجموعے کی مالیت ایکس اے آئی 80 ارب ڈالر اور ایکس کی قیمت 33 ارب ڈالر (45 ارب ڈالر میں سے 12 ارب ڈالر قرض) ہے۔ ایکس اور ایکس اے آئی کے نمائندوں نے فوری طور پر تبصرہ کی درخواستوں کا جواب نہیں دیا۔ معاہدے کی زیادہ تر تفصیلات واضح نہیں ہیں، جیسے ایکس کے رہنماؤں کو نئی کمپنی میں کس طرح ضم کیا جائے گا یا کیا ریگولیٹری جانچ پڑتال ہوگی۔

31 Mar. 2025 Monday Vol:21 No:78 Pages:08

The Daily CITY EXPRESS Srinagar Kashmir

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

آئی پی ایل؛

ہاردک کو 12 لاکھ کا جرمانہ بھگتنا پڑ گیا

ممبئی انڈینز کے خلاف میچ میں سلو اوور ریٹ پر انہیں سزا ہوئی

انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) میں سست اوور ریٹ پر ممبئی انڈینز کے کپتان ہاردک پانڈیا پر جرمانہ عائد کر دیا گیا۔ گزشتہ روز احمد آباد کے نریندر مودی کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں ممبئی انڈینز اور گجرات ٹائٹنز ٹیمیں مدمقابل تھیں، اس میچ کے دوران سست اوور ریٹ کی پاداش میں ہاردک پانڈیا پر جرمانہ عائد کیا گیا۔ جرمانے کی مد میں ہاردک پانڈیا کو 12 لاکھ روپے ادا کرنے ہوں گے۔ قبل ازیں ہاردیک نے 2024 سیزن میں سست اوور ریٹ کے جرمانوں کی وجہ سے ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ سے معطل رہنے کی سزا برداشت کی تھی۔ واضح رہے کہ آئی پی ایل کے قوانین کے مطابق پہلی خلاف ورزی پر صرف مالی جرمانہ عائد کیا جاتا ہے جبکہ مسلسل خلاف ورزیوں پر کپتان کو میچ سے معطل بھی کیا جاسکتا ہے۔

مچل کے پنجوں نے حیدرآباد کو سات وکٹوں سے شکست دی

وشاکھاپٹنم، 30 مارچ (یو این آئی) مچل اسٹارک (پانچ وکٹ) اور کلدیپ یادو (تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد فاف ڈوپلیسس (50)، جیک فریزر-میک گرک (38) اور ابھیشیک پورل (ناٹ آؤٹ 34) کی شاندار اننگ کی بدولت دہلی کیپٹلس نے اتوار کو انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) کے 10 ویں میچ میں سن رائزرس حیدرآباد کو 24 گیندیں باقی رہتے سات وکٹ سے ہرا دیا۔ یہ دہلی کی مسلسل دوسری جیت ہے اور وہ پوائنٹس ٹیبل میں دوسرے مقام پر برقرار ہے۔ حیدرآباد کے 163 کے جواب میں بیٹنگ کرتے ہوئے اوپنرز جیک فریزر میک گرک اور فاف ڈوپلیسس نے مضبوط آغاز فراہم کیا اور پہلی وکٹ کے لیے 81 رنز بنائے۔ 10 ویں اوور میں ذیشان انصاری نے پہلے فاف ڈوپلیسس اور پھر اسی اوور میں جیک فریزر میک گرک کو آؤٹ کر کے جیت کی طرف بڑھ رہی دہلی کو دوہرا جھٹکا دیا۔ فاف ڈوپلیسس نے 27 گیندوں میں تین چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے نصف سنچری (50) اسکور کی۔ جبکہ جیک فریزر میک گرک نے 32 گیندوں میں چار چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 38 رنز بنائے۔ دہلی نے اپنا تیسرا وکٹ 12 ویں اوور میں کے ایل راہل (15) کی شکل میں کھو دیا۔ انہیں ذیشان انصاری نے بولڈ آؤٹ کیا۔ بعد ازاں ٹرسٹن اسٹبس اور ابھیشیک پورل نے دھماکہ خیز بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 16 ویں اوور میں 166 رنز بنا کر اپنی ٹیم کو سات وکٹوں سے فتح دلائی۔ ابھیشیک پورل نے 18 گیندوں میں دو چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 34 رنز بنائے۔ انہوں نے 16 ویں اوور کی آخری گیند پر چھکا لگا کر اپنی ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا۔ ٹرسٹن اسٹبس (21) نے 14 گیندوں پر تین چوکوں کی مدد سے 14 رنز بنائے۔ سن رائزرس حیدرآباد کی جانب سے ذیشان انصاری نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ اس سے پہلے آج سن رائزرس حیدرآباد کے کپتان پیٹ کمنز نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ حیدرآباد نے بلے بازی کے دوران بہت خراب شروعات کی اور صرف 37 رنز پر چار وکٹ گنوا دیے۔ ابھیشیک شرما (1) پہلے ہی اوور میں رن آؤٹ ہو گئے۔ اس کے بعد ایشان کشن (2) بلے بازی کے لیے آئے اور تیسرے اوور میں مچل اسٹارک کے ہاتھوں آؤٹ ہوئے۔ اسی اوور میں انہوں نے نتیش کمار ریڈی (0) کو بھی آؤٹ کر کے دہلی کو تیسری کامیابی دلائی۔ پانچویں اوور میں ٹریوس ہیڈ (22) بھی 12 گیندوں پر اسٹارک کا شکار بنے۔

بنگلادیش کرکٹ بورڈ کی دورہ پاکستان میں ون ڈے میچز نہ کھیلنے کی تصدیق

بنگلادیش کرکٹ بورڈ نے دورہ پاکستان میں ون ڈے میچز نہ کھیلنے کی تصدیق کر دی۔ بنگلادیش کرکٹ بورڈ کے آفیشل کے مطابق فیوچر ٹور پروگرام کی سیریز ٹی ٹوئنٹی میچز پر مشتمل ہوگی، اس سیریز میں ون ڈے میچز نہیں ہوں گے بلکہ تمام ٹی ٹوئنٹی میچز ہوں گے۔ اس حوالے سے کہا گیا ہے کہ یہ فیصلہ ٹی ٹوئنٹی ایشیا کپ اور ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کی تیاری کی وجہ سے کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ ایشیا کپ 2025ء کی میزبانی بھارت نے کرنی ہے جبکہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026ء کے بھارت اور سری لنکا مشترکہ میزبان ہیں۔ اس سے قبل بنگلادیش کے دورہ پاکستان میں 3 ون ڈے اور 3 ٹی ٹوئنٹی میچز شامل تھے تاہم اب سیریز 5 ٹی ٹوئنٹی میچز پر مشتمل ہوگی۔ بنگلادیش کرکٹ ٹیم نے مئی میں پاکستان کا دورہ کرنا ہے جبکہ پاکستان ٹیم جولائی میں بنگلادیش کا دورہ کرے گی جہاں 3 ٹی ٹوئنٹی میچز ہوں گے۔ اس اضافی سیریز کا فیصلہ دونوں کرکٹ بورڈز کے حکام نے چیمپئنز ٹرافی کے دوران ملاقات میں کیا تھا۔ پاکستان اور بنگلادیش کے درمیان ٹی ٹوئنٹی میچز 20، 22 اور 24 جولائی کو کھیلے جائیں گے۔

فٹبال پریزینٹر کے ”نامناسب لباس“ نے نئی بحث چھیڑ دی

واقعہ گزشتہ روز یوونٹس بمقابلہ انٹر کے میچ کے دوران پیش آیا

معروف ٹی وی پریزینٹر ایلینورا انکارڈونا کے نامناسب لباس نے سوشل میڈیا پر نئی بحث چھیڑ دی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ڈیزن اسپورٹس چینل کی پریزینٹر ایلینورا انکارڈونا کو ٹرانس پیرنٹ ❋ متنازع لباس پہننے پر کڑی تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ واقعہ یوونٹس اور انٹر کے درمیان میچ کے دوران پیش آیا، جب پریزینٹر نے میچ کی میزبانی کرتے ہوئے ایک ٹرانس پیرنٹ نامناسب لباس کا انتخاب کیا۔ سوشل میڈیا پر 10 لاکھ سے زائد فالوورز رکھنے والی ایلینورا انکارڈونا کی تصاویر پر انہیں تنقید کا نشانہ بنایا گیا جبکہ کچھ صارفین نے انہیں 'نئی ڈیلیٹا لیوٹا ❋' کا خطاب دیا۔ ایک صارف نے تنقید کرتے ہوئے لکھا کہ ”یہ لباس اسپورٹس براڈ کاسٹنگ کے معیارات کے منافی ہے“۔ اسی طرح ایک اور صارف نے انہیں آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ ”کھیل کی بجائے پریزینٹر کے لباس پر توجہ مرکوز ہو رہی ہے“۔ دوسرے صارف نے ردعمل دیا کہ ”یہ ایک اسپورٹس شو ہے، فیشن شو نہیں!“۔ واضح رہے کہ ایلینورا انکارڈونا نے ابھی تک اس تنقید پر کوئی رسمی ردعمل ظاہر نہیں کیا۔

لالیگا میں ریال میڈرڈ نے لیگانیس کو ہرایا

میڈرڈ، 30 مارچ (یو این آئی) کائلان ایمباپے کے دو گول کی بدولت ریال میڈرڈ نے لیگانیس کو 3-2 سے ہرا کر لالیگا میں سرفہرست حریف ایف سی بارسلونا کے ساتھ پوائنٹس کی سطح کو آگے بڑھایا۔ ہفتے کی رات ریال میڈرڈ کے لیے ایمباپے کا پہلا گول ایک پنالٹی تھا جس پر لیگانیس نے ارڈا گلر کو چیلنج کے تحت نیچے گرا دیا تھا لیکن ڈیاگو گارشیا نے میڈرڈ کے علاقے میں ایک ڈھیلی گیند سے فوری طور پر گول کر کے سکور 1-1 سے برابر کر دیا۔ اس کے بعد ہاف ٹائم سے چار منٹ قبل دانی ربا نے تیز بریک کے ساتھ مہمانوں کو برتری دلا دی۔ دوسرے ہاف کے شروع میں جوڈ بیلنگھم نے اسے 2-2 کر دیا اور ایمباپے نے اسکور کیا جو 15 منٹ باقی رہ کر فاتحانہ گول ثابت ہوا۔

طلاق کے دو سال بعد دوبارہ شادی کریں گے شیکھر دھون؟

نئی دہلی: شیکھر دھون محدود اوورز کی کرکٹ کے بہترین بلے بازوں میں سے ایک تھے۔ دھون نے 22 گز کی پچ پر اپنا دھمال مچایا، لیکن اپنی ذاتی زندگی میں ناکام رہے۔ سال 2023 میں دھون کا اہلیہ عائشہ مکھرجی سے طلاق ہو گیا تھا۔ دونوں کی شادی سال 2012 میں ہوئی تھی۔ یہ دھون کی پہلی شادی تھی جبکہ عائشہ کی دوسری شادی تھی۔ شادی کے دو سال بعد دونوں ایک بیٹے کے والدین بن گئے تھے، جس کا نام زوراور ہے۔ دھون سے شادی سے پہلے عائشہ دو بیٹیوں کی ماں تھیں۔ دھون کا کہنا ہے کہ عائشہ سے علاحدگی کے بعد وہ اپنے بیٹے سے مل پائے ہیں لیکن اب انہیں ہر طرف سے بلاک کر دیا گیا ہے تاکہ وہ اپنے بیٹے سے بات نہ کر سکے۔ عائشہ اپنے بیٹے زوراور کے ساتھ میلبورن میں رہتی ہیں۔ ٹائمز ناؤ سمٹ 2025 کے دوران شیکھر دھون سے پوچھا گیا کہ کیا انہیں دوبارہ محبت ہو گئی ہے؟ 2013 چیمپئنز ٹرافی کے فاتح دھون نے کہا کہ 'بالکل، میں آگے بڑھ گیا ہوں۔ میں بدقسمت نہیں تھا، لیکن میرا انتخاب ناتجربہ کاری کی وجہ سے تھی۔ یہ تجربہ میرے لیے بہت مفید ثابت ہوگا۔ یہ میرے لیے سیکھنے کا لمحہ تھا۔ اس میں کچھ اچھے لمحات تھے اور کچھ برے لمحات۔ میں اس کیلئے شکر گزار ہوں'۔ جب دھون سے پوچھا گیا کہ کیا وہ دوبارہ محبت کرنے کے لیے تیار ہیں؟ تب دھون نے کہا، 'میں ہمیشہ پیار میں رہتا ہوں'۔ اس کے بعد دھون سے پوچھا گیا کہ جب وہ پیار میں ہیں تو ان کی گرل فرینڈ کا نام کیا ہے؟ اس پر گبر نے نام لینے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں آپ کو یہاں سب کچھ بتا دوں؟ میں باؤنسروں کو بہت اچھی طرح سے چکمہ دے سکتا ہوں۔ سمجھداروں کو اشارہ کافی ہوتا ہے۔ کمرے میں سب سے خوبصورت لڑکی میری گرل فرینڈ ہے۔ جب میں چاہوں گا تب شادی کروں گا، ابھی کوئی شادی کی تاریخ نہیں ہے، میں خوش ہوں اور پرسکون زندگی گزار رہا ہوں۔ یہ پہلا موقع ہے جب شیکھر دھون آئی پی ایل میں نہیں کھیل رہے ہیں۔

کھیلو انڈیا پیرا گیمز کے کھلاڑیوں کی جدوجہد اور ہمت متاثر کن ہے: مودی

نئی دہلی، 30 مارچ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے 'کھیلو انڈیا پیرا گیمز' میں حصہ لینے والے تمام کھلاڑیوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کی جدوجہد، ہمت اور کوششیں متاثر کن ہیں۔ آج 'کھیلو انڈیا پیرا گیمز' میں کھلاڑیوں کی جدوجہد، ہمت اور کوششوں پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے آج 'من کی بات' کے 120 ویں ایپی سوڈ میں مسٹر مودی نے کہا کہ ”اب من کی بات میں، ہم ان کے حوصلوں کی اڑان کی، چیلنج کے باوجود جذبہ دکھانے کے بارے میں بات کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں ان تمام کھلاڑیوں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہوں نے اس کھیل میں حصہ لیا ان کی شاندار کاوشوں پر انہیں مبارک باد۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ”ہریانہ، تمل ناڈو اور اتر پردیش کے کھلاڑیوں کو پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے کے لیے مبارکباد۔“ انہوں نے کہا کہ ان گیمز کے دوران ہماری معذور کھلاڑیوں نے 18 قومی ریکارڈ بھی بنائے جن میں سے 12 ہماری خواتین کھلاڑیوں کے نام تھے۔

تنڈولکر کی تنظیم نکسل متاثرہ علاقوں میں چھپے کھیلوں کے ٹیلنٹ کو نکھار رہی ہے

دنتے واڑہ، 30 مارچ (یو این آئی) کرکٹ لیجنڈ سچن تنڈولکر کی تنظیم نے چھتیس گڑھ کے ماؤ نواز سے متاثرہ علاقوں میں چھپے کھیلوں کے ٹیلنٹ کو نکھارنے کے لیے پہل کی ہے۔ تنڈولکر کی تنظیم سے وابستہ ماسی چیمپئنز نے دنتے واڑہ ضلع میں کھیلوں کو فروغ دینے کے لیے ایک منفرد پہل کی ہے۔ اس اقدام کے تحت ضلع کے 50 اسکولوں میں کھیل کے میدان بنائے جا رہے ہیں جہاں کبڈی، کھو کھو، شاٹ پٹ اور جیولن تھرو سمیت مختلف کھیلوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ ٹرینرز نے گیدم بلاک کے چھندنار میں واقع ہائی اسکول میں گراؤنڈ کپ تیار کیا ہے۔ اندراوتی ندی کے کنارے واقع اس اسکول میں ضلع کے 50 اسکولوں کے ایک استاد اور ایک گاؤں والوں کو تربیت دی گئی۔ 24 مارچ سے 29 مارچ تک جاری رہنے والے اس تربیتی سیشن میں ٹرینرز نے کھیل کی تکنیکی باریکیوں پر توجہ مرکوز کی۔ خاص بات یہ ہے کہ اس پورے اقدام کے لیے تنظیم نے حکومت یا ضلع انتظامیہ سے کوئی مالی مدد نہیں لی۔ تنظیم کا مقصد واضح ہے قبائلی بچوں کو قومی سطح پر لے جانا اور انہیں اپنی صلاحیتوں کو دکھانے کا موقع فراہم کرنا۔ تنظیم نے کھیلوں کے لیے درکار وسائل بھی انتہائی منفرد انداز میں جمع کیے ہیں۔ کھیلوں کا سامان جنگل کی لکڑی سے بنایا گیا تھا تاکہ بچوں کو مشق میں کسی قسم کی رکاوٹ کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس سے نہ صرف ماحول دوست ذرائع کا استعمال ہوا بلکہ مقامی وسائل کو استعمال کرتے ہوئے کھیلوں کی ثقافت کو فروغ دینے کی ایک مثال بھی قائم ہوئی۔ اس اقدام کے تحت مختلف کھیلوں میں ہنرمند 15 بچوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔

شامِ غم خبر دیتی ہے نوعید کی
پیروی کرتے تھے، تقلید کیا کرتے تھے
اب خدا جانے کہاں اُن کے ٹھکانے ہیں

ظلمت شب میں نظر آئی کرن عید کی
میری ہر بات کی، تائید کیا کرتے تھے
جو میرے ساتھ کبھی عید کیا کرتے تھے

عیدِ مبارک

محسن مشتاق کشمیری ہندوارہ کی طرف سے اہل اسلام کو دل کی عمیق گہرائیوں سے عید مبارک۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا کریں کہ یہ عید پوری اُمت مسلمہ کیلئے امن اور خوشحالی لائے اس کے ساتھ ساتھ تمام اہل اسلام سے اپیل ہے کہ اس عید کے موقع پر غریب، نادار، یتیموں، محتاجوں اور بیواؤں کا خاص خیال رکھیں۔

از طرف: محسن مشتاق کشمیری ہندوارہ

مودی نے معذور کھلاڑیوں کے جذبے اور حوصلوں کی اُڑان کی بات کی

نئی دہلی، 30 مارچ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے ریڈیو پروگرام 'من کی بات' کی 120 ویں قسط میں معذور کھلاڑیوں کے حوصلے، ان کی کامیابیوں اور مشکلات کے باوجود ان کے عزم و ہمت کا ذکر کیا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ کچھ دن پہلے ختم ہونے والے 'کھیلو انڈیا پیرا گیمز' میں کھلاڑیوں نے ایک بار پھر اپنی لگن اور صلاحیتوں سے سب کو حیران کر دیا۔ اس بار ان گیمز میں پہلے سے زیادہ کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ گیم کتنی مقبول ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں ان تمام کھلاڑیوں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہوں نے اس کھیل میں حصہ لیا۔ وزیر اعظم نے کہا، ”ہریانہ، تمل ناڈو اور اتر پردیش کے کھلاڑیوں کو پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے کے لیے مبارکباد۔“ مسٹر مودی نے کہا کہ حال ہی میں اختتام پذیر 'کھیلو انڈیا پیرا گیمز' میں کھلاڑیوں نے اپنی محنت اور صلاحیتوں سے سب کو حیران کر دیا۔ اس بار ان مقابلوں میں پہلے سے زیادہ کھلاڑیوں نے حصہ لیا، جو اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ یہ کھیل کس قدر مقبول ہو رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان کھیلوں کے دوران ہمارے معذور کھلاڑیوں نے 18 قومی ریکارڈ قائم کیے، جن میں سے 12 ریکارڈ خواتین کھلاڑیوں کے نام رہے۔ مودی نے کہا، ”ہمارے دیسی کھیل اب ایک معروف ثقافت کا حصہ بنتے جا رہے ہیں۔“ انہوں نے مشہور ریپر 'ہنومان کائنڈ' کا ذکر کیا، جن کا نیا گانا ”رن اٹ اپ“ کافی مشہور ہو رہا ہے۔ اس گانے میں کلاری پایتو، گتکا اور تھانگ-تا جیسے روایتی مارشل آرٹس کو شامل کیا گیا ہے۔

For Trade Enquiry Contact
9906561557, 7006466177, 9419008508
email: adageindustries@gmail.com - www.adage.co.in
P-16 INDUSTRIAL ESTATE, ANANTNAG KASHMIR

adage®
Industries
For Advertising-marketing Electronic Media & Infrastructure